مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۱۸

وثائقِ بخشش

حصہ اول

شرح

حدائقِ بخشش

از

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

شارح

مولانا مفتی غلام یٰسین آزاد امجدی اعظمی

جمعیت اشاعت اہلسنت

مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۱۴۱

اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمتہ

از: مولانا مفتی ابو الظفر غلام یٰسین راز امجدی اعظمی
صدر المدرسین دار العلوم قادریہ رضویہ ملیر سعود آباد کراچی

جمعیت اشاعت اہلسنت
نور مسجد کاغذی بازار، کراچی نمبر ۲۔

وثائق بخشش تشریح حدائق بخشش (حصہ اوّل)

فہرست

پیش لفظ

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم
جس سمت آ گئے ہو سکّے بٹھا دیئے ہیں

اعلیٰحضرت امام اہلسنّت مجدّد دین وملّت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان قادری فاضِل بریلوی علیہ الرحمۃ القوی کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ لیکن ہماری کوتاہی اور سُستی کہ اتنے سالوں بعد بھی ہم اعلیٰحضرت فاضِل بریلوی علیہ الرحمۃ کا تعارف بحیثیت شاعر صحیح معنوں میں نہ کرا سکے باوجود اس کے کہ اُن کا مقبول عام سلام

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

دنیا کے کونے کونے میں پڑھا اور سُنا جاتا ہے۔ اعلیٰحضرت فاضِل بریلوی علیہ الرحمۃ کا نعتیہ دیوان حدائق بخشش کافی عرصے سے چھپ رہا ہے لیکن ضرورت اس کی شرح کی تھی تاکہ عوام بھی اس سے مستفید ہوسکیں اور لوگ اعلیٰحضرت فاضِل بریلوی علیہ الرحمۃ کی شخصیت کو پہچانیں۔ چنانچہ اسی کے پیشِ نظر حضرت مولانا مفتی غلام یاسین راز احمدی مدظلہ العالی نے اسکا بیڑا اُٹھایا اور اس کی شرح فرمائی۔ اور یہ شرح کافی پہلے چھپ چکی ہے لیکن ہماری تنظیم اسے اپنے سِلسلۂ مُفت اشاعت کے تحت چھاپ رہی ہے اور اس کے شروع میں ایک فہرست بھی مرتب کر دی گئی تاکہ قاری کو نعت ڈھونڈنے یا نکالنے میں آسان ہو۔

آخر میں گذارش کرتا ہوں کہ اگر کسی شخص یا عالِم دین کے پاس کوئی شرح موجود ہو یا وہ کرنا چاہیں تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں انشاءاللہ تعالیٰ ہم اُسے بھی چھاپیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی و کاوش کو قبول فرمائے اور اسے مقبولِ عام و خاص فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

طالب بقیع

محمد عرفان قادری ضیائی

(ناظمِ اعلیٰ الجمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان)

اِنتساب!

میں اپنی اس ناقص جد وجہد کو اپنے ذہنی وروحانی
پیشوا امام اہلسنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل
بریلوی علیہ الرحمتہ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

ابوالظفر رازؔ اعظمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تقریظ مبارک

حضرت علامہ الحاج فخر الاسلام محمد عبد المصطفیٰ ماجد الازہری شیخ الحدیث دار العلوم امجدیہ کراچی۔ ممبر قومی اسمبلی پاکستان۔

شاعری ایک مذموم صفت ہے اگر وہ دین اور شریعت کے خلاف ہو قرآن مجید نے اس حقیقت کی طرف سورۂ شعرا میں اشارہ کیا ساتھ ہی اچھی شاعری کی تعریف و توصیف بھی کی۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان من الشعر لحکمۃ فرما کر اچھے اشعار کی تعریف کی اور عمدہ اشعار سنے اور پسند فرمائے شعراء کو بیش بہا انعام سے نوازا سو سو اونٹ عطا فرمائے وخلعت فاخرہ مرحمت فرمائے۔ اسی لئے حضرت حسان بن ثابت حضرت عبد اللہ بن رو۔ حضرت کعب بن مالک اور حضرت کعب بن زہیر نے نعت و منقبت کے بیش بہا خزانے بارگاہ بیکس پناہ میں پیش کئے، اس کے بعد ہر زمانہ میں شعراء و ادباء نظم و نثر میں بارگاہ بیکس پناہ میں اپنے اپنے نذرانے پیش کرتے رہے حضرت علامہ محمد بوصیری نے قصیدہ بردہ اور قصیدہ ہمزیہ جیسے عظیم قصائد نعت میں کہے ان کے اشعار کو سنکر علمائے انکو اشعر العلما اور اعظم الشعراء کا لقب دیا۔ اور پھر انھیں کے طرز پر ہر زمانہ میں لوگوں نے بیشمار قصائد لکھے یہاں تک کہ مصر کے عظیم شاعر احمد شوقی نے بھی نہج البردہ نامی نعتیہ قصیدہ پیش فرمایا اسی طرح فارسی شعراء نے بھی بڑے عظیم نعتیہ قصائد لکھے اور علامہ جامی اور شیخ مصلح الدین سعدی اور بڑے بڑے شعراء نے اس صنف میں کمال سخن

کی داد دی ۔ اردو شاعری میں بھی تقریباً اکثر شعراء نے کچھ نہ کچھ نعتیہ اشعار ضرور ہی کہے ہیں۔ محسن کاکوری ، امیر مینائی ۔ شہیدی ان حضرات نے تو مکمل دیوان نعتیہ لکھے۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی مولانا شاہ احمد رضا خان نے جو عشق و محبت رسول میں ایک خاص درجہ رکھتے تھے جن کی ساری زندگی عظمت رسول کا گن گاتے اور نبیوں کی توہین کرنے والے بد مذہبوں اور اولیاء اللہ کے دشمنوں کے رد میں گزری ۔ کبھی کبھی کسی خاص لمحہ میں جب عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا زور ہوتا سینہ میں گداز ہوتا ایک وجدانی کیفیت طاری ہوتی نعتیہ اشعار لکھے اور خود اس بات کی وضاحت کی کہ نعت لکھنے میں شریعت کے احکام کی پابندی اور شعر کی ادبی خوبیاں دونوں ملحوظ رکھی ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

سے جو کہے شعر و پاس شرع دونوں کا حسن کیونکر آئے
لا اُسے پیش جلوۂ زمزمۂ رضاؔ کہ یوں

اور فرماتے ہیں۔

مولیٰ کی تمنا میں حکم مولیٰ کے خلاف
لوزینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو

اعلیٰحضرت نے نعتیہ شاعری کو فن شاعری کی معراج پر پہنچایا آپ کے استعارے تشبیہات کنایات اور ان کی ندرتیں تمام شعراء سے ممتاز ہیں۔

مثلاً فرماتے ہیں۔

لب بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبو نہ لطافت !
کیوں غنچہ کہوں ہے میرے آقا کا دہن پھول

اور فرماتے ہیں۔

صبح نے نورِ مہر میں مٹ کے بتادیا کہ یوں

اور فرماتے ہیں۔

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

اگر شاعرانہ انداز کے اشعار جمع کئے جائیں تو ایک دفتر تیار ہو جائے شعریت و شریعت ادبیت وادب، سوز و گداز، ذوق و شوق، خیال و تصور، حقائق و واقعات، آیات بینات ومعجزات، غرض ایک سمندر کو کوزے میں بند کر دیا اور اس کا نام "حدائق بخشش" رکھ دیا۔ عزیز مکرم مولانا مفتی غلام یسین صاحب سلمہ ربہ صدر المدرس دارالعلوم قادریہ، رضویہ ملیر سعود آباد کراچی نے اس کی شرح لکھنے کی سعی فرمائی اور اردو لغات اور ذوقِ تتبع اور سخن فہمی کے انداز میں ایک آسان اور عمدہ شرح اعلحضرت کے کلام کی شروع کی جس کی پہلی جلد اب طبع کے زیور سے آراستہ ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ اور جلدیں بھی تیار ہو جائیں گی۔ اور اس طرح اعلحضرت کے کلام کو آسان کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں نے بھی اس شرح کو سنا ہے اور خیال ہے کہ معانی ومطالب سمجھانے کی یہ پہلی کوشش ہے۔ شعراء ادباء اس پر تنقیدی و تعمیری نظر ڈال کر بہترین رہنمائی کر سکتے ہیں۔

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل (اول) در نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

واہ! کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

شرح الفاظ:۔ واہ (فارسی) کلمۂ تحسین۔ اصل میں یہ لفظ خوبی اور عمدگی ظاہر کرنے کیلئے بنایا گیا ہے اس کے علاوہ دوسرے کئی معنوں میں بھی مجازاً استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں اپنے حقیقی معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ کیا (اردو) یہ لفظ کئی معنوں میں استعمال کیا کرتے ہیں۔ ۱ کلمۂ تعجب ۲ کلمۂ استفہام اقراری (برائے سوال) ۳ کلمۂ استفہام انکاری (اس غرض سے سوال کرنا کہ ایسا نہ کرنا چاہیئے تھا) لیکن یہاں تعجب کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ جود (عربی) بخشش۔ و (عربی) اور۔ کرم (عربی) بزرگی۔ عزت افزائی۔ ہے (اردو) کلمۂ رابطہ جو دو لفظوں کو ملاتا ہے۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف ہے۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ بطحا (عربی) سنگریزوں والی فراخ زمین اسی مفہوم کے لحاظ سے مکہ مکرمہ کی وادی کو بطحا اور البطح کہا جاتا ہے۔ شہ بطحا اضافت برائے تخصیص وادی مکہ کے بادشاہ۔ تیرا۔ تو (اردو) یہ دونوں لفظ کلمۂ خطاب ہیں اور یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ خطاب ہے۔ دراصل یہ دونوں لفظ واحد کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسا کہ تم اور تمہارا جمع کیلئے۔ مگر بات چیت میں عزت افزائی کی خاطر ایک شخص کو بھی تم اور تمہارا استعمال کرتے ہیں اور جب ادب مقصود ہوتا ہے تو آپ استعمال

کرتے ہیں لیکن شعراء دادباء کے یہاں نظم میں تو اور تیرا استعمال ادباً بھی جائز ہے اس لئے کہ یہ لفظ انتہائی لگاؤ اور تعلق کا پتہ دیتے ہیں لہٰذا پیار و محبت، عقیدت والفت، ناز و انداز سے بھی بولا کرتے ہیں۔ اور یہ طرز فارسی میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ چنانچہ شمس تبریز علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

یارسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی
برگزیدہ ذوالجلال پاک بے ہمتا توئی

اور علامہ جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

توئی سلطان عالم یا محمد!
زروئے لطف سوئے من نظر کن

نہیں (اردو) کلمۂ نفی۔ جہاں انکار و نفی کرتا ہو استعمال کیا جاتا ہے۔ سنتا ہی نہیں (اردو) تاکید نفی فعل یعنی نہ سننے کی تاکید ہی کے لفظ سے کی گئی ہے اردو میں ہی کا لفظ تاکید وحصر کے لیے ہوتا ہے۔ جس کا ترجمہ بالکل۔ ذرا۔ ہرگز ہوتا ہے اور برائے تخصیص بھی۔ مانگنے والا (اردو) سائل منگتا تیرا (اردو) تشریح اوپر گذری مگر یہاں تیرا کی نسبت و اضافت منگتا کی عزت افزائی اور بزرگی اور بامراد ہونے کے لئے بیان کی گئی ہے جو عجیب وغریب لطف پیدا کر رہی ہے۔

مطلب :- اے مکے کے بادشاہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا خوب آپ کی بخشش و عزت افزائی ہے کہ آپ کا کوئی منگتا، سائل، خواہ دنیا کی چیز مانگے یا آخرت کی "نہیں" کا لفظ ہرگز نہیں سنتا۔ اور ہر وہ شخص جو آپ سے

مانگتا ہے منہ مانگی مراد پاتا ہے اور کبھی کوئی محروم نہیں رہتا۔

مطابقت:۔ یہ شعر قرآن مجید و احادیث نبوی کا ترجمہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ترجمہ اور منگتا کو نہ جھڑکو حضور اس آیت کریمہ کی سراپا تصویر تھے۔

اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اجود الناس وکان اجود من الریح المرسلۃ وما سئل قط وما سئل عن شئی فقال لا۔ (بخاری شریف)

ترجمہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نفع بخش ہوا سے بھی زیادہ بخشش والے تھے۔ اور کبھی کسی سائل کو منع نہ فرمایا اور جب بھی حضور سے سوال کیا گیا تو لا (نہیں) نہ فرمایا۔ اور علماء فرماتے ہیں ان الجود ما کان بغیر سوال والکرم لسوال فالاول ابلغ کہ جود اس بخشش کو کہتے ہیں جو بغیر مانگے ملے اور کرم وہ ہے جو مانگنے پر ملے پہلا لفظ نہایت بلیغ ہے۔

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا

تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

شرح الفاظ:۔ دھارے (اردو) جمع ہے دھارا کی ۱۔ آبشار (وہ پانی جو اونچی جگہ سے گرتا ہے) ۲۔ گہرے دریا (سمندر) میں جہاں خوب تیزی سے پانی بہتا ہو۔ چلتے ہیں (اردو) جاری ہیں عطا۔ (عربی) بخشش

. قطرہ (عربی) بوند تارے (اردو) جمع ہے تارا کی۔ جملہ تارے کھلتے ہیں (ابدو) چمکتے ہیں۔ روشن ہوتے ہیں۔ سخا۔ وسخاوت (عربی) خیرات بخشش

ذرہ (عربی) ۱ ایک جو کا سولواں حصہ ۲ کھڑکی وغیرہ کسی سوراخ سے سورج کی شعاع کے ساتھ دکھائی دینے والے چھوٹے چھوٹے نہایت باریک اجزاء میں سے ایک جزء یعنی ایک ذرہ۔

مطلب :۔ اٹھارہ ہزار عالم میں آپ کے عطیات وبخشش کے سمندر جاری ہیں جس میں ہر ایک کی کشتی حیات تیر رہی ہے۔ اے محبوب خدا یہ سب کچھ آپ کے دبھاہ اور بے پایاں سمندر کی محض ایک بوند ہے اور اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خیرات سے لوگ خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں یا یہ کہ آپ کے صدقات سے آسمانوں کے جملہ تارے (شمس وقمر وکواکب) بھی ہیں جو شب و روز چمک کر عالم کو روشن ومنور کرتے ہیں حالانکہ یہ سب آپ کے خزانہ بخشش کے ایک ذرہ کی مقدار ہیں۔

مطابقت :۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اِنَّا اعطینٰک الکوثر (پ ۳۰) کہ بے شک ہم نے آپ کو اے محبوب خیر کثیر (خواہ دنیاوی ہو یا اخروی) مرحمت فرمائی ہے۔ مجاہد نے بھی اس کے متعلق یہی لکھا ہے کہ ھو الخیر الکثیر کلہ خیر الدنیا والآخرۃ اس آیت کریمہ نے بتایا کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو رب تعالیٰ نے دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جملہ نعمتوں پر حق تصرف واختیار دیا ہے (کتب تفاسیر مثلاً تفسیر کبیر، تفسیر

خازن ومواہب لدنیہ وغیرہ و جواہر البحار ص۱۴۲ ج۱ اور بخاری اور مشکوۃ شریف میں ہے اوتیت مفاتیح خزائن الارض کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دیدی گئیں جس کو جو بھی نعمت ملتی ہے سب آپ ہی کے دست اقدس سے ملتی ہے ساری کائنات کو شب و روز آپ ہی کی بخشش و خیرات بٹ رہی ہے چنانچہ خود سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے واللہ المعطی وانا قاسم (بخاری ومسلم) کہ دینے والا رب ہے بانٹنے والا میں ہوں مخلوق الہٰی جن نعمتوں کو بے حد و حساب سمجھتی ہے وہ خدا کے محبوب اور ہمارے آقا و مولیٰ کی سخاوت کے ناپیدا کنار سمندر کا پیچ میچ ایک قطرہ اور ایک چھوٹی سی بوند ہے۔ حضور سارے عالم سے زیادہ سخی ہیں عن جبریل علیہ السلام ماوجدت احداً اشد انفاقاً لهذا المال من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نزھۃ المجالس ص۲ ج۲) حضرت جبرئیل علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں نے اس مال کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خرچ کرنے والا کسی کو نہ پایا۔ وفی المنتخب ان یہودیا رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ قمیصان فقال یا محمد اعطنی قمیصا فنزع لہ اجود ھما فقال عمر یا رسول اللہ ھلا اعطیتہ الاردا فقال ان دیننا الحنیفیۃ السمحۃ لا شح فیھا (نزھۃ المجالس ص۲ ج۲) اور منتخب میں ہے کہ ایک یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے اوپر دو قمیصیں ہیں تو حضور سے کہا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک قمیص مجھے دیدیجئے۔ تو حضور نے ان میں سے جو زیادہ اچھی تھی اسے بدن سے اتار کر دیدی عمر رضی اللہ عنہ نے

عرض کی کہ اے اللہ کے رسول آپ نے خراب والی کیوں نہ دیدی تو حضور نے فرمایا کہ ہمارے بخششوں والے برحق دین میں کسی قسم کا بخل نہیں ہے۔ بارگاہ رسول میں باریاب ہونے والے بزرگ حضرت امام بوصیری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

فان من جودک الدنیا وضرتها

ومن علومک علم اللوح والقلم

کہ بیشک تمہاری سخاوت سے دنیا اور آخرت دونوں ہیں اور تمہارے علم کا ایک حصہ لوح وقلم کا علم ہے۔ اسی طرح عالم کے طبقات میں جس قدر بھی روشنی اور انوار پائے جاتے ہیں۔ وہ سب آفتاب رسالت و ماہتاب نبوت کے کثیر ذرات عالم تاب کا ایک ذرہ اور ایک جز قصیر ہے۔

فیض ہے یا شہِ تسنیمؔ، نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

شرح الفاظ:۔ فیض و فیضان۔ (عربی) پانی کا برتن سے یا نہر میں سیلاب سے ابل جانا مجازاً بہت ہی زیادہ بخشش و فائدہ یا (عربی) حرف ندا۔ اسے یہ لفظ پکار بلانے۔ متوجہ کرنے اور طلب۔ رحم وکرم اور پیار و محبت وغیرہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے یہاں طلبِ رحم وکرم کے لئے انتہائی محبت میں استعمال کیا گیا ہے۔ یہ لفظ نزدیک اور دور، زندہ و مردہ بلکہ حیوانات (جن وانس، چوپائے وغیرہ) نباوات (جڑی بوٹیاں)، جمادات (پتھر و آسمان)، ہر ایک کیلئے بولا جاتا ہے۔ اسی کلمہ یا سے خدا کو بھی عبادۃً۔ تعظیماً۔ دعاءً پکارا کرتے ہیں۔

جیسے سہ — جب دمِ واپسیں ہو یا اللہ
لب پہ ہو لا الٰہ الا اللہ

اور یہی یا غیر خدا کے لئے بھی تعظیماً و دعاءً استعمال کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں حدیث پاک میں اس کی کھلی ہوئی مثال ملتی ہے چنانچہ میدان میں گم ہو جانے والا یا عباد اللہ اعینونی (اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو) کے الفاظ سے فضا میں پکارے راستہ پا جائیگا۔[۲] السلام علیک ایھا النبی (سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی) وغیرہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا اور اپنی امت کو تعلیم فرمائی ہے چنانچہ بعد وصال صحابہ کرام و تابعین عظام جائز سمجھتے تھے اور پکارا کرتے تھے اور آج تک جائز سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ جب واقعۂ کربلا ہو چکا تو حضرت زینب بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے خود اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ وسلم کو رو رو کر انتہائی درد و کرب میں اسی لفظِ یا سے پکارا۔ ملاحظہ ہو۔

یا محمداہ یا محمداہ — صلی علیک اللہ
وملک السماہ — ھذا حسین بالعراۃ
مزمل بالدماہ — مقطع الاعضاہ
یا محمداہ یا محمداہ — صلی علیک اللہ
وبناتک سبایا — ذریتک مقتلہ
تسفی علیھا الصبا — یا محمداہ یا محمداہ
صلی علیک اللہ

اور علامہ جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

ز مہجوری برآمد جانِ عالم
ترحّم یا نبی اللہ ترحّم

اور حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمہ یوں فرماتے ہیں۔

چہ وصفت کند سعدی ناتمام
علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

شَہ (فارسی) بادشاہ۔ مضاف ہے اور اگلا لفظ تسنیم مضاف الیہ تسنیم (عربی) جنت میں ایک نہر کا نام نرالا (اردو) انوکھا۔ عجیب پیاسوں (اردو) پیاسا کی جمع تشنہ لب۔ آرزومند۔ ضرورتمند تجسس (عربی) تلاش۔ جستجو۔ میں (اردو) حرف جار برائے ظرف دریا (فارسی) سمندر۔ ندی۔ مجازاً سخاوت وبخشش۔

مطلب :۔ اے جنت کی نہر تسنیم کے مالک آپ کی بخشش وسخاوت بالکل انوکھی اور عجیب وغریب ہے بذات خود آپ کا بیکراں سمندر تشنہ لبوں کو تلاش کرتا پھرتا ہے۔

مطابقت :۔ انا اعطیناک الکوثر کہ بیشک ہم نے آپ کو جنت کی نہر عطاء فرمائی (کئی تفسیروں میں سے ایک تفسیر یہ ہے) اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے جسمیں کل قیامت کے دن اپنے ملنے کا ٹھکانہ اور پتہ یوں بتایا ہے فاطلبنی عند الحوض (مشکوٰۃ ص۴۹۳) ترجمہ کہ مجھے حوض دکوثر کے پاس ڈھونڈنا۔ اور حدیث مبارک میں ہے کہ حضور نے فرمایا قیامت کے دن کوثر وتسنیم پر میں خود ہوں گا میرے حوض کی طرف سے جو کوئی آئے گا میں اسے پلاؤں گا۔

اغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا

اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستا تیرا

شرح الفاظ:۔ اغنیا۔ (عربی) غنی کی جمع۔ تونگر۔ مالدار۔ پلتے ہیں۔ (اردو) پرورش پاتے ہیں۔ در (فارسی) دروازہ۔ بارگاہ۔ دربار۔ سے (اردو) حرف جار برائے ربط وہ (اردو) ضمیر غائب جو واحد و جمع۔ مذکر و مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ باڑا (اردو) حویلی۔ مکان۔ خانقاہ اور انعام اس طرح تقسیم کرنا کہ کوئی محروم نہ رہے۔

اصفیا۔ (عربی) صفی کی جمع نیک اور عابد و زاہد اور خدا ترس و خدا رسیدہ لوگ۔ پرہیزگار۔ چلتے ہیں (اردو) پیروں سے چلتے ہیں اور اخرام کرتے ہیں۔ رستا (اردو) راستہ کا مخفف اردو میں ہ کی جگہ الف بولا۔ اور کبھی لکھا جاتا ہے۔ ڈگر۔ راہ۔ طور و طریقہ رستہ چلنا طریقہ و سیرت پر چلنا۔

مطلب:۔ اے کونین کے بادشاہ! آپ کا دربار گہر بار ایسی عام بخشش و سخاوت کا گھر اور حویلی ہے جہاں سے غریب تو غریب مالدار اور امیر لوگ بھی پرورش پاتے ہیں اور انہیں جو کچھ ملا ہے یا مل رہا ہے وہ سب کچھ آپ ہی کی بارگاہ کا عطیہ ہے اور آپ کا راستہ وہ راستہ ہے جس پر نیک اور عابد و زاہد اور خدا ترس لوگ ماتھے کے بل چلتے ہیں یعنی انتہائی تعظیم اور عقیدت مندی کے ساتھ آپ کے طریقہ پر گامزن ہو کر سعادتمندی اور تقرب الی اللہ کی منزل پا لیتے ہیں۔

مطابقت:- قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ (پ۳) اے محبوب فرما دیجئے کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے انما انا قاسم واللہ المعطی (مسلم) کہ اللہ دینے والا ہے اور میں ہی تقسیم کرنے والا ہوں۔ اس حدیث پاک سے پتہ چلا کہ ساری چیزیں خواہ رزق ہو یا علم۔ جاہ وجلال ہو یا مال ومنال کوئی بھی نعمت کیوں نہ ہو دینا تو خدا تعالے پاک ہی ہے مگر تقسیم شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم ہی کرتے ہیں آپ ہی کے در سے سارے جہان کو غریب ہو یا امیر نعمتیں نصیب ہوتی ہیں۔

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں

خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

شرح الفاظ:- فرش (فارسی) بچھونا۔ زمین۔ شوکت (عربی) ہیبت ودبدبہ۔ علو (عربی) اونچائی۔ بلندی۔ قدر۔ خسروا (فارسی) دراصل خسرُو اور خسرَو ہے۔ یہ لفظ دونوں طرح بولا جانا صحیح ہے۔ بڑی شان والا بادشاہ اور الف ندائیہ۔ اے بادشاہ۔ عرش (عربی) عرش اعظم جو سارے آسمانوں کے اوپر ہے۔ (ف) زمین سے آسمان تک پانچسو برس کی مسافت ہے اور پہلے آسمان کی ضخامت (موٹائی) بھی پانچسو برس کی ہے اور اسی طرح پہلے آسمان سے دوسرے آسمان تک کی بھی مسافت اور

پھر دوسرے کی ضخامت پانچ پانچ سو برس کی ہے حتیٰ کہ ساتوں آسمانوں تک ہر ایک کی مسافت وضخامت اسی طرح کی ہے۔ البتہ طول وعرض میں ہر اوپر والا نیچے والے کو گھیرے ہوتے ہے۔ اور عرش کے سامنے ساتوں آسمانوں کی حیثیت یہ ہے کہ ایک ڈھال میں سات درم رکھدیتے جائیں (جیساکہ حدیث میں آیا ہے) پہ (اردو) پر۔ اُڑتا ہے (اردو) لہراتا ہے۔ پھر یرا (اردو) جھنڈا۔ علم۔

مطلب :۔ اے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شان وشوکت کی بلندی زمین پر لبنے والوں کو کیا معلوم۔ اے عظیم الشان بادشاہ آپ کی عظمت کا جھنڈا تو عرش معلیٰ جو ساتوں آسمانوں کے اوپر ہے لہرارہا ہے۔

مطابقت :۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ورفعنا لک ذکرک (پ۳۰) اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند فرمایا۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

ورفع بعضھم درجات پ۳ کہ اللہ تعالیٰ نے جملہ انبیاء کرام میں اپنے محبوب کو درجوں بلند فرمایا۔ حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ حضور اقدس نبی مکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی صبح حضرت جبریئل نے جس طرح ایک جھنڈا کعبہ شریف پر اور بیت المقدس پر اور ایک زمین وآسمان کے مابین نصب فرمایا۔ اس طرح بحکم الہیٰ آسمانوں کے اوپر بیت المعمور پر جو کعبہ شریف کے بالکل سیدھ میں کعبہ جیسی ایک عمارت ہے ایک جھنڈا اس عمارت پر لہرایا۔

یعنی اٹھارہ ہزار کائنات میں اللہ تعالٰی نے سب سے زیادہ آپ کو سربلندی بلکہ ساری کائنات کی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

آپ یقیناً آخرالزماں رحمت کون ومکاں محبوب رب العالمین اور شہنشاہ کونین ہیں کائنات کا ذرہ ذرہ آپکو اسی حیثیت سے جانتا اور پہچانتا ہے ہاں بعض ایمان سے محروم جن وانس آپکی حیثیت کاملہ نہیں جانتے اسی لئے کوئی نبوت کا مدعی نظر آتا ہے تو کوئی ہمسری کا دعویدار کوئی سرے سے منکر رسالت ہے تو کوئی منکر اختیار وسلطنت عصر حاضر میں قادیانی۔ وہابی۔ دیوبندی۔ نیچری۔ مودودی۔ روافض۔ شوسلسٹ۔ کمیونسٹ وغیرہ بیسیوں فرقے موجود ہیں جو نبی اور صفات نبی کے انکار جیسے جرم کے مرتکب ہیں اور ایسے ناقابل معافی جرم کے مرتکبین صرف انسان وجن ہی میں پائے جاتے ہیں اور کسی مخلوق میں نہیں۔ خود سرکار محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کل شئ یعرفنی الا مردۃ الانس والجن کہ مجھے کائنات کی ہر چیز پہچانتی ہے سوائے سرکش انسان اور جن کے۔

واقعہ:- ایک مرتبہ اعلیحضرت فیضدرجت کی موجودگی میں کسی صاحب نے ایک کتے کو کہدیا کہ چل بے وہابی دور ہو۔ یہ سنتے ہی اعلیحضرت عظیم المرتبت رو پڑے اور فرمانے لگے کہ یہ کتا ضرور ہے مگر حضور کی شان سے وہابیوں کی طرح بے خبر نہیں ہے۔ اسے وہابی کیوں کہا۔ حیوان وجمادات ونباتات ہر چیز سرکار دوعالم کو پہچانتی ہے اور جانتی ہے۔ مقصد یہ تھا کہ وہابی تو انسان ہوتے ہوتے جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں جنھیں اپنے رسول کی شان وعظمت کا بھی علم نہیں ہے جو جاہیئے ہیں غیر ذمہ دارانہ باتیں کرکے توہین رسول کے مرتکب ہوتے ہیں جو انسانیت سے بعید بلکہ نمک حرامی اور لغاوت ہے لیکن ان کی ان انسانیت سوز حرکتوں سے حضور کا کچھ نہیں بگڑتا حضور کا قبضہ واختیار۔ ملکیت شہنشاہیت کا جھنڈا

تو ملأ اسفل و ملأ اعلیٰ سبھی جگہ لہرا رہا ہے اور ہمیشہ لہراتا رہیگا کسی میں سرنگوں کرنے کی مجال نہیں۔

آسماں خوان زمیں خوان زمانہ مہمان

صاحبِ خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

شرح الفاظ:۔ آسماں (فارسی) یہ لفظ مرکب ہے آس اور مان سے آس کے معنیٰ چکی اور مان کے معنیٰ مانند مثل پورا معنیٰ چکی کی مثل چرخ۔ گگن۔ کو کہتے ہیں۔ خوان (فارسی) دسترخوان۔ زمیں (فارسی) دھرتی۔ زمانہ (فارسی) جگ۔ سارا جگ۔ تمام عالم۔ مہماں (فارسی) وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر اترے۔ صاحب خانہ (فارسی) گھر والا۔ میزبان۔ لقب (عربی) وہ نام جو کسی اچھائی کی وجہ سے پڑھا یا کرتا ہے۔ کس کا ہے (اردو) کس شخص کا ہے۔ برائے استفہام اقراری۔ تیرا تیرا (اردو) آپ ہی کا۔ تشریح گذر چکی۔

مطلب:۔ اے دونوں عالم کے بادشاہ یہ پھیلے ہوئے سارے آسمان اور ساری زمین آپ ہی کے بچھے ہوتے دسترخوان ہیں جس پر سارا عالم باعزت و عظمت مہمان کی حیثیت سے اپنا رزق کھا رہا ہے یعنی سارے عالم کے آپ میزبان ہیں۔

اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی نعمتیں آپ ہی کو عطا فرمائی ہیں۔ آپ اللہ تعالےٰ کے حکم سے ان نعمتوں کے مالک و مختار ہیں۔

مطابقت:۔ ان اللہ یعطی ہو ترتی العالم و انا قاسم

علیہم ارزاقہم مراھب اللدنیہ ادکما قال

بیشک اللہ تعالیٰ تمام عالم کا رزق عطا فرماتا ہے اور میں ان پر ان کے رزق تقسیم فرماتا ہوں۔

میں تو مالک ہی کہونگا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

شرح الفاظ:۔ میں تو۔ وہ تو۔ تو تو (اردو) تو ان ضمیروں کے ساتھ یقین اور قطعیت کے وقت بولا جاتا ہے۔ مالک (عربی) ملکیت رکھنے والا۔ قبضہ و اختیار رکھنے والا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی (اردو) برائے حصر۔ کہونگا (اردو) بولونگا۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ اسلئے کہ۔ مالک (عربی) حقیقی مالک اللہ۔ حبیب (عربی) پیارا۔ محبوب (عربی) جس سے پیار و محبت کیا جاتے۔ محب۔ (عربی) پیار و محبت کرنے والا۔ دوست۔ میرا تیرا (اردو) بیگانگی۔ علیحدگی۔

مطلب:۔ اے رب العالمین کے پیارے میں آپ کو یقیناً دونوں جہان کا مالک و حاکم ہی بولتا رہوں گا اس لیے کہ مالک حقیقی و ذاتی خداوند قدوس جل شانہٗ کے آپ پیارے اور چہیتے دوست ہیں۔ اور محب و محبوب کے درمیان بیگانگی و علیحدگی نہیں ہوا کرتی بلکہ محب اور دوست اپنی ساری چیزوں میں اپنے محبوب اور پیارے کو اجازت و اختیار دیدیا کرتا ہے جو پیار و محبت کا پورا پورا تقاضا ہے۔

اس شعر کے پہلے مصرعہ میں میں تو مالک ہی کہوں گا دعویٰ ہے اور کہ

کہو" مالک کے حبیب" اس کی دلیل ہے جو شاعر کی قادر الکلامی کی جانب رہنمائی کر رہا ہے۔ اور دوسرے مصرعہ میں دلیل کی وضاحت کچھ اس انداز میں کی ہے کہ سننے والے کے دل کی گہرائی میں اتر جاتا ہے اور یہ شعر شاعر محتشم کی بے مثال فصاحت و بلاغت کے بین ثبوت کے ساتھ ساتھ اس شعر میں اعلیٰحضرت کے مئے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مستغرق ہونے کی بھی دلیل ہے اور نعت معنویت کے لحاظ سے بیمثال ہے۔

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

شرح الفاظ:۔ قدموں میں ہونا یا رہنا (اردو) خدمت اور صحبت میں رہنا انتہائی تعظیم و تکریم میں بولا جاتا ہے۔ غیر کا منہ دیکھنا (اردو) بیگانوں کی شکل وصورت دیکھنا۔ نظروں پہ چڑھنا۔ (اردو) پسند آنا۔ تلوا (اردو) پیر کا نچلا حصہ یعنی پنجہ اور ایڑی کے درمیان والی جگہ۔ باقی الفاظ بالکل واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے رحمتِ عالم جو لوگ آپ کی خدمت و صحبت میں رہتے ہیں وہ بیگانوں کی شکل وصورت دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ آپ کا مبارک تلوا اتنا حسین وجمیل اور روح پرور ہے کہ اس کے سامنے دنیا کے کسی حسین شخص کا چہرہ بھی پسند نہیں آتا۔ اس شعر میں قدموں اور تلوا کا ذکر جس خوبی سے کیا گیا ہے وہ بیمثال ہے۔

مطابقت:۔ چنانچہ ایسے روح پرور اور وجد آور واقعات بے شمار کتب احادیث میں موجود ہیں کہ حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے

رخ تاباں کو جو کوئی ایک مرتبہ دیکھ لیتا آپ کی خدمت بابرکت میں تھوڑی دیر بیٹھ جاتا۔ اس کے دل میں ہمیشہ یہ تمنا انگڑائی لیتی کہ ان کی بارگاہ بیکس پناہ میں ہمیشہ حاضر رہے اور جن لوگوں کو مکارم اخلاق کی چاشنی مل جاتی تکالیف و مصائب کے باوجود کسی بڑے سے بڑے شہنشاہ کی جانب آنکھ اٹھا کر نہ دیکھتے۔ جیسا کہ حضرت کعب بن مالک و ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہما کا واقعہ کتابوں میں موجود ہے جو غزوہ تبوک میں کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے تو سرکار و جملہ صحابہ کبار و صغار نے بالکل قطع تعلق فرمالیا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ تینوں بزرگ سخت رنج و غم اور مصائب سے دوچار رہے اور اس طرح ۵۰ روز تک مسلسل یہ معاملہ رہا اسی دوران شاہ غسان نے خفیہ طور سے ایلچی بھیجا جس نے ایک خط حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیا اس میں لکھا تھا کہ سنا ہے آپ کو آپ کے آقا اور ان کے منع کرنے سے دوسرے لوگوں نے چھوڑ دیا ہے حتیٰ کہ سلام و کلام بھی گوارہ نہیں کرتے اور نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں یہاں تک کہ بیوی بچوں کو بھی الگ کر دیا گیا ہے۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائیے ہم آپ کو مرتبہ اعلیٰ عطا کریں گے اور بڑے احترام و اکرام کے ساتھ اپنے قریب رکھیں گے اور ہر چیز سے نوازیں گے اور کسی قسم کی تکلیف ہرگز نہ ہوگی۔ اس کا جواب یہ دیا کہ ایلچی کے سامنے ہی خط کو آگ میں جلا دیا اور کہا۔ کہہ دینا۔ تمہاری عنایت و التفات سے میرے آقا کی بے التفاتی لاکھ درجہ بہتر ہے۔ اور ایلچی ناکام و نامراد واپس چلا گیا۔

بحرِ سائل کا ہوں سائل نہ کنوئیں کا پیاسا

خود بجھا جائے کلیجا میرا چھینٹا تیرا

شرح الفاظ:۔ بحر (عربی) دریا، سمندر۔ سائل (عربی) جاری۔ بہتا ہوا بحر سائل سے مراد بہت ہی سخی سرور دو عالم ہیں سائل (عربی) منگتا۔ سوال کرنے والا کنوئیں اور کنواں (اردو) چاہ۔ اس سے مراد دنیا لیا جاسکتا ہے۔ پیاسا (اردو) پانی پینے کا خواہش مند۔ تشنہ۔ آرزو مند۔ بجھا جائے (اردو) بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ تاکہ سرد ہو جائے۔ کلیجا (اردو) جگر۔ دل۔ کلیجا بجھانا۔ پانی سے سیراب کرنا۔ تسلی دینا۔ آرزو پورا کرنا۔ اردو میں سخت پیاس کے وقت کہا جاتا ہے کلیجے میں آگ لگی ہوئی ہے۔ کوئی بجھائے یعنی سخت ترین پیاس لگی ہوئی ہے کوئی پانی پلائے۔ چھینٹا (اردو) ہلکی ہلکی بارش۔ بھوار۔

مطلب:۔ اے ساقی کوثر میں ایک بہتے ہوئے سمندر کا سائل ہوں کسی محدود کنوئیں کا ضرورت مند نہیں ہوں کہ مجھے وہاں جانا پڑے آپ کا تو ایک چھینٹا ہی میری پیاس بجھا دے گا۔

مطابقت:۔ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود من البحر السائل الخ ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہتے ہوئے سمندر سے زیادہ سخی تھے اور شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یوں ارشاد فرمایا ہے۔ لہ

همم لا منتهی لکبارها وهمته الصغری اجل من الدهر - ان کے ارادے اتنے زبردست ہیں کہ اس کے بڑوں کی کوئی انتہا ہی

نہیں اور آپ کا چھوٹا سا ارادہ زمانہ سے بہت بڑا ہے۔

لہ راحۃ لو ان معشار جودھا علی البر کان البر اندی من البحر۔ آپ کی ہتھیلیاں اتنی سخی ہیں کہ اگر انکی سخاوت کا دسواں حصہ بھی خشکی پر چھا جائے تو خشکی سمندر سے زیادہ تر ہو جائے۔

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف

تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

شرح الفاظ:- چور (اردو) چوری کرنے والا۔ مجرم۔ نافرمان۔ حاکم (عربی) فرمانروا۔ چھپا کرتے ہیں۔ (اردو) بچتے ہیں۔ روپوش ہوتے ہیں۔ یاں۔ (اردو) یہاں خلاف (عربی) برعکس۔ الٹا۔ دامن میں چھپے (اردو) پناہ لے۔ امان وحفاظت میں آئے۔ انوکھا (اردو) نرالا۔ سب سے الگ۔

مطلب:- دنیا کا دستور ہے کہ مجرم و نافرمان۔ جرم کرنے کے بعد حاکم سے بچتے اور روپوش ہوتے پھرتے ہیں مگر اس کے برخلاف یہ کتنی عجیب و غریب بات ہے کہ ہم جیسے مجرم حضور کے دامن عفو میں پناہ لیتے ہیں۔

مطابقت:- مشہور حدیث ہے شفاعتی لاھل الکبائر من امتی (مشکوٰۃ) کہ میری سفارش میری امت کے بڑے گناہ والوں کے لئے ہے۔

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب

سچے سورج وہ دل آرا ہے اجالا تیرا

شرح الفاظ:۔ آنکھیں ٹھنڈی ہوں (اردو) پریشانیاں دور ہوں تسلی حاصل ہو۔ جگر (اردو) کلیجا۔ تازے ہوں (اردو) تازہ کی جمع۔ سرسبز ہوں۔ جگر تازے ہوں دل باغ باغ ہوں جانیں (اردو) جان کی جمع۔ روحیں۔ سیراب (فارسی) سیر بمعنی آسودہ یعنی آرام وچین اور آب بمعنی پانی سے مرکب ہے پیاسا پانی پیکر آرام و چین پانے والا مطمئن جان سیراب ہونا روح کو سکون واطمینان ملنا۔ سچے سچا۔ (اردو) اصلی خالص۔ سورج :۔ (اردو) آفتاب۔ دل آرا (فارسی) دل آراستہ کرنے والا۔ سجانے والا۔ اُجالا (اردو) نور۔ روشنی۔ صبح کا تڑکا۔

مطلب:۔ اے آفتاب رسالت و ماہتاب نبوت۔ آپ وہ اصلی آفتاب ہیں کہ جس کا نور دلوں کو سرور عطاء کرتا ہے جس طرح آسمانی آفتاب کے طلوع ہونے میں تسلیاں حاصل ہوتی ہیں اور دل باغ باغ ہو جاتے ہیں اور روحوں کو سکون واطمینان میسر ہوتا ہے اسے بڑھ کر آپ کے رخ روشن کی کیفیت ہے قبر وحشر میں جب اہل محبت آپ کو دیکھیں گے خوشی کے مارے پھولے نہ سمائیں گے۔

مطابقت:۔ حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ قیامت میں لواء الحمد کے نیچے سب لوگ مسرور ہو جائیں گے تکالیف دور ہو جائیں گی اور قبر میں بھی حضور کا جب دیدار ہوگا تو اہل ایمان باغ باغ ہو جائیں گے۔

دل عبث خوف سے پتّا سا اُڑا جاتا ہے
پلّہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا

شرح الفاظ:۔ عبث (عربی) بے فائدہ۔ بیکار۔ خوف (عربی) پیش آنے والے واقعات سے ڈر۔ پتّا (اردو) درخت کا پات۔ سا (اردو) مثل جیسا۔ طرح۔ اُڑا جاتا ہے (اردو) پرواز کئے جاتا ہے۔ پریشان و پراگندہ ہو جاتا ہے۔ پلّہ (اردو) پلڑا۔ ترازو کا پلّہ۔ پلّہ سے مراد میزان عمل کا پلّہ ہے جو بروز قیامت نیک و بد اعمال تولنے کے لئے قائم ہوگا۔ ہلکا (اردو) سبک۔ کم وزن سہی (اردو) بالفرض۔ ایسا ہی۔ ٹھیک۔ بھاری۔ (اردو) وزن دار۔ بھروسا (اردو) آسرا۔ اعتبار۔

مطلب:۔ ہر دل اعمال کے تولے جانے کے خوف سے بے فائدہ پتّوں کی طرح اُڑ رہا ہے اور پریشان و پراگندہ ہے۔ میرے میزان عمل کا پلّہ قیامت کے دن ہلکا بھی ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ "اے شفیع المذنبین و رحمت اللعٰلمین میرے دل میں آپ کی شفاعت کا اعتبار و اعتقاد بہت ہی وزن دار ہے اسلئے کہ آپ بے سہاروں کے سہارا اور ٹوٹے ہوئے دلوں کے آسرا ہیں۔"

مطابقت:۔ جبکہ آیۂ کریمہ ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ نازل ہوئی تو حضور نبی رحمت نے فرمایا۔ لا ارضیٰ وواحد من امتی فی النار ترجمہ میری امّت سے ایک بھی جہنم میں ہوگا تو میں راضی نہ ہوں گا۔

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

شرح الفاظ:- ایک میں کیا (اردو) صرف مجھ اکیلے کی کونسی بات ہے عصیاں (عربی) نافرمانی۔ گناہ۔ حقیقت (عربی) اصلیت۔ حیثیت۔ کتنی (اردو) کسقدر۔ کیا حیثیت۔ مجھ سے (اردو) میرے جیسے۔ سو لاکھ (اردو) ایک کروڑ لیکن یہاں تعداد بتانا مقصود نہیں بلکہ مراد بے حد و حساب۔ لاتعداد افراد ہے۔ کافی (عربی) بس۔ پورا۔ کفایت کرنے والا۔ اشارہ (عربی) کنایہ۔ ایماء

مطلب:- صرف مجھ اکیلے کی کونسی بات ہے صرف مجھ گنہگار کے گناہوں کی کیا حیثیت ہے مجھ جیسے لاتعداد بے شمار لوگوں کی بخشش و مغفرت کے لئے اے آقا آپ کا صرف ایک اشارہ کافی ہے۔

مطابقت:- اس بات پر بھی حدیث شفاعت ہی دلیل ہے۔

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی
اب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکما تیرا

شرح الفاظ:- مفت (فارسی) بے محنت۔ بلا قیمت۔ پالا تھا (اردو) پرورش کیا تھا۔ کبھی (اردو) ہرگز۔ کسی وقت۔ کام (اردو) کام کاج۔ محنت مزدوری۔ عادت نہ پڑی (اردو) خوگر نہ ہوا۔ عادی نہ ہوا۔ عمل پوچھتے ہیں (اردو) تعمیل حکم کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ ہائے (اردو) کلمۂ افسوس۔

نِکما (اردو) بیکار۔ ناکارہ: نکما کی نسبت تیرا کی طرف طلب رحم و کرم اور استغاثہ کی غرض سے کی گئی ہے جس نے پورے شعر کو نہایت ہی پرلطف کر دیا ہے۔

مطلب: دونوں عالم کے سخی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی نعمتیں بلا محنت عطا فرما کر ہماری پرورش فرمائی۔ کام کاج یعنی خدا و رسول کی کماحقہ فرمانبرداری کے کبھی عادی نہ ہوئے اور کوئی عبادت نہ کی ہمیشہ نکمے زندگی گزاری اور اب مرنے کے بعد فرشتے تعمیل حکم (یعنی عبادت) کے بارے میں سوال کرتے ہیں اپنی بے کار زندگی پر بصد افسوس ماتم کناں ہوں کیونکہ میرے پاس عمل صالح نہیں ہے۔ اسے محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نکمے اور ناکارہ امتی پر رحم و کرم فرماتے ہوئے آخرت میں مدد فرماتے اس لئے کہ آپ نے دنیا میں بھی ہم پر کرم فرمایا تھا۔

مطابقت: اور اوتیت مفاتیح خزائن الارض کے تحت حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور دنیا سے تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں سے نا تارہ حاصل کرتے رہو گے۔

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال

جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

شرح الفاظ: ٹکڑوں (اردو) ٹکڑا کی جمع۔ روٹی کے نوالے۔ رزق۔ پلے (اردو) پرورش غیر (عربی) بیگانہ: غیر لوگ۔ ٹھوکر۔ (اردو) پیر کی ضرب کسی کو لات مارنا۔ ڈال (اردو) ڈالنا سے امر ہے۔ حوالہ کر غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال۔

دوسروں کے قدموں پہ نہ ڈال۔ خدمت وصحبت۔ جھڑکیاں (اردو) جھڑکی کی جمع ہے۔ ملامت۔ جھڑکیاں کھانا۔ ملامت سننا اور پھٹکار سننا۔ کہاں۔ (اردو) کس جگہ۔ صدقہ (عربی) خیرات بخشش۔

مطلب:۔ اے مونس وغمخوار آپکے دیتے ہوتے نوالوں سے ہم نے پرورش پائی ہے غیروں کی ٹھوکروں پہ نہ ڈال ہم آپ کی خیرات چھوڑ کر غیروں کی ملامت ڈانٹ پھٹکار سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور ہم ہمیشہ آپ ہی کے درسے لگے رہنا چاہتے ہیں۔

خوار و بدکار۔ خطاوار۔ گنہگار ہوں میں

رافِعُ و نافِعُ و شافِعُ لقب آقا تیرا

شرح الفاظ:۔ خوار (فارسی) واؤ نہیں پڑھا جاتا۔ ذلیل ورسوا۔ بدکار (فارسی) برے کام کرنے والا۔ خطاوار (فارسی) قصوروار۔ گنہگار (فارسی) مجرم رافِعُ (عربی) بلند کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ نافِعُ (عربی) نفع دینے والا شفا بخش۔ شافِعُ (عربی) شفاعت کرنے والا۔ سفارش کنندہ لقب (عربی)، وہ نام جو اچھائی کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ آقا (فارسی) مالک وحاکم۔

مطلب:۔ اے محسن کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ذلیل وخوار اور برے فعلوں والا ہوں، قصوروار ومجرم بھی ہوں مگر اے مالک ومولیٰ آپ کا اسم گرامی تو رافع اور نافع اور شافع ہے مجھے اپنے اور اپنے کرتوت سے بڑی مایوسی اور انتہائی ناامیدی ہے لیکن آپ کی ذات مقدس

صفات سے بڑی امیدیں وابستہ رکھتا ہوں کہ کل قیامت کے دن ضرور کامیاب ہوں گا۔

مطابقت:۔ دلائل الخیرات شریف ص۳۰ پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نافع و شافع رافع الکرب وصاحب الفرج سیدنا۔ شفیع و مشفع وغیرہ اسماء گرامی آتے ہیں۔

میری تقدیر بُری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے

محو و اثبات کے دفتر پہ کروڑا تیرا

شرح الفاظ:۔ تقدیر (عربی) قسمت۔ نصیبہ۔ بُری۔ (اردو) نکمی۔ بھلی کر دے (اردو) اچھی کر دے۔ نیک بنا دے۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ کیونکہ۔ محو (عربی) مٹانا۔ اثبات (عربی) ثابت کرنا۔ برقرار رکھنا۔ دفتر (فارسی) حساب وغیرہ کا مجموعہ عدالت کے کاغذات کا مجموعہ۔ محو و اثبات کے دفتر سے مراد لوح محفوظ ہے۔ کروڑا۔ (اردو) اختیار۔ حکومت۔

مطلب:۔ اے بگڑی بنانے والے آقا اگر میری قسمت میں دنیا یا آخرت کی کوئی برائی لکھی ہو تو برائے کرم اسے اچھائی اور نیکی سے تبدیل کر دیجئے۔ آپ تو تبدیل فرما سکتے ہیں۔ اس لئے کہ خالق کائنات جل شانہٗ کے عطاء قدرت کی وجہ سے آپ کا اختیار لوح محفوظ پر ہے جس میں تمام کائنات کی قسمتیں اور نصیبے اور دیگر ہر چیز مکتوب ہیں۔

مطابقت:۔ علماء فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم مظہر ذات و صفات خدا ہیں اور خدا اپنی صفت یہ بیان کر رہا ہے یمحوا اللّٰہ

مایشاء و یثبت وعندہ ام الکتاب مٹاتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور جس کو چاہے ثابت رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

شرح الفاظ:۔ میل (اردو) مٹی جو بدن پر جم جاتی ہے۔ میل کچیل۔ رنج وغم۔ دھلیں (اردو) دھلنا سے ہے۔ جو دھونے کا لازم ہے۔ صاف ہوجائیں۔ کہ (فارسی) کیونکہ۔ برائے تعلیل۔ دل میلا کرنا (اردو) دل رنج وغم میں ڈالنا۔

مطلب:۔ اے امت کے غمگسار آپ کی غمگساری کا ارادہ ہوتے ہی فوراً میرے دل کا رنج وغم حزن و ملال صاف ہوجائے گا۔ کیونکہ آپ کی مرضی اور ارادے کے مطابق خداوند قدوس جل شانہٗ ہر کام کر دیا کرتا ہے آپ کو اللہ تعالےٰ رنجیدہ خاطر کبھی نہیں کرتا۔ لہٰذا رنج وغم حزن و ملال سے میرا دل پاک صاف فرما دیجئے۔

مطابقت:۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (القرآن) کہ عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دیگا کہ آپ راضی ہوجائیں گے۔

کس کا منہ تکئے کہاں جائیے کس سے کہیئے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

شرح الفاظ:۔ کس کا منہ تکیئے (اردو) حسرت و مایوسی سے کس کس کی

صورت دیکھی جائے۔ کہاں جائے (اردو) کدھر جائے۔ کون ایسا ہے۔ کس سے کہیئے (اردو) کس شخص سے اپنی مصیبت بیان کیجیئے۔ تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے۔ (اردو) آپ ہی کے پیروں پر جان دیدے۔ نا پید ہو جائے۔!
یہ پالا تیرا (اردو) آپ کا پروردہ کردہ۔ نمک خوار۔

مطلب:۔ اے بندہ پرور آپ کو چھوڑ کر کس کی صورت دیکھی جائے اور کدھر کوئی جائے اور کس شخص سے اپنے مصائب وآلام بیان کرے۔ اگر کسی غیر کے پاس گئے بھی تو سوائے حسرت و مایوسی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا یہ آپ کا نمک خوار تمنار کھتا ہے کہ آپ ہی کے قدموں پر جان دیدے۔ ورنہ نمک حرامی اور بے دفائی ہوگی۔

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

شرح الفاظ:۔ جماعت (عربی) گروہ اہلسنت۔ کریم (عربی) بخشش کرنیوالا۔ سخی پھرتا ہے (اردو) واپس لوٹتا ہے۔ عطیہ (عربی) بخشش دی ہوئی یا دی جانے والی چیز۔

مطلب:۔ اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمیں مذہب اسلام کی ہدایت فرمائی اور آپ نے ہمیں ما انا علیہ واصحابی (حدیث) یعنی مذہب اہلسنت سے آگاہ فرمایا آپ بڑے ہی سخی ہیں اور سخی کبھی اپنی بخشش کو واپس نہیں لیتا۔

مطابقت :- حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے انما انا رحمة مهداة کہ میں رحمت کی طرف ہدایت دینے والا ہوں اور فرمایا علیکم بسنتی و سنة الخلفاء الراشدین المهدیین عضوا علیها بالنواجذ کہ تم پر میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے اسے نہایت مضبوطی سے تھامو۔

موت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابہ ناب
کون لا دے مجھے تلووں کا غسالہ تیرا

شرح الفاظ :- موت (عربی) مرگ۔ زندگی کی ضد۔ ستم (فارسی) ظلم جفا تلخ (فارسی) کڑوا۔ ستم تلخ بمعنی بہت شدید مصیبت و آفت۔ زہرابہ (فارسی) مرکب ہے زہر اور آب سے زہریلا پانی اور اس کے ساتھ ہائے مختفی لگی ہے ہائے مختفی وہ کہلاتی ہے جو اپنے ماقبل حرف پر حرکت ظاہر کرے اور خود اس کو کھل کر نہ بولا جائے۔ بخلاف ہائے ہوز کے اس لئے کہ وہ خود ظاہر کر کے بولی جاتی ہے۔ ناب (فارسی) خالص۔ اصلی۔ زہرابہ ناب بمعنی خالص زہر آلود پانی۔ کون لا دے مجھے (اردو) کوئی مجھے لا کر دے۔ تلووں (اردو) تلوا کی جمع تشریح گزر چکی ہے۔ غسالہ (عربی) دھوون۔ وہ پانی جس سے منہ ہاتھ یا جسم دھویا گیا ہو۔

مطلب :- اے مصیبت زدوں کے کام آنے والے میں سنتا ہوں کہ موت ایک بہت بڑی مصیبت و آفت ہے خالص زہر آلود پانی کا گھونٹ ہے۔

جس کی مصیبت کو آرام میں اور زہریلا پن کو میٹھاس میں زمانہ کی کوئی چیز تبدیل نہیں کرسکتی ۔سوائے ایک چیز کے اور وہ ہے آپ کے تلوؤں اور پیروں کا غسالہ یعنی دھون ۔ میرے دل کی حسرت یہ ہے کہ آپ کے تلوؤں کا دھون کوئی مجھے لاکر قبر میں دیدے تاکہ موت کی سختی اور تلخی دور ہو جائے ۔

مطابقت :۔ اس شعر میں حدیث سوال برزخ اور سوال منکرین کی طرف اشارہ ہے ۔

دور کیا جانیئے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

شرح الفاظ :۔ دور (فارسی) بعید۔ کیا جانیئے (اردو) خدا جانے ۔ بدکار (فارسی) بدچلن ۔ پہ (اردو) پر کا مخفف ۔ کیسی گزرے (اردو) کس طرح بیتے کیا مصیبت آئے ۔ در (فارسی) دروازہ ۔ دربار ۔ بارگاہ بیکس (فارسی) بے یار و مددگار تنہا (فارسی) اکیلا ۔

مطلب :۔ اے شہنشاہ بیکس پناہ آپ سے دور رہ کر خدا جانے مجھ جیسے بدچلن کے اوپر کس طرح بیتے اور کیا کیا مصائب جھیلنے پڑیں لہٰذا آپکا بے یار و مددگار غلام جسکا کوئی نہیں ہے آرزو کرتا ہے کہ آپ ہی کے در پر مرے تاکہ ہمیشہ کے لئے چین و سکون میسر آجائے ۔

مطابقت :۔ حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ جو کوئی مدینہ شریف میں مریگا قیامت میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس پر گواہ ہوں گا تو اس سے پتہ چلا کہ

مدینہ شریف میں مرنا شفاعت یا شہادت کا باعث ہے اور مدینے سے دور مرنے میں یہ دونوں مرتبے حاصل نہیں ہو سکتے پھر نہ جانے کیا گزرے۔

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

شرح الفاظ:۔ تیرے صدقے (اردو) آپ پر قربان ہو جاؤں۔ اِک (اردو) ایک کا مخفف ہے۔ بوند (اردو) قطرہ۔ بہت ہے (اردو) کافی ہے۔ اچھوں (اردو) اچھا کی جمع نیک لوگ۔ جام (فارسی) پیالہ۔ شرفاء کے پینے کا گلاس۔ چھلکتا (اردو) لبالب بھرا ہوا۔ لبریز۔

مطلب:۔ اے دو جگ کے داتا میں آپ پر قربان ہو جاؤں مجھے تو اس روز آپ کی صرف ایک بوند کافی ہوگی قیامت کے دن جبکہ نیک لوگوں کو آپ کے دست مبارک سے بھرا ہوا آبِ کوثر کا ایک پیالہ ملیگا۔
اس شعر میں فصاحت و بلاغت کا دریا موجزن ہے۔

مطابقت:۔ حدیث کوثر اس پر دال ہے مَنْ شَرِبَ لَا يَظْمَؤُ اَبَدًا (مشکوٰۃ شریف) کہ جو پی لیگا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

حرم و طیبہ و بغداد جدھر کیجئے نگاہ
جوت پڑتی ہے تری نور ہے چھنتا تیرا

شرح الفاظ: - حرم (عربی) مکہ مکرمہ طیبہ (عربی) مدینہ منورہ بغداد (فارسی) باغِ داد کا مخفف ہے۔ انصاف کا باغ۔ عراق جہاں ایک باغ تھا جہاں پر نوشیروان کی کچہری لگتی تھی۔ جدھر کیجئے نگاہ (اردو) جس طرف دیکھا جائے۔ جہاں کہیں غور کیا جائے۔ جوت (اردو) نور شعاع عکس۔ پڑتی ہے (اردو) واقع ہوتی ہے۔ نور چھنتا (اردو) ہر طرف نور ظاہر ہوتا ہے۔

مطلب: - اے نور مجسم باعث عالم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور بغداد مقدس ان تمام جگہوں میں جہاں کہیں جس طرف نگاہ کی جائے آپ ہی کا نور پاک نظر آتا ہے۔ آپ کے نور سے تمام جہان بقعۂ نور بنا ہوا ہے۔ اس شعر میں نہایت خوبی سے تعریض کی گئی ہے۔ نثر یا نظم میں متکلم کچھ ایسے الفاظ ذکر کرتا ہے جس سے اس مقصد کی طرف اشارہ ہو جاتا ہے۔ جس کو متکلم عنقریب صراحتاً اور قصداً ذکر کرنے والا ہے۔ ان الفاظ کو تعریض کہتے ہیں اور یہ شعر کی صنعتوں میں سے ایک مستحسن صنعت ہے جو اردو، عربی، فارسی میں کثرت سے پائی جاتی ہے۔

مطابقت: - دوسرا جامنیرا (قرآن) پ۲۲ کہ اے غیب کی خبریں بتانے والے بیشک ہم نے آپ کو چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا ہے۔ اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے انا من نور اللہ وکل الخلائق من نوری کہ میں اللہ تعالیٰ کا نور ہوں اور تمام مخلوقات میرے نور سے ہے۔

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اسکو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

شرح الفاظ:۔ سرکار (فارسی) شاہی دربار۔ عدالت۔ لاتا ہے (اردو) پیش کرتا ہے۔ رضا (عربی) شاعر محتشم کا تخلص ہے جو نام مبارک کا ایک جزء ہے۔ کیونکہ آپ کا اسم گرامی احمد رضا ہے۔ شفیع (عربی) سفارش کرنے والا۔ گناہ بخشوانے والا۔ غوث (عربی) مددگار۔ فریادرس۔ لاڈلا (اردو) پیارا۔ ناز و نعمت میں پلا ہوا۔ بیٹا (اردو) فرزند۔

مطلب:۔ اے فرمانروائے عرب و عجم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کو بخشوانے کے لئے جناب کے شاہی دربار میں رضا ایک مقدس ذات گرامی صفات کو پیش کرتا ہے اور وہ سیدنا حضرت غوث الاعظم بغدادی علیہ الرحمۃ کی ہستی پاک ہے جو کہ آپ کے فرزند جلیل ہیں (اس لئے کہ غوث پاک، امام حسن اور امام حسین کی اولاد ہیں اور یہ دونوں حضور کی ذریت میں سے ہیں اسلئے آپ نجیب الطرفین ہیں) اور وہ میرے بڑے مددگار اور فریادرس ہیں۔ اس شعر میں میرا غوث اور لاڈلا بیٹا تیرا میں عجیب و غریب تعریفی کے ساتھ نہایت لطیف انداز میں فریاد کی گئی ہے جسکی لطافت و خوبی کو اہل دانش ہی جان سکتے ہیں۔

مطابقت:۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا الخ پ ۵ یہ آیت کریمہ اس پر دال ہے۔

فصل دوم

در منقبتِ

آقائے اکرم حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

شرح الفاظ: - واہ کیا (اردو) کلمۂ تحسین دونوں کی تشریح پہلے مصرعہ میں گزر چکی ہے۔ مرتبہ (عربی) درجہ۔ منزل۔ اے (اردو) حرفِ ندا۔ بمعنی یا۔ غوث (عربی) مددگار۔ غوث کے درجہ پر فائز المرام جو ولایت کا نہایت بلند درجہ ہے جناب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔ بالا (فارسی) بلند۔ اونچے اونچوں (اردو) بالترتیب واحد و جمع ہے۔ عالی مرتبہ لوگ۔ سروں (اردو) سر کی جمع ہے۔ قدم (عربی) پاؤں مبارک۔ اعلیٰ (عربی) بہت اونچا۔

مطلب: - اے غوث الاعظم آپ کا درجہ کیا خوب بلند ہے بڑے بڑے سروں والوں سے بھی آپ کا قدم مبارک بہت ہی اونچا ہے آپ کا مرتبہ مبارک تمام اولیا۔ و اقطاب و ابدال کے مرتبوں سے بلند و بالا ہے اس لئے کہ جملہ اولیاء کرام آپ کے پاؤں کے نیچے ہیں۔

مطابقت:۔ قدمی ھٰذہٖ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ کہ میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے۔

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا

اولیاء ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

شرح الفاظ:۔ بھلا (اردو) کلمہ تعجب، کیا خوب، ہاں۔ کوئی کیا جانے (اردو) کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ کیسا (اردو) کن وصفوں کا۔ اولیاء (عربی) ولی کی جمع ہے۔ اللہ تعالےٰ کے نیک بندے جن کو ولایت جیسا بلند درجہ ملا ہو۔ ملتے ہیں (اردو) مس کرتے ہیں۔ رگڑتے ہیں۔ تلوا (اردو) پنجہ اور ایڑی کے درمیان والی جگہ۔

مطلب:۔ اے امام الاولیاء والاقطاب آپ کے مبارک سر کو کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ کہ آخراس میں کون کون سے اوصاف حمیدہ اللہ تعالیٰ نے امانت رکھے ہیں اور کتنا بلند و بالا اور عزت و کمال والا ہے کیونکہ آپ کے پیروں کی تو یہ حیثیت ہے کہ اللہ کے جملہ ولی لوگ آپ کے پیروں کے تلووں سے حصولِ سعادت کی خاطر اپنی اپنی آنکھیں مس کرتے رہتے ہیں۔

مطابقت:۔ جیسا کہ آپ کا قول قدمی ھٰذہٖ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ اوپر گزرا۔

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

شرح الفاظ:۔ کیا دبے (اردو) نقصان نہ اٹھاسکے۔ شکست نہ کھائے۔ حمایت (عربی) طرفداری۔ نگہبانی۔ پنجہ (اردو) ہاتھ۔ چنگل۔ دبنا بمعنی مغلوب ہونا۔ ہار جانا۔ مرعوب ہونا۔ شیر (فارسی) مشہور درندہ جسے جنگل کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ خطرے میں لاتا نہیں (اردو) خاطر میں نہیں لاتا پرواہ نہیں کرتا۔ کتا (اردو) سگ۔ کتا۔

مطلب:۔ اے قدرت وطاقت والے غوث جس شخص کے اوپر آپ کی حمایت وطرفداری کا ہاتھ ہوگا خواہ وہ کمزور ہی کیوں نہ ہو کبھی کسی سے مرعوب ومغلوب نہ ہوگا۔ آپ کے در کا کتا شیر نر کو خاطر میں نہیں لاتا نہایت بے پروائی سے شیر سے ٹکر لے کر غالب آجاتا ہے۔ میری پشت پر بھی آپ کی حمایت کا ہاتھ ہے۔ مجھے مخالفوں کی مخالفتوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی مخالف میرے سامنے ہوتے لرزتے ہیں اور اگر کبھی کوئی بدعقیدہ ٹکرانے کی کوشش کرتا ہے تو وہ پاش پاش ہو جاتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ میں آپ کی حمایت میں ہوں۔

اس شعر میں ایک مشہور واقعہ کی جانب توجہ کرائی گئی ہے

تو حسینی حسنی ۔ کیوں نہ محُی الدّین ہو
اے خضرِ مجمعِ بحرینُ ہے چشمہ تیرا

شرح الفاظ:۔ حسینی و حسنی (عربی) حضرت امام حسین و امام حسن رضی اللہ عنہما کے خاندان والا آپ نجیب الطرفین یعنی دونوں جانب سے شریف النسب تھے ۔ آپ کا سلسلہ نسب والد کی طرف سے حضرت امام عالیمقام ابو محمد حسن ابن علی رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اور والدہ کی جانب سے حضرت امام عالیمقام حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے ۔ محی (عربی) حیات دینے والا ۔ زندہ کرنے والے ۔ الدین (عربی) اسلام ۔ محی الدین ۔ اسلام کا زندہ کرنیوالا ۔ یہ آپ کا لقب ہے خضر (عربی) مشہور پیغمبر جو راستہ بھول جانے والوں کو راستہ پر لگا دیتے ہیں ۔ گمراہوں کو ہدایت دینے والا ۔ مجمع البحرین (عربی) جہاں دو دریا آپس میں ملتے ہیں ، سنگم ۔ چشمہ (فارسی) پانی کی سوت ۔ منبع

مطلب:۔ اے غوث الثقلین دمغیث الملوین آپ تو حضرت امامین ہمامین سید الشہدا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہیں جنھوں نے اپنے تازہ لہو سے شجرۂ طیبہ اسلام کو سینچ کر سرسبز و شاداب فرمایا ۔ اپنی زندگی مٹا کر اسلام کو بقا عطا فرمائی ۔ اور ان دونوں حضرات کا خون آپ کی رگ و پے میں رواں دواں ہے پھر آپ محی الدین ، دین کے زندہ کرنے والے ۔ کیوں نہ ہوں اسلئے کہ بھٹکے ہوؤں کو ہدایت دینے والے ۔ آپ کا چشمۂ فیض وکرم دو دریاؤں کا سنگم ہے ۔ وہ دریائے فیضان و عرفان آپ کے

اجدادِ امجاد حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں۔

مطابقت:۔ خود حضرت غوث الاعظمؓ نے فرمایا ہے۔ (انا بجیب الطریقین)

قسمیں دیدے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا

شرح الفاظ:۔ قسمیں دیدے کے (اردو) قسم دیدے کر۔ پیارا (اردو) دوست۔ محبوب۔ چاہنے والا۔ پیار کرنے والا۔

مطلب:۔ اے محبوب ربانی غوث صمدانی۔ آپ کا پیار کرنے والا خدائے محبوب۔ آپ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ عہد و قرار لے لیکر آپ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ دراصل یہ شعر حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ایک قول کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ ہے۔

مطابقت:۔ یا عبد القادر بحقی علیک کل و بحقی علیک اشرب کہ اے عبد القادر قسم ہے میرے اس حق کی جو تم پر ہے تم کھاؤ۔ اور میرے اس حق کی جو تم پر ہے پیو۔

مصطفیٰ کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مری جاں جلوۂ زیبا تیرا

شرحِ الفاظ:۔ مصطفیٰ (عربی) چنا ہوا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماءِ صفاتیہ میں سے ایک نام۔ تن بے سایہ (اردو) بغیر چھاؤں

کا جسم. وہ جسم جس کی پرچھائیں نہ ہو۔ سایہ (اردو) خوبو مجازاً عادات واطوار اور نمونہ ؛ اولاد۔ میری جان (اردو) اے میری روح ۔ اے میرے محبوب یہاں حرفِ ندا پوشیدہ ہے جلوہ (عربی) نمودار ہونا۔ ظاہر ہو کر دکھانا۔ زیبا (فارسی) خوبصورت۔ مناسب۔

مطلب :۔ اے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے! آپ کا جلوۂ زیبا جن لوگوں نے دیکھا۔ انھوں نے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم بے سایہ کا سایہ دیکھا۔ کیونکہ آپ کے اندر اپنے جدامجد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبو عادات واطوار بدرجۂ اتم پائی جاتی ہے

ابنِ زہرا کو مبارک ہو عروسِ قدرت
قادری پائیں تصدق مرے دولہا تیرا

شرح الفاظ :۔ ابن (عربی) بیٹا۔ فرزند۔ زہرا (عربی) خوبصورت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک۔ اس لئے کہ وہ بڑی خوبصورت تھیں۔ ابن زہرا سے مراد حضرت فاطمۃ الزہرا کے فرزند ارجمند حضرت شیخ سیدنا محی الدین عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہا مراد ہیں۔

عروس (عربی) دولہا دلہن قدرت (عربی) قوت وطاقت۔ عروس قدرت طاقت کی دلہن کی مبارک باد دی گئی۔ اس لئے کہ دلہن ہمیشہ ماتحت اور فرمانبردار رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ آپ کو دنیا و آخرت میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی گئی اور آپ شبانہ روز تصرف فرماتے

ہیں۔ قادری (عربی) سیدنا شیخ عبدالقادر محبوب سبحانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے نسبت رکھنے والا۔ ان کے سلسلہ بیعت میں داخل شخص۔ ان کے طریقہ پر چلنے والے لوگ۔ تصدق (عربی) صدقہ۔ اتارن۔ تصدق تیرا بمعنی آپ کا صدقہ اور اتارن۔ میرے دولہا (اردو) میرے قابل احترام۔ میرے سردار۔

مطلب:۔ اے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے فرزند آپ کو اللہ تعالےٰ کی عطا کی ہوئی قدرت و طاقت کی دلہن مبارک ہو۔ اے میرے سردار قابل احترام آپ ہی کا صدقہ اور اتارن قادری لوگ پاتے ہیں۔ یعنی جو آپ کے در کے ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی قدرت و اختیار کا صدقہ پا جاتے ہیں۔

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

شرح الفاظ:۔ قاسم (عربی) تقسیم کرنے والا۔ کوئی چیز بانٹنے والا۔ ابوالقاسم (عربی) قاسم کے باپ۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ۳ صاحبزادے۔ طیب و طاہر۔ قاسم۔ ابراہیم۔ اور چار صاحبزادیاں۔ زینب۔ کلثوم۔ رقیہ۔ فاطمۃ الزہراتھیں۔ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی وجہ سے آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔ قادر (عربی) قدرت والا۔ طاقت والا۔ مختار (عربی) اختیار دیا ہوا۔ خدا کی خدائی میں خود مختار بابا۔

(اردو) باپ دادا۔

مطلب:۔ اے ولایت و قطبیت کے تقسیم کرنے والے! آپ تو سیدنا و سیدالکونین ابوالقاسم محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ہیں۔ پھر آپ کی صفت قاسم کیوں نہ ہو اور آپ کے جداعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اختیار و قدرت بخشا ہے اور آپ جبکہ ان کے فرزند ارجمند ہیں۔ تو آپ اسم بامسمیٰ قادر کیوں نہ ہوں۔

نبوی مینہ، علوی فصل۔ بتولی گلشن
حسنی پھول۔ حسینی ہے مہکنا تیرا

شرح الفاظ:۔ نبوی (عربی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرزندی نسبت رکھنے والا۔ مینہ (اردو) بارش۔ علوی (عربی) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرزندی نسبت رکھنے والا۔ فصل (عربی) موسم۔ موسم بہار۔ بتولی (عربی)، حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے فرزندی نسبت رکھنے والا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب بتول ہے جس کے معنی ہیں تمام لوگوں کو چھوڑ کر اللہ کی طرف لوٹ جانا۔ گلشن (فارسی) باغ۔ چمنستان۔ حسنی (عربی) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرزندی نسبت رکھنے والا۔ حسینی (عربی) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے فرزندی نسبت رکھنے والا۔ مہکنا۔ (اردو) خوشبو دینا۔ بسنا۔

مطلب:۔ اے حبیب خدا کے لاڈلے، آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی سخاوت و رحم و کرم کی بارش ہیں۔ اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے موسم بہار ہیں۔ اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے چمنستان ہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پھول ہیں۔ اور آپ اس پھول کی پھیلی ہوئی خوشبو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی خوشبو ہیں۔ لہٰذا آپ بیکوقت سراپا جود و سخاوت کی بارش پیہم ہیں۔ جو اپنے نانا جان نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کو وراثت میں ملی ہے۔ اور کرم و بخشش کے موسم بہار ہیں۔ جو اپنے دادا جان امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملی ہے اور آپ چمنستان عنایت و سعادت ہیں۔ جو اپنی دادی جان حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے آئی ہے۔ اور آپ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے چمنستان فیضان عرفان کے پھول ہیں اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فیضان و عرفان کی بو باس۔ آپ کو وراثت میں آئی ہے۔

نبوی ظل، علوی برج، بتولی منزل
حسنی چاند حسینی ہے اجالا تیرا

شرح الفاظ:۔ نبوی، علوی وغیرہ کی تشریح ابھی گذری ہے ظل (عربی) سایہ۔ برج (عربی) محل۔ قلعہ۔ منزل (عربی) وہ جگہ جہاں مسافر آرام وغیرہ کے لئے اترتے ہیں۔ مکان۔ چاند (اردو) ماہتاب۔ چندرما۔ اجالا (اردو) روشنی۔ نور۔

مطلب :- اے غیاث الکونین رضی اللہ عنہ آپ کا سایہ نبوی سایہ ہے اور آپ کا قلعہ علوی قلعہ ہے۔ اور آپ کی منزل بتولی اور فاطمی منزل ہے۔ اور آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے چاند ہیں اور اس مبارک چاند میں نور اور روشنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ہے اور اسی طرح آپ کا نورِ ہدایت حسینی نور ہدایت ہے۔

ان اشعار میں حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے سلسلۂ نسب کی برکتیں اور یہ کہ آپ ان سب کے مجموعہ ہیں جن خوبیوں اور اچھوتے انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ وہ بے نظیر و بے مثال ہیں۔

مطابقت :- انا الحسنی الخ

نبوی خور، علوی کوہ، بتولی معدن
حسنی لعل، حسینی ہے تجلا تیرا

شرح الفاظ :- نبوی، علوی کی تشریح ابھی گذری ہے۔ خور (فارسی) خورشید کا مخفف۔ آفتاب۔ کوہ (فارسی) پہاڑ۔ معدن (عربی) کان۔ سونے چاندی کی کان۔ لعل (فارسی) ایک قیمتی سرخ پتھر۔ تجلا (عربی) چمک، جلوہ

مطلب :- اے غوث الاعظم! آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب ہدایت ہیں، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عزم راسخ کے بلند پہاڑ ہیں اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے کان اور خزانہ ہیں اور حسنی ہیرے جواہر ہیں۔ اور آپ کا جلوہ مبارک حسینی جلوہ ہے۔

بحر و بر شہر و قریٰ سہل و حزن دشت و چمن
کون سے چک پہ پہونچتا نہیں دعویٰ تیرا

شرح الفاظ:۔ بحر و بر (عربی) سمندر اور خشکی۔ شہر و قریٰ (فارسی، عربی) شہر اور گاؤں بستی۔ سہل و حزن (عربی) حزنہ کی جمع نرم۔ زمین اور سخت پہاڑ۔ دشت و چمن (فارسی) جنگل اور چمن۔ باغ۔ کون سے (اردو) کس قسم کے۔ چک (سنسکرت) حصّہ زمین۔ پہونچتا نہیں دعویٰ (اردو) والی وارث نہیں ہوتا۔ تصرف کا حق نہیں ہوتا۔

مطلب:۔ سمندر ہو کہ خشکی شہر ہو کہ بستی۔ نرم نرم زمین ہو کہ سخت دشوار گذار پہاڑیاں۔ جنگل ہو کہ چمن زمین کا کوئی حصّہ ایسا نہیں جس پر آپ کا حق تصرف نہ ہو اور آپ اس کے والی وارث نہ ہوں۔ بلکہ پوری روئے زمین آپ کے تحت قدرت اللہ تعالےٰ نے فرما دی ہے آپ تصرف کرتے ہیں۔

حسنِ نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

شرح الفاظ:۔ حسنِ نیت (عربی) اچھی نیت۔ خطا (عربی) لغزش۔ یگانہ (فارسی) یکتا۔ بے مثل۔ دوگانہ (فارسی) دو رکعت والی نماز۔

مطلب:۔ اے غوث پاک رضی اللہ عنہ اچھی نیت سے اگر کوئی آپ کا

دوگانہ یعنی نماز غوثیہ یعنی صلوٰۃ الاسرار ادا کرے۔ یہ آزمودہ ہے جس مقصد کے لئے ادا کیا جائے۔ اس کی تکمیل کے لئے بے نظیر و بے مثال ہے۔ کبھی نامرادی کا سامنا ہوتا ہی نہیں۔ یہ نماز امام ابوالحسن نورالدین علی اور ملا علی قاری اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم نے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ نماز غوثیہ کی ترکیب بہار شریعت ص ۳۱ ج ۴ و اخبار الاخیار میں یوں ہے۔ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں قل ھو اللہ شریف پڑھے اور سلام کے بعد اللہ کی ثناء کرے پھر ۱۱ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ۱۱ بار یہ کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ؕ پھر عراق کی جانب ۱۱ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ؕ پھر حضور کے توسل سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

عرضِ احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر
آنکھیں اے ابرِ کرم تکتی ہیں رستا تیرا!

شرح الفاظ: ۔ عرضِ احوال (عربی) بترکیب فارسی۔ عرض بمعنی پیش کرنا۔ احوال جمع ہے حال کی اپنے حالات پیش کرنا۔ پیاسوں (اردو) پیاسا کی جمع۔ تشنہ لب۔ خواہش مند لوگ۔ تشریح اوپر گذر چکی ہے۔ کہاں (اردو) نہیں۔ تاب (فارسی)

طاقت و قوت۔ مگر (فارسی) لیکن۔ البتہ۔ اسے (فارسی) حرفِ ندا۔ ابر (فارسی) بادل کرم (عربی) بخشش۔ اے ابرکرم۔ اسے بخشش کے بادل تکتی ہیں۔ (اردو) دیکھتی ہیں۔ آنکھیں تکتی ہیں یعنی امید وابستہ ہے۔ رستا (فارسی) راستہ کا مخفف۔

مطلب:۔ اے چشمۂ سخاوت رضی اللہ عنہ آپ کے آرزومندوں میں طاقت نہیں کہ آپ کے سامنے اپنے حالات اور مافی الضمیر عرض کرسکیں لیکن اسے بخشش وکرم کے بادل ان آرزومندوں کی آنکھیں آپ کی راہ دیکھ رہی ہیں اور نہایت والہانہ عقیدت مندی کے ساتھ آپ سے حاجت روائی کی امیدیں وابستہ کئے بیٹھے ہیں۔

موت نزدیک۔ گناہوں کی تہیں میل کے خول
آبرس جاکہ نہا دھولے یہ پیاسا تیرا

شرح الفاظ:۔ تہیں (اردو) تہہ کی جمع ایک کے اوپر دوسرا جما ہوا میل۔ (اردو) تشریح گزرچکی ہے۔ خول (اردو) اوپر کا غلاف۔ چھلکا۔ آ (اردو) آکر۔ برس جا (اردو) بارش کرجا۔ کہ (فارسی) حرفِ بیان ہے تاکہ کا مخفف ہے۔ پیاسا (اردو) امیدوار۔

مطلب:۔ اے حاجت روائی کرنے والے غوث الاعظم موت بالکل قریب ہے عمر بھر کے گناہ ایک دوسرے پر تہہ بتہہ جم چکے ہیں۔ میرے جسم پر گناہوں کا میل کچیل اتنا دبیز ہوچکا ہے کہ گویا وہ میرے لئے گناہوں کا غلاف بن چکا ہے اور میں اس کے اندر ڈھک گیا ہوں اور میں

گنا ہوں کے اس دبیز غلاف سے باہر نکلنے کی حاجت رکھتا ہوں۔ لہٰذا اے حاجت روا۔ اے رحیم وکریم آپ سے فریاد کرنے والا فریاد کر رہا ہے آپ اپنے ضرورتمند کے پاس تشریف لائیں۔ اور رحمت ورافت کی بارش برسا جائیں تاکہ گنہگار کے گناہوں کی میل دھل جاتے اور آپ کا عقیدتمند غلام پاک وصاف ہو کر جنت الفردوس میں داخل ہونے کا حقدار ہو جاتے۔

آپ آمد وہ کہے، اور میں، تیمم برخاست
مشتِ خاک اپنی ہو اور نور کا اہلا تیرا

شرح الفاظ:۔ آب آمد (فارسی) پانی آیا۔ وہ کہے (اردو) وہ فرمائیں اور میں (اردو) اور میں کہوں۔ تیمم برخاست (فارسی) تیمم جاتا رہا۔ پانی نہ ملنے کی صورت میں یا کوئی اور سخت مجبوری کی حالت میں ہو کہ وہ پانی کے استعمال سے قاصر ہے ایسی حالت میں تیمم کیا جاتا ہے اور تیمم کرنے کے لئے سب سے احسن مٹی ہے اس کے بعد ہر وہ چیز جو مٹی کی جنس سے ہو کہ اس میں نہ تو آگ لگے اور نہ ہی آگ میں پگھلے۔ یہ تیمم وضو کے قائم مقام ہوتا ہے۔ آب آمد تیمم برخاست فارسی کا محاورہ ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اصلی اور مستقل چیز مل جاتے تو نقلی اور عارضی چیز ختم ہو جاتی ہے کیونکہ اصلی کے ہوتے ہوتے نقلی کی ضرورت نہیں رہتی۔

مشت (فارسی) مٹھی۔ خاک (فارسی) مٹی۔ مشت خاک مٹھی بھر مٹی۔ مجازاً آدمی انسان۔ اہلا (اردو) سیلاب۔ بعض جگہ اُہرا بھی بولتے ہیں۔ نور کا اہلا۔ روشنی

کا سیلاب۔ وافر نور۔

مطلب :۔ اے کاش غوث پاک رضی اللہ عنہ جلد فرمائیں کہ باران رحمت وکرم جو میرا اصل مطلوب ہے اندر میں کیونکہ میرے سارے گناہ دھل کر ختم ہو گئے اور میں پاک صاف ہو گیا اے کاش ! میں ہوں اور آپ کا وافر نور مقدس۔

جان تو جاتے ہی جائیگی قیامت یہ ہے
کہ یہاں مرنے پہ ٹھہرا ہے نظارا تیرا

شرح الفاظ :۔ جان تو جاتے ہی جائیگی (اردو) مرنے کے وقت پر ہی مرنا ہے موت خدا جانے کب آئیگی۔ قیامت (عربی) روز حشر۔ مجازاً مصیبت۔ کہ برائے ربط وبیان۔ یہاں (اردو) اسی جگہ۔ اس دنیا میں۔ اپنے۔ مرنے پہ (اردو) مرنے کے بعد۔ ٹھہرا ہے (اردو) رکا ہے معلق ہے۔ نظارا (عربی) دیکھنا۔ دیدار۔

مطلب :۔ اے روشن ضمیر آقا۔ میں آپ کی زیارت کے لئے بیقرار اور نہایت مضطرب ہوں۔ مجھے یقین کامل ہے کہ مرنے کے بعد آپ کے دیدار کا شرف ضرور نصیب ہوگا مگر ابھی سے میرے دل میں شوق دیدار کا دریا موج زن ہے مگر افسوس یہ ہے کہ موت کا وقت مقرر ہوتا ہے۔ خدا جانے کب وقت پورا ہوگا اور آپ کا جمال پر کمال میسر ہوگا۔ ہمیں شوق یہ تھا کہ مرنے سے پہلے ہی آپ کا دیدار کر لیتے۔ لیکن مصیبت

یہ ہے کہ مرنے سے پہلے آپ کا دیدار ممکن نہیں ہے۔

لطافت:۔ اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ اولیائے کرام کی زیارت بھی قبر میں ہوتی ہے جیسا کہ (کتاب الروح) (انیاق الارواح) میں ہے۔

تجھ سے در، در سے سگ، سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

شرح الفاظ:۔ تجھ سے (اردو) آپ سے۔ در (فارسی) چوکھٹ۔ دروازہ۔ سگ (فارسی) کتا۔ نسبت (عربی) لگاؤ۔ تعلق۔ گردن (فارسی) گلا۔ دور کا (اردو) بعید سے۔ ڈورا (اردو) دھاگا۔

مطلب:۔ اے شہنشاہ اولیاء! مجھے آپ کے کتے سے گہرا لگاؤ اور تعلق ہے اس لئے کہ کتے کو آپ کی مقدس چوکھٹ سے لگاؤ ہے اور آپ کی مقدس چوکھٹ کو آپ سے لگاؤ ہے اس طرح دور دراز سے میرے گلے میں بھی آپ کی غلامی کا دھاگا اور ماتحتی کا طوق پر شوق ہے جو باعث نجات و صد فخر ہے۔

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

شرح الفاظ:۔ نشانی (فارسی) علامت پہچان۔ گلے (اردو) گردن۔

پٹا (اردو) چمڑے یا ریشم کا گلو بند جو کتے کے گلے میں ڈالا ہوا ہوتا ہے جسے دیکھ کر معلوم کرلیا جاتا ہے کہ یہ پالتو ہے لاوارث نہیں ہے ایسا کتا اگر کوئی نقصان و جرم کرتا ہے تو مار دینے کی بجائے اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جو کچھ کہنا ہوتا ہے مالک سے کہتے ہیں۔ مالک خود نقصان پورا کرتا ہے محض اس پٹے کی وجہ سے وہ کتا محفوظ رہتا ہے۔

مطلب :۔ اے شہنشاہ اولیاء مجھ ناکارہ و مجرم کی تمنا ہے کہ اس غلامی کی وجہ سے جو میری گردن میں پٹا پڑا ہوا ہے وہ ہمیشہ سلامت اور ہمیشہ کیلئے باقی رہے میں وہ سگ ہوں جسے کوئی شخص نہیں مارے گا۔ اس لئے کہ بالواسطہ میری گردن میں آپ کا پٹا ہے اور یہ ایسی نشانی ہے۔ جسے دیکھتے ہی آسمان و زمین والے پہچان جاتے ہیں کہ یہ آپ کا غلام ہے جو مصائب و حادثات سے محفوظ رہنے کی یقینی علامت ہے یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں۔ تو دیتا رہوں پہرا تیرا

شرح الفاظ :۔ قسمت (عربی) تقدیر۔ قسم کھائیں (اردو) تمنا و حیرت سے سوگند کھائیں۔ سگان بغداد (فارسی) بغداد کے کتے۔ ہند (اردو) ہندوستان شاعر محتشم کی جائے پیدائش و رہائش گاہ جو بغداد سے تقریباً ڈھائی ہزار میل دور ہے۔ دیتا رہوں پہرا تیرا (اردو) آپ کا محافظ اور چوکیدار بنا رہوں

مطلب :۔ بتوفیق الٰہی اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ کے دربار گھر بار سے دور دراز ہندوستان میں رہ کر بھی آپ کی عزت وناموس کی چوکیداری کا پورا پورا حق ادا کرنا میری تقدیر میں ہے۔ آپ کے مخالفین و معاندین کو منہ توڑ جواب دیتا ہوں اور آپ کے نام کا ڈنکا پاک و ہند میں بجاتا ہوں۔ میری اس تقدیر پر بغداد کے وہ کتنے بھی ناز کرتے جو آپ کے بالکل قریب ہیں۔ آپ کے دربار میں ہمیشہ رہنے والے لوگ میری تقدیر کی قسمیں کھایا کرتے ہیں جس سے میری خوش قسمتی کا اظہار ہوتا ہے۔ میں بڑا خوش قسمت ہوں کہ اتنی دور رہ کر بھی آپ کی چوکیداری میری تقدیر میں آئی۔ میں ہندوستان میں بھی رہوں تو آپ کی عزت وناموس کی دربانی کرتا ہوں اور بد مذہبوں اور اولیاء کرام کے مخالف لوگوں کا رد کرتا ہوں۔

تیری عزت کے نثار اے میرے غیرت والے
آہ صد آہ کہ یوں خوار ہو بردا تیرا

شرح الفاظ :۔ تیری عزت (اردو) آپ کی آبرو وعظمت۔ کے (اردو) پر۔ نثار (عربی) قربان۔ نچھاور۔ اے میرے غیرت والے (اردو) اے میرے عزت والے۔ آہ صد آہ (فارسی) افسوس صد افسوس۔ خوار (فارسی) ذلیل۔ رسوا۔ بردا (فارسی) دراصل بردہ ہے ضرورت شعری کی وجہ سے الف استعمال کیا گیا ہے۔ غلام زیدی۔

مطلب :۔ اے میرے عزت وآبرو والے میں آپ کی عظمت پر

پر قربان ہو جاؤں آپ کا غلام ہو کر یوں ذلیل و رسوا کیا جاؤں۔ اس شعر میں وہابیہ اور اہل بدعت نے اعلیٰ حضرت پر جو ناروا حملے کئے اور آپ کو بدنام کیا اس طرف اشارہ ہے کہ ہیں تیری عزت اور غیرت کے نثار کہ دشمنان دین مجھے یوں رسوا اور بدنام کریں۔ تو اپنی غیرت کا مظاہرہ کر اور مجھے بدنامی اور رسوائی سے بچا چنانچہ یہ دعا اعلیٰ حضرت کی مقبول ہوئی اور عرب و عجم میں آپ کو مجدد وقت اور امام اہلسنت تسلیم کیا اور آپ کے علم و فضل اور عظمت و شان حرمین الطیبین کے علما نے بھی اقرار کیا ہے۔

بد سہی، چور سہی مجرم ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

شرح الفاظ:۔ بد (فارسی) برا۔ سہی (اردو) مان لو۔ بالفرض۔ مجرم (عربی) جرم کرنے والا۔ ناکارہ (فارسی) نکما۔ مجرم ناکارہ۔ اضافت توصیفی۔ نکما مجرم۔ اے (عربی) یعنی۔ کیسا ہی سہی (اردو) کسی طرح مان لیا جائے۔ کریما۔ (عربی) کریم بخشش کرنے والا۔ الف ندائیہ۔ اے بخشش کرنے والے۔

مطلب:۔ میں خواہ برا ہوں یا چور مجرم ہوں یا بیکار جیسا بھی ہوں ہوں تو تیرا ہی۔ لہٰذا میرے یہ عیوب دور کر کے مجھے اچھا بھلا بنا دے اس شعر میں تلمیح ہے اس بات کی طرف کہ بعض وقت چور آپ کے گھر میں

چوری کرنے کے لئے داخل ہوتے تو آپ نے انکو نیک و متقی بناکر درجہ ولایت پر فائز کر دیا۔

مجھکو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا تو، یو ہیں
کہ وہی نا؟ وہ رضا بندہ رسوا تیرا

شرح الفاظ ۔ رسوا (فارسی) بدنام۔ یو ہیں (اردو) اسیطرح۔ وہی نا (اردو) برائے استفہام اقراری۔ وہی ہے نا؟ وہ رضا (اردو) وہی احمد رضا۔ بندہ (فارسی) غلام۔ مملوک۔

مطلب:۔ یہ ہے کہ میں بہر صورت آپ ہی کی طرف نسبت دیا جاؤں گا لہٰذا مجھ سے رسوائی کا داغ مٹا دیں تاکہ آپ کی طرف میری رسوائی کی نسبت نہ ہو سکے۔ اس شعر میں نہایت خوبی اور ایک بڑے انوکھے طریقے سے اپنا مدعا بیان کیا گیا ہے جیسا کہ شعراء اپنے قصائد میں ممدوح کی تعریف کے بعد عرض حال کرتے ہیں اور کچھ نہ کچھ دنیاوی نعمت طلب کرتے ہیں۔ اعلیٰحضرت نے اپنے ممدوح حضرت غوث اعظم سے دنیا نہیں بلکہ آخرت کے مراتب طلب کئے اور دشمنوں پر غلبہ مانگا۔

ہیں ہیں؟ رضا! یوں نہ بلک۔ تو نہیں جید تو نہ ہو
سیّد جید ہر دہر ہے مولا تیرا

شرح الفاظ:۔ ہیں (اردو) کلمہ تعجب۔ رضا (عربی) شاعر محتشم کا

تخلص یہاں حرف ندا پوشیدہ ہے۔ اے رضا۔ یوں (اردو) اس طرح۔ نہ بلک (اردو) نہ رو نہ بے قرار ہو۔ جیّد (عربی) باکمال۔ سیّد (عربی) سردار۔ مولا۔ دہر (عربی) زمانہ۔ اہل زمانہ۔ مولا (عربی) مالک۔ حاکم۔

مطلب:۔ ذرا ہوش وحواس کے ناخن لے۔ اے رضا اپنے ناکارہ اور نکما ہونے پر اس طرح بے قرار ہو کر نہ رو۔ تم اگر اچھے اور باکمال نہیں ہو تو نہ سہی تیرا آقا تو سارے زمانے کے اچھے اور باکمال لوگوں کے سردار ہیں وہ اگر چاہیں گے تو تم کو اچھے اور باکمال حضرات کی صف میں کھڑا کر دیں گے اس طرح تمہاری بھی نجات ہو جائیگی۔

فخر آقا میں رضا اور بھی اِک نظمِ رفیع
چل۔ لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرا تیرا

شرح الفاظ:۔ فخر (عربی) بزرگی۔ آقا (فارسی) مالک۔ حاکم۔ نظم (عربی) شعر۔ قصیدہ۔ رفیع (عربی) بلند۔ چل (اردو) چلو۔ لکھا لائیں (اردو) درج کرا لائیں۔ ثنا خوانوں میں (اردو) ثنا خواں کی جمع تعریف کرنے والوں کے گروہ میں۔ چہرا (فارسی) منہ۔ رخسار۔

مطلب:۔ اے رضا اپنے آقا و مولی سرکار غوث رضی اللہ عنہ کی بزرگی میں ایک اور بھی بلند و بالا قصیدہ کہکر سرکار کی تعریف کرنے والے لوگوں کی طرح تو بھی سرکار غوثیت میں پیش کر تاکہ سرکار غوثیت میں تعریف کرنے والوں کے گروہ میں تیرا بھی نام درج ہو جائے اور سرکار کے فیضان خاص فیضیاب ہوتا رہے۔

دیگر

وصل سوم

در حسنِ مفاخرت از سرکارِ قادریت رضی اللہ عنہ

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا

تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

شرح الفاظ: غوث (عربی) مددگار۔ فریادرس۔ شیدا (فارسی) عاشق فریفتہ۔ غیث (عربی) بارش۔ مینہ پیاسا (اردو) خواہشمند۔ تشنہ لب۔

مطلب: اے غوث الثقلین! لوگوں کے آپ ایسے فریادرس ہیں جس کے تمام فریادرسی کرنے والے اولیاء کاملین عاشق ہیں آپ رحم و کرم کی ایسی بارش ہیں کہ ہر فیض پہونچانے والے ابدال و اقطاب وغیرہ آپ کے کرم کے پیاسے ہیں اور آپ سے فیضیابی کے خواہاں ہیں یعنی آپ کا مرتبہ اتنا بلند ہے کہ آپ سارے جہاں کے اولیاء کرام کے مرجع اور ماویٰ ہیں۔

سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے

افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

شرح الفاظ: سورج (اردو) آفتاب۔ اگلوں کے (اردو) پہلے والوں کے۔ گزرے ہوئے ولیوں کے۔ چمکتے تھے (اردو) روشنی پھیلاتے تھے۔ ڈوبے (اردو) غروب

ہو گئے۔ اُفق (عربی) آسمان کا کنارہ جو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زمین سے ملا ہوا ہے مجازاً آسمان۔ نور (عربی) روشنی۔ مہر۔ (فارسی) سورج۔ ہمیشہ (اردو) دائمی۔

مطلب:۔ گزرے ہوئے اولیاء کاملین کے ہدایت کے سورج ایک معین وقت تک خوب چمکتے رہے اور جبتک وہ حیات ظاہری میں رہے اپنے اور بیگانے سبھی بہرور ہوتے رہے لیکن جیسے جیسے ان کے وصال کا وقت آتا گیا وہ ہدایت کے سورج غروب ہوتے گئے مگر آپ کی ہدایت کا روشن سورج آسمان نور پہ آج تک درخشندہ و تابندہ ہے اور وہ کبھی نہ غروب ہوگا۔ اس شعر میں حضرت غوث پاک اس شعر کی طرف غربت شموس، ولا دلیں۔ وشمسنا۔

مطابقت:۔ اس شعر میں حضور غوث پاک کے درج ذیل شعر کی طرف تلمیح ہے۔ غَرَبَتْ شُمُوسُ الْاَوَّلِیْنَ وَ شَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰی اُفُقِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبُ

مرغ سب بولتے ہیں، بول کے چپ رہتے ہیں
ہاں، اصیل ایک نوا سنج رہیگا تیرا

شرح الفاظ:۔ مرغ (فارسی) مرغا۔ بولتے ہیں (اردو) بانگ دیتے ہیں۔ ہاں (اردو) البتہ۔ اصیل (عربی) اچھی نسل والا۔ شریف النسل۔ نوسنج (فارسی) آواز دینے والا۔

مطلب:۔ سارے جہاں کے مرغ بانگ ضرور دیتے ہیں مگر ہر وقت نہیں بلکہ بانگ دیتے ہیں پھر ایک عرصہ تک خاموش ہو جاتے ہیں لیکن آپ کا

مرغا جو بڑی اچھی نسل والا ہے ہمیشہ ایک نپی تولی آواز دیتا رہے گا خاموشی اختیار نہ کرے گا۔

مطابقت:۔ یہ سیدی ابوالوفا علیہ الرحمہ کے ایک قول کی طرف اشارہ ہے جو انھوں نے حضرت غوثیت مدار رحمتہ اللہ علیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ کُلُّ دِیْکٍ یُصِیْحُ وَ یَسْکُتُ اِلَّا دِیْکُکَ فَاِنَّہٗ یُصِیْحُ اِلٰی اَنْ تَقُوْمَ الْقِیَامَۃ۔ یعنی آپ کی تبلیغ کا سلسلہ اور آپ کے خدام کی تعداد قیامت تک جاری رہیگی۔

جو ولی قبل تھے۔ یا بعد ہوتے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں میرے آقا تیرا

شرح الفاظ:۔ ولی (عربی) دوست۔ صوفیاء کی اصطلاح میں ایک مرتبہ ہے جو اہل ایمان کو ملتا ہے۔ قبل (عربی) پہلے بعد ہوتے (اردو) پیچھے ہوتے۔ ہوں گے (اردو) ابھی پیدا ہونے والے ہیں۔

مطلب:۔ اے میرے آقا جتنے اولیاء اللہ آپ سے پہلے ہو چکے ہیں یا آپ کے بعد پیدا ہوتے یا ابھی ہونے والے ہیں سارے اوّلین و آخرین دل سے آپ کا احترام کرتے ہیں۔

مطابقت:۔ حضرت خضر نے آپ کی شان میں فرمایا ہے اتخذ اللہ ولیاً کان او یکون الا وھو متادب معہ الی یوم القیامۃ۔

بقسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین و حریم
کہ ہوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

شرح الفاظ:۔ بقسم کہتے ہیں (اردو) قسم کھاکر کہتے ہیں۔ شاہان (فارسی) شاہ کی جمع۔ بادشاہ۔ صریفین (عربی) ایک جگہ کا نام۔ حریم (عربی) ایک جگہ کا نام۔ شاہان صریفین و شاہان حریم سے مراد وہاں کے اولیاء کرام ہیں۔ جو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ہمعصر تھے۔ ہوا ہے۔ نہ ولی (اردو) کوئی ولی نہ پہلے گذرا ہے نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ ہمتا (فارسی) مثل

مطلب:۔ صریفین اور حریم کے بادشاہ یعنی ان دونوں جگہوں کے رہنے والے بڑی شان والے اولیاء کرام جنکا بالترتیب اسم گرامی شیخ ابو عمر و عثمان صریفین (اخبار الاخیار ص۱۶ ابتدا الکتاب اور ابو مسعود بن ابی بکر حریمی حریمی رضی اللہ عنہما ہے اللہ تعالیٰ کی قسم کھاکر کہے گئے ہیں کہ اے غوث پاک آپ کے برابر نہ تو پہلے کبھی کوئی ولی گزرا اور نہ کبھی ہوگا۔ آپ تو یکتا اور بے مثل ہیں۔

تجھ سے اور دہر کے اقطاب سے نسبت کیسی
قطب خود کون ہے خادم تیرا چیلا تیرا

شرح الفاظ:۔ دہر (عربی) زمانہ۔ عالم۔ (عربی) جمع ہے قطب کی اصطلاحی معنی درج ذیل ہے۔ وہ ولی جسے خدا کی طرف سے ملک کا انتظام سپرد

ہو جیسے ابدال جمع ہے بدل کی وہ ستر اولیاء کرام ہیں کہ جب ان میں سے کوئی مرجاتا ہے تو دوسرے فقیروں میں سے کسی کو اس کی جگہ قائم کردیا جاتا ہے۔ اسی لئے بدل کہا جاتا ہے اور اسیطرح اوتار جو وتد کی جمع ہے بمعنی میخ کیل اور اصطلاحاً وہ اولیاء کرام کی جماعت جو دنیا بھر میں اولیاء کرام پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ ماخوذ ہے خیموں کی میخوں سے جو عموماً ۴ ہوتی ہیں۔ چیلا (اردو) شاگرد۔

مطلب :۔ اے غوث پاک آپ سے اور زمانہ کے قطبوں سے کوئی نسبت نہیں اس لئے کہ ہر قطب آپ کا خادم اور مرید ہوتا ہے اور کوئی خادم اور مرید اپنے شیخ سے عادۃً ارفع و اعلیٰ نہیں ہوتا۔

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طوافِ درِ والا تیرا

شرح الفاظ :۔ سارے (اردو) تمام سب کے سب۔ جہاں (فارسی) دنیا۔ اقطاب جہاں (عربی) دنیا بھر کے قطب۔ کعبے (عربی) بیت اللہ شریف۔ جو مکہ معظمہ میں ہے جس کے اردگرد حاجی لوگ چکر لگاتے ہیں۔ طواف (عربی) چکر۔ خانہ کعبہ کے گرد حاجیوں کا گھومنا جو نفل نمازوں سے افضل ہے در (فارسی) در بار۔ چوکھٹ۔ والا (فارسی) بزرگ بلند مرتبہ۔ درِ والا بلند چوکھٹ۔

مطلب :۔ دنیا بھر کے قطب حضرات کعبہ شریف کا طواف کرتے

برکت وبلندی مرتبت کے لئے کیا کرتے ہیں مگر آپ کا دربار گہر بار وہ دربار ہے کہ کعبہ خود بحکم الٰہی آپ کے بلند مرتبہ دربار کا طواف کرتا ہے۔

اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبے پہ نثار
شمع اِک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

شرح الفاظ:- اور (اردو) دوسرے۔ کوئی اور دوسرے۔ پروانے (فارسی) جمع پروانہ کی۔ تتلیاں۔ پتنگے۔ عاشق۔ نثار (عربی) قربان۔ نچھاور۔ شمع (عربی) موم بتی۔ فانوس۔

مطلب:- اور لوگ بمنزلہ پروانہ کے ہیں۔ جو شمع کعبہ پر نثار ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں۔ لیکن تو ایسی شمع ہے کہ کعبہ بمنزلہ پروانہ تیرا طواف کرتا ہے۔ علماء کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اولیاء کاملین سے ملاقات کرنے اور ان کے دربار میں حاضری دینے کے لئے کعبہ خود سفر کر کے آتا ہے۔ اسی کی طرف اس شعر میں اشارہ ہے۔

شجرِ سروِ سہی کس کے اُگائے؟ تیرے
معرفت پھول سہی کس کا کھلایا تیرا

شرح الفاظ:- شجر (عربی) درخت۔ سروِ سہی (فارسی) بالکل سیدھا و شاخہ سرو۔ جس سے شعرا اپنے محبوب کو تشبیہ دیتے ہیں۔ کس کے

(اردو) برائے سوال۔ کس شخص کے۔ اُگاتے (اردو) نکلے۔ لگاتے۔ بوتے۔
تیرے (اردو) جواب۔ آپ کے۔ معرفت (عربی) خداشناسی، اللہ تعالیٰ
کی پہچان۔ کس (اردو) برائے سوال۔ کھلایا (اردو) غنچہ کو شگفتہ کیا۔ کلی
کو پھول بنایا۔ تیرا (اردو) جواب آپ کا۔

مطلب :۔ رشیدیت اور مشائخیت کے سیدھے سادھے درخت ہی
کو لے لو آخر یہ ہدایت کے درخت آپ ہی نے تو لگاتے ہیں اور طریقت و
معرفت کے غنچوں کو لے لو آخر ان غنچوں کو نہایت عمدہ طریقے سے شگفتہ
کر کے آپ ہی نے تو پھول بناتے ہیں یعنی علم و عمل۔ طریقت و معرفت کے
ایسے راستے آپ نے سکھاتے ہیں کہ آج تک لاکھوں حضرات عمل کر کے
منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ اور پہونچ رہے ہیں۔

تو ہے نوشاہ براتی ہے یہ سارا گلزار

لاتی ہے فصل سمن گوندھ کے سہرا تیرا

شرح الفاظ :۔ نوشاہ (فارسی) نوجوان دولہا۔ براتی (اردو) : وہ لوگ
شادی کے موقع پر دولہا کے ہمراہ جاتے ہیں۔ گلزار (فارسی) چمنستان۔ مجازاً دنیا۔
فصل (عربی) موسم۔ موسم بہار۔ سمن (فارسی) چنبیلی کا پھول۔ گوندھ کے (اردو)
پرو کر۔ سہرا (اردو) پھولوں کی لڑیاں جو دولہا کے سر پر باندھی جاتی ہیں۔

مطلب :۔ اے غوث الثقلین! آپ ایک نوجوان جنتی دولہا ہیں اور آپ
سے عقیدت و محبت رکھنے والے ساری دنیا کے لوگ براتی کی حیثیت سے آپ کے

ہمراہ ہیں اور خود رحمت خدا کے موسم بہار نے رحمت و کرامت کی چنبیلی کے پھولوں کو صرف آپ کے لئے پرو کر سہرا بنایا ہے۔ یعنی آپ کا علم و عرفان شباب پر ہے اور آپ پر لطف خداوندی بھی شباب پر ہے اور آپ کے وسیلہ سے آپ کے مریدین و معتقدین حضرات بھی لطیفِ الٰہی سے مالا مال ہیں۔

ڈالیاں جھومتی ہیں، رقص خوشی جوش پہ ہے
بلبلیں جھولتی ہیں گاتی ہیں سہرا تیرا

شرح الفاظ:۔ ڈالیاں (اردو) شاخیں۔ درخت کی ٹہنیاں۔ جھومتی ہیں (اردو) مستی کے عالم میں جھونکے لیتی ہیں۔ لہراتی ہیں اور جھولتی ہیں۔ رقص (عربی) ناچ، اچھل کود، مستی۔ جوش (فارسی) زور، شور، تیزی۔ بلبلیں (اردو) بلبل کی جمع چمن کا ایک مشہور پرندہ۔ عندلیب۔ جھولتی ہیں (اردو) جھولا جھولتی ہیں۔ سہرا (اردو) وہ نظم جو دولہا کے شادی پر پھولوں کا سہرا باندھنے کے بعد پڑھتے ہیں۔

مطلب:۔ اے محبوب ربانی غوث سبحانی۔ آپ کے دولہا بننے کی خوشی میں درختوں کی ایک ایک ٹہنی مستی میں جھولتی اور لہراتی ہے۔ خوشی اور مسرت کی مستی پورے زور و شور پر ہے۔ باغوں کی بلبلیں درختوں کی نرم و نازک شاخوں پر بیٹھ کر جھولا جھولتی جاتی ہیں۔ اور خوش خوش آپ کا سہرا گاتی جاتی ہیں۔ یعنی آپ کی وہ ذات گرامی صفات ہے جس سے جن وانس چرند و پرند۔ نباتات، جمادات۔ الغرض ساری کائنات والہانہ وابستگی رکھتی ہے۔

گیت، کلیوں کی چٹک غزلیں ہزاروں کی چہک
باغ کے سازوں میں بجتا ہے ترانہ تیرا

شرح الفاظ:۔ گیت (اردو) گانا، راگ۔ کلیوں (اردو) کلی کی جمع۔ غنچے بغیر کھلے ہوئے پھول۔ چٹک (اردو) کلی کے کھلنے کی آواز۔ غزلیں (عربی) نظم کی ایک خاص قسم۔ ہزاروں (فارسی) ہزار کی جمع۔ بلبلیں۔ چہک۔ چہکنا (اردو) چہچہانا۔ خوش الحانی میں بولنا۔ سازوں (فارسی) ساز کی جمع باجا۔ بجتا ہے (اردو) آواز نکلتی ہے۔ ترانا (فارسی) ایک خاص لے اور سُر۔

مطلب:۔ چمنستان عالم میں غنچوں کے کھلنے کی آوازیں ترنم و نغمہ میں اور بلبلوں کا چہچہانا چمن کی غزل سرائی ہے۔ دراصل یہ دونوں چیزیں چمن کے باجے "مزامیر" ہیں اور اسی باجوں میں اسے عرب کے محبوب ایک خاص سر اور لے کے ساتھ ایک خاص آواز سنائی دیتی ہے جس میں آپ کا ترانہ محبت ہوتا ہے۔

صف ہر شجرہ میں ہوتی ہے سلامی تیری
شاخیں جھک کے بجا لاتی ہیں مجرا تیرا

شرح الفاظ:۔ صف (عربی) قطار۔ شجرہ (عربی) درخت۔ سلامی (اردو) تعظیماً جھک کر سلام عرض کرنا۔ نذرانۂ عقیدت پیش کرنا۔ شاخیں (فارسی) ٹہنیاں۔ مجرا (عربی) ادب و احترام۔

مطلب :۔ اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ! روئے زمین کے درخت جو صف بصف کھڑے نظر آتے ہیں آپ کی خدمت اقدس میں نذرانہ عقیدت وعظمت پیش کرتے ہیں اور درختوں کی ٹہنیاں جھک جھک کر آپ کا ادب واحترام بجالاتی ہیں۔

کس گلستاں کو نہیں فصلِ بہاری سے نیاز
کونسے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

شرح الفاظ :۔ کس (اردو) کونسے۔ گلستان (فارسی) باغ چمن فصلِ بہاری (فارسی) موسم بہار لانے والا۔ مراد غوث پاک۔ نیاز (فارسی) ضرورت۔ کونسے۔ (اردو) کس سے۔ سلسلہ (عربی) زنجیر۔ خاندان۔ فیض (عربی) تشریح اور پگذری۔

مطلب :۔ اے غوث پاک آپ موسم بہار ہیں۔ اور کوئی چمن یعنی دنیا کا کوئی ولی ایسا نہیں ہے جس کو آپ کی توجہ کے موسم بہار کی ضرورت نہ ہو اور سارے سلسلے۔ قادریہ چشتیہ۔ نقشبندیہ۔ سہروردیہ وغیرہ ان سب میں آپ ہی کا فیض کارفرما ہے۔

نہیں کس چاند کی منزل میں ترا جلوہ نور
نہیں کس آئینہ کے گھر میں اجالا تیرا

شرح الفاظ :۔ نہیں (اردو) برائے استفہام انکاری۔ چاند (اردو) ماہتاب مجازاً روشن ضمیر ولی۔ منزل (عربی) درجہ۔ گھر۔ جلوہ (عربی) دیدار۔ نمائش۔ آئینہ (فارسی) جس میں زیب وزینت دیکھی جائے۔ شیشہ۔ آئینہ کا گھر یعنی

شیش محل۔ وہ مکان جسمیں ہر طرف شیشے جڑے ہوتے ہوں مجازاً روشن سینہ۔ اجالا (اردو) روشنی۔

مطلب:۔ کسی ماہتاب یعنی بلند سے بلند درجہ والا روشن ضمیر ولی ایسا نہیں ہے جس میں آپ کا نور نہ جھلکتا ہو اور کوئی روشن سینہ نہیں جس میں آپ کی روشنی نہ پائی جاتی ہو۔ آپ ہی کا نور ولایت۔ دنیا بھر کے اولیاء کاملین کو عطا ہوا ہے جس سے وہ خود روشن ہیں اور دوسروں کو بھی روشن فرماتے ہیں۔

راج کس شہر میں کرتے نہیں تیرے خدام
باج کس نہر سے لیتا نہیں دریا تیرا

شرح الفاظ:۔ راج کرنا (اردو) حکومت کرنا۔ خدام (عربی) جمع خادم۔ خدمت گزار۔ باج (فارسی) خراج۔ محصول۔ نہر (عربی) کسی دریا سے نکالی ہوئی شاخ۔ مجازاً فیض حاصل کرنے والا شاگرد۔ دریا (فارسی) ہمیشہ بہنے والی بڑی نہر۔ مجازاً فیض دینے والا استاد کامل۔

مطلب:۔ اے سید الاولیاء۔ کونسا ایسا شہر ہے جس میں آپ کے دریا کے خدمت گزار اولیاء کرام حکومت نہیں کرتے اور کونسا ایسا نالہ ہے جس سے آپ کا دریا محصول نہیں حاصل کرتا۔ نہر کے محصول سے مراد ولیوں کا فیض یافتہ اور احسانمند ہوتا ہے اور دریا سے مراد خود فیض دینے والے حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی ہے۔

مزرعِ چشت وبخارا و عراق و اجمیر
کونسی کِشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

شرح الفاظ: - مزرع (عربی) کھیت۔ چشت (فارسی) ایک گاؤں کا نام۔ جہاں سے سلسلۂ چشتیہ کی ابتدا ہوئی۔ بخارا (فارسی) ماوراالنہر یعنی ترکستان کے ایک مشہور و معروف شہر کا نام۔ حضرت امام بخاری۔ صحیح بخاری شریف کے مولف حضرت علامہ اسمٰعیل وہیں کے رہنے والے تھے۔ یہاں چاروں سلسلوں میں سے ایک سلسلہ نقشبندی کے بانی حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند یہ علیہ الرحمۃ مراد ہیں۔ یہ بزرگ ہستی بھی وہیں کی رہنے والی تھی۔ عراق (عربی) ایک مشہور ملک جس کا دارالسلطنت بغداد شریف ہے جو دریائے دجلہ کے کنارے ہے یہاں عراق مراد ہے سلسلہ سہروردیہ کے بانی حضرت خواجہ شہاب الدین شافعی سہروردی علیہ رحمۃ سہرورد کے رہنے والے تھے جو عراق میں ہے۔ اجمیر (اردو) راجپوتانہ کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں تبلیغ کے لئے حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی سنجری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لے گئے اور وہیں اپنا مرکز بنایا اور وہیں آپ کا وصال ہوا۔ آپ کا مزار مقدس آج تک مرجع خلائق ہے آپ حضرت عثمان ہارونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ خاص تھے۔ کِشت (فارسی) کھیت۔ جھالا (اردو) موسلا دھار بارش۔

مطلب: - چشت اور بخارا اور عراق اور اجمیر شریف وغیرہ جتنی بھی جگہیں ہیں، جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندے پیدا فرمائے ہیں یہ سب

جگہیں اے غوث الثقلین رضی اللہ عنہ آپ کے فیضانِ کرم سے سیراب ہیں۔

اور محبوب ہیں ہاں، پر سبھی یکساں تو نہیں
یوں تو محبوب ہے ہر چاہنے والا تیرا

شرح الفاظ:- اور (اردو) دوسرے کثرت سے۔ محبوب (عربی) پیارے۔ دوست۔ ہاں (اردو) ٹھیک۔ پر (اردو) لیکن۔ سبھی (اردو) سب ہی سب کے سب۔ یکساں (فارسی) برابر، مساوی۔ یوں تو (اردو) اس طرح تو۔

مطلب:- اللہ تعالیٰ کے بے شمار پیارے اور دوست ہیں لیکن یقیناً سب برابر اور مساوی نہیں ہیں ان کے مقابلے میں آپ کا درجہ اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ بلند فرمایا ہے یہاں تک کہ آپ سے جو پیار و محبت رکھنے والے ہیں وہی محبوبانِ الٰہی ہیں اور جس نے آپ کو نہ چاہا وہ مردودِ بارگاہ الٰہی ہے کیونکہ آپ کو ہی اللہ تعالیٰ نے منبع ولایت اور سید الاولیاء والاقطاب بنایا ہے لہٰذا بڑے سے بڑا بزرگ آپ کے زیر سایہ عاطفت ہوتا ہے۔

اس کو سو فرد سراپا بفراغت اوڑھیں
تنگ ہو کر جو اترنے کو ہو نیما تیرا

شرح الفاظ:- سو (اردو) ایک سو مجازاً بے شمار۔ فرد (عربی) الگ سراپا (فارسی) سر سے پاؤں تک بفراغت (عربی) اطمینان و آرام سے۔ اوڑھیں (اردو) بدن کپڑے سے چھپائیں۔ تنگ (فارسی) چھوٹا۔ اترنے کو ہو (اردو)

اتارے جانے اور استعمال ترک کرنیکے قابل ہو۔ نیما (فارسی) چھوٹا جامہ۔ کپڑا۔

مطلب :۔ اے غوث پاک آپ کا متبرک جامہ جو آپ کو چھوٹا ہوگیا ہو اور اسی سبب سے اتار دینے کے قابل ہو چکا ہو اگر آپ اسے اتار دیں تو آپ کی برکت سے وہ تنگ جامہ سیکڑوں لوگ سر سے پاؤں تک نہایت اطمینان و آرام کے ساتھ اوڑھ سکیں گے۔

مقصد یہ ہے کہ جس مقام سے آپ گزر چکے ہیں اور جو آپ کی عظمت شان کے آگے تنگ ہوگیا ہے۔ اسمیں تو اولیاء کرام اطمینان سے رہ سکتے ہیں۔

گردنیں جھک گیئں سر بچھ گئے دل ٹوٹ گئے
کشفِ ساق آج کہاں ؟ یہ تو قدم تھا تیرا

شرح الفاظ :۔ یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود (پ ۲۹ - ۔رکوع ۴، سورۃ القلم)

گردنیں (اردو) جمع گردن کی۔ جھکنا (اردو) مجازاً تواضع کرنا۔ سر بچھ جانا۔ (اردو) سر زمین پر رکھ دینا۔ دل ٹوٹ گئے (اردو) دل دہشت زدہ ہو گئے۔ کشف ساق یعنی تجلی الٰہی کا یہ ظہور نہیں تھا۔ بلکہ یہ تو آپ کے قدم پاک کا جلوہ تھا۔

مطلب :۔ قیامت کے دن اللہ تعالٰی ایک خاص تجلی فرمائے گا اور سارے اہل ایمان اس تجلی کو دیکھ کر سجدے میں گر پڑیں گے۔ مگر منافق و کافر سجدے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ اعلیحضرت فرماتے ہیں کہ اے

غوث پاک آپ کے قدم پاک کو دیکھ کر بہت سے اولیائے کرام یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ تجلی الٰہی ہے سجدے میں گر پڑے اور دہشت زدہ ہو گئے حالانکہ یہ تجلی الٰہی نہ تھی بلکہ قدم پاک غوث الثقلین کا کرشمہ تھا۔

تاجِ فرقِ عُرفا کس کے قدم کو کہئے
سر جسے باج دیں وہ پاؤں ہے کس کا تیرا

شرح الفاظ: تاج (عربی) بادشاہی ٹوپی۔ فرق (عربی) سر۔ عرفا (عربی) عارف کی جمع خدا شناس۔ اللہ والے لوگ۔ جسے (اردو) جس کو۔ باج (فارسی) خراج۔ محصول ٹیکس۔ وہ پاؤں ہے کس کا (اردو) وہ کس کا پاؤں ہے؟ برائے سوال۔ تیرا (اردو) آپ کا جواب۔

مطلب: آپ کے قدم مبارک کو عرفا اور اولیا کے سر کا تاج کہتے جس کے سامنے بزرگوں کے سر جھک کر اسے خراج تعظیم ونذر پیش کرتے ہیں۔

مطابقت: اس شعر میں اشارہ ہے۔ قدمی ھٰذہٖ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ کی طرف۔

سُکر کے جوش میں جو ہیں وہ تجھے کیا جانیں
خِضر کے ہوش سے پوچھے کوئی رتبہ تیرا

شرح الفاظ: سُکر (عربی) نشہ کی حالت۔ شراب وغیرہ کا نشہ جس سے عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ اولیاء کرام پر ایک حالت گزرتی ہے جس کو سُکر کہتے

ہیں۔ خضر (عربی) ایک بڑے باعظمت پیغمبر جو لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔

مطلب :- اے مراتب علیا والے آقا! آپ کی عظمت کو لوگ کیا سمجھیں جو اپنے ظاہری علوم و فنون کے نشے میں رہتے ہیں اور تجلیات الٰہی کی کثرت کی وجہ سے مدہوشی کے عالم میں۔ یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ظرف کی کمی اور تجلی کی زیادتی ہوتی ہے۔

حضرت خضر جو کہ ہمیشہ سہو میں رہتے ہیں اور حالت سکر کبھی ان پر طاری نہیں ہوتی ان سے آپ کا مرتبہ معلوم کیا جائے کہ کتنا بڑا ہے۔

آدمی اپنے ہی احوال پہ کرتا ہے قیاس
نشے والوں نے بھلا سکر نکالا تیرا

شرح الفاظ :- آدمی (عربی) انسان۔ احوال (عربی) حال کی جمع حالات۔ کرتا ہے قیاس (اردو) سوچتا ہے۔ خیال کرتا ہے۔ اندازہ کرتا ہے نشے والوں نے (اردو) ظاہری علوم و فنون والے۔ بھلا (اردو) اچھا۔ یہ کلمہ طنزاً بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے معنی عجیب و غریب کے لئے جاتے ہیں۔ سکر (عربی) نشہ، مدہوشی۔ نکالا (اردو) بنایا۔ بیان کیا۔ تیرا (اردو) آپ کی اور آپ کی عظمت و منزلت کے لئے۔

مطلب :- جو انسان اپنے علم و فن کے نشے میں چور رہتا ہے وہ اولیاء اللہ بلکہ باوجود آپ کے سردار اولیاء ہونے کے۔ اے غوث پاک آپ کی ذات گرامی کے حالات مبارکہ کو خود اپنے ہی حالات و کوائف پر قیاس کر کے

حکم لگاتا ہے کہ وہ تو ہمارے ہی جیسے ایک مجبور محض انسان تھے اور غوث الاعظم کی باتوں کو سُکر پر محمول کیا حالانکہ یہ باتیں آپ نے حالت صحو میں فرمائی ہیں۔ علم و فن کے نشہ والوں نے اپنے ہی جیسا ظاہری علم و فضل والا تصور کیا حالانکہ آپ ظاہری علم و فضل کے ساتھ ساتھ باطنی و روحانی علم و فضل اور مرتبۂ قربت الٰہی سے بھی سرشار تھے۔ مگر ان ظاہرین لوگوں نے اس طرح آپ کے سارے فضائل و مناقب کو بہت برے انداز میں بیان کیا جو ان لوگوں کی کم عقلی و کج فہمی اور لاعلمی کی کھلی دلیل ہے۔

وہ تو چھوٹا ہی کہا چاہیں کہ ہیں زیر حضیض
اور ہر اوج سے اونچا ہے ستارا تیرا

شرح الفاظ:۔ چھوٹا ہی کہا چاہیں (اردو) کم درجہ کا ہی کہنا چاہتے ہیں۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل کیونکہ۔ زیر (فارسی) نیچے۔ حضیض (عربی) پستی۔ اوج (عربی) بلندی۔ عروج۔ ستارا۔ تارا۔ ستارا اوج پر ہونا مجازاً بلند نصیبہ والا ہونا۔

مطلب:۔ اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ علم نارسا رکھنے والے مخالف تو آپ کو ہر طرح کم مرتبہ والا ہی کہنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ خود پستی کے غار میں پڑے ہوتے ہیں حالانکہ آپ اتنے بڑے نصیبہ والے ہیں کہ قسمت کے ہر بلند ترین مقام سے بھی کہیں بلند ترین مقام پر آپ کا ستارا چمک رہا ہے۔

دل اعدا کو رضاؔ تیز نمک کی دُھن ہے

اِک ذرا اور چھڑکتا رہے خامہ تیرا

شرح الفاظ :- اعدا- (عربی) عدو کی جمع۔ دشمن۔ تیز (فارسی) زیادہ۔ دُھن (اردو) دھیان۔ گرم جوشی۔ خواہش۔ ذرا (عربی) تھوڑا سا۔ اور (اردو) زیادہ۔ خامہ (فارسی) قلم۔

مطلب :- اے احمد رضاؔ دشمن کے دلوں میں جو زخم ہے ان پرانکو تیز نمک کی شدید خواہش ہے لہٰذا اپنے قلم سے اس پر اور زیادہ نمک چھڑکتے یعنی اعدا- اور بدمذہبوں کی خوب تردید کیجئے۔

ڈنکا

وصل چہارم

در منافحت اعدا و استعانت از آقا

چوتھا وصل دشمنوں کے دفاع اور حضور غوث پاک سے مدد حاصل کرنے میں

الامان۔قہر ہے۔ اے غوث وہ تیکھا تیرا
مر کے بھی چین سے سوتا نہیں۔مارا تیرا

شرح الفاظ:- الامان (عربی) پناہ۔خدا کی پناہ۔ قہر (عربی) غضب۔ناراضی۔خفگی۔ غوث (عربی) غوث الاعظم جناب شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا صفتی نام۔ مدد کرنے والا تیکھا (ہندی) تیز۔مؤثر۔زہریلا۔ چین سے سوتا نہیں (اردو) آرام سے نیند نہیں آتی۔بے چین۔سخت پریشان۔

مطلب:- اے غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ آپ کے غیض و غضب سے خدا کی پناہ آپ کا غضب اور خفگی جس پر اتر جائے وہ پھر زندہ نہیں رہتا وہ تو ایسا سخت ہے کہ مرنے کے بعد بھی آرام کی نیند نصیب نہیں ہوتی۔قبر میں بھی ہمیشہ سخت بے چین اور پریشان رہتا ہے۔یعنی عذاب الٰہی میں ہمیشہ گرفتار رہتا ہے۔

باد لوں سے کہیں رکتی ہے کڑکتی بجلی؟
ڈھالیں چھنٹ جاتی ہیں اٹھتا ہے جو تیغا تیرا

شرح الفاظ :- بادلوں (اردو) بادل کی جمع اَبر۔ گھٹا۔ کڑکتی (اردو) سخت مہیب اور خوف ناک آواز کرتی ہوئی بجلی (اردو) برق بادلوں سے دکھائی دینے والی چمک ڈھالیں (اردو) سپر جو لوہے کا گول چپٹا بنا ہوتا ہے جس پر چمڑا یا کوئی اور نہایت مضبوط چیز چڑھائی جاتی ہے جنگجو لوگ تلوار سے بچاؤ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چھنٹ جاتی ہیں (اردو) کٹ جاتی ہیں۔ تراشی جاتی ہیں۔ اٹھتا ہے (اردو) بلند ہوتا ہے تیغا (فارسی) چھوٹی اور چوڑی تلوار۔

مطلب :- اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپکے مخالف اور دشمن وحاسد لوگ گھٹاؤں کی طرح نہایت کمزور اور سراپا تاریکی ہیں اور آپ چمکتی ہوئی برق کی طرح ہیں جو سیکنڈوں میں گہرے بادلوں کے آر پار ہو جاتی ہے۔ نادان اور بزدل دشمن آپکی بڑھتی ہوئی شہرت اور علم و عرفان اور فضل و کمال کو روکنا چاہتا ہے مگر ذرا بھی ہوش نہیں کہ آخر وہ یہ کیا کر رہا ہے آپ کی کیفیت تو یہ ہے کہ جب آپکی تلوار اٹھ جاتی ہے تو ڈھالیں وار برداشت نہیں کر پاتیں اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بیکار ہو جاتی ہیں اور مدمقابل کے بچاؤ کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا۔

عکس کا دیکھ کے منہ اور بپھر جاتا ہے
چار آئینہ کے بل کا نہیں نیزا تیرا

شرح الفاظ:۔ عکس (عربی) پرتو۔ مدمقابل۔ دیکھ کے منہ (اردو) صورت دیکھکر۔ بپھر جاتا ہے (اردو) غضب ناک ہو جاتا ہے۔ چار آئینہ (فارسی) ایک قسم کا زرہ بکتر۔ بنیان کی سی لوہے کی قمیض جو میدان جنگ میں بڑے بڑے پہلوان تلوار اور نیزا کے وار سے محفوظ رہنے کے لئے پہن لیتے ہیں۔ بل (اردو) طاقت۔ نیزا (فارسی) بھالا۔

مطلب:۔ اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہٗ آپ سے مقابلہ کرنے والا مدمقابل آجاتا ہے تو اس کی صورت دیکھکر آپ کا تند و تیز نیزہ بہت زیادہ تیز ہوجاتا ہے اور مدمقابل خواہ پورا لوہے میں منڈھا کیوں نہ ہو آپ کا نیزہ جب چلتا ہے تو پھر مضبوط سے مضبوط زرہ بکتر کے بس کی بات نہیں رہتی۔ اس سے آر پار ہو کر جسم کے اندر پیوست ہوجاتا ہے اور مدمقابل ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جاتا ہے۔

کوہ سر مکھ ہو تو اک وار میں دو پر کالے
ہاتھ پڑتا ہی نہیں "بھول کے" اوچھا تیرا

شرح الفاظ:۔ کوہ (فارسی) پہاڑ۔ مجازاً دیو پیکر بہادر۔ سر مکھ (ہندی) مقابلہ۔ وار (ہندی) ٹھوکر۔ حملہ۔ دو پر کالے (فارسی)

دو ٹکڑے۔ ہاتھ پڑتا ہی نہیں (اردو) دراصل یہ عبارت یوں ہے۔ ہاتھ اوچھا پڑتا ہی نہیں۔ وار غلط نہیں ہوتا۔ بھرپور نشانہ پر جا لگتا ہے۔ بھول کے (اردو) نادانستگی میں۔ غیر ارادی طور پہ۔ یونہی۔

مطلب:۔ اے غوث الکونین رضی اللہ عنہ! آپ کے مقابلے کے لئے اگرچہ کوئی پہاڑ ہی جیسا کیوں نہ آجائے آپ کا صرف ایک ہی وار اس کے دو ٹکڑے ہونے کے لئے کافی ہے کیونکہ آپ یونہی غیر ارادی طور پہ بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھا دیتے ہیں تو وہ بھی خطا نہیں کرتا۔

اس پہ یہ قہر کہ اب چند مخالف تیرے
چاہتے ہیں کہ گھٹا دیں کہیں پایہ تیرا

شرح الفاظ:۔ اس پہ (اردو) ایسی صورت میں۔ قہر (عربی) ظلم آفت۔ چند (فارسی) تھوڑے سے۔ گھٹا دیں (اردو) کم کردیں۔ کہیں (اردو) کسی طرح۔ کسی جگہ۔ پایہ (فارسی) مرتبہ۔ بلندی قدر۔

مطلب:۔ اے محبوب ربانی غوث صمدانی! یہ سب کو معلوم ہے کہ آپ کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔ ایسی صورت میں بھی آپ کے کچھ دشمن یہ کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح موقعہ ہاتھ لگے اور وہ آپکا بلند مرتبہ کم کردیں حالانکہ انکی یہ حرکتیں ان کے لئے ایک دن آفت و مصیبت بن کر ان کے گلے پڑ جائیں گی۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں۔ اُسے منظور بڑھانا تیرا

شرح الفاظ:۔ عقل ہوتی (اردو) ان کو اگر عقل ہوتی۔ کچھ علم وفہم ہوتا۔ تو (اردو) یقیناً۔ لڑائی (اردو) مقابلہ۔ جنگ وجدال گھٹائیں (اردو) مرتبہ کم کریں۔ منظور (عربی) پسند۔ بڑھانا (اردو) مرتبہ دینا۔ عظمت عطا کرنا۔

مطلب:۔ اے غوث الاعظم سید الاولیاء! آپکو تو خود اللہ تعالیٰ نے بہت بڑا مرتبہ دیا ہے آپکو درجۂ محبوبیت پر فائز فرمایا ہے۔ یہ نادان مخالف لوگ کچھ بھی احساس وفہم رکھتے تو آپکی عزت وعظمت کو کبھی کم کرنے کے لئے بیان نہ کرتے پھرتے۔ آپکی تنقیص دراصل رب تعالیٰ سے جنگ ہے اس لئے کہ آپکو عزت بخشنے والا رب تعالیٰ ہی ہے۔

حدیث پاک سے مطابقت:۔ من آذی لی ولیا فقد آذنتہ بالحرب (بخاری شریف) کہ جس نے میرے ولی کو تکلیف پہونچائی۔ بے شک میں نے اس سے اعلان جنگ کیا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا۔ ذکر ہے اونچا تیرا

شرح الفاظ:۔ ورفعنا لک ذکرک (عربی) قرآن پاک پ ۳۰ رکوع ۱۹

ترجمہ:۔ اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا (اعلیحضرت) اس سے مراد جناب رسول دوجہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذات مقدسہ ہے۔ سایہ (فارسی) پرچھائیں۔ نقش قدم۔ بول بالا۔ (اردو) اونچی بات۔

مطلب:۔ اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کی شان میں وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فرمایا اور آپ کا ذکر اونچا کیا اور چونکہ حضرت غوث پاک قدم بقدم متبع رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں اس لئے ورفعنا لک ذکرک کا سایہ ان پر بھی پڑتا ہے اس لئے حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اقوال:۔ كُلُّ وَلِيٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّيْ عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ ۔ ترجمہ:۔ اور ہر نبی۔ ولی کسی نہ کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نقش قدم پر ہوں جو کمالات کے بدر کامل ہیں۔

مٹ گئے۔ مٹتے ہیں۔ مٹ جائینگے۔ اعداء تیرے
نہ مٹا ہے۔ نہ مٹے گا۔ کبھی چرچا تیرا

شرح الفاظ:۔ مٹ گئے (اردو) نیست ونابود ہو گئے۔ تباہ وبرباد ہو گئے۔ اعداء (عربی) جمع ہے عدو کی دشمن۔ مخالف۔ حاسد۔ نہ مٹا ہے نہ مٹے گا (اردو) نہ ختم ہوا اور نہ ختم ہوگا۔ چرچا (اردو) شہرت۔ تذکرہ

مطلب:۔ اے شہرت دوام والے آقا! آپکی شہرت اور تذکرہ کے مخالف اور آپ کے دشمن پہلے بھی پیدا ہوئے اور اب بھی ہو رہے ہیں اور آئندہ

بھی ہوں گے لیکن جس طرح پہلے آپؓ کی دشمنی اور مخالفت میں مرکر دفن ہو گئے۔ اسی طرح اب بھی فنا کے گھاٹ اتر جائیں گے اور آئندہ بھی ان کا یہی حشر ہوگا اور سب کے سب گم نامی کے دبیز پردے میں چھپ جائیں گے مگر آپ کی شہرت اور تذکرے دشمنوں کی مخالفتوں کے باوجود نہ پہلے کبھی ختم ہوئے اور نہ کبھی ختم ہوں گے۔

تو گھٹائے سے کسی کے ۔نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے ۔ اللہ تعالی تیرا

شرح الفاظ :۔ گھٹائے سے (اردو) مرتبہ کم کرنے سے۔ نہ گھٹا ہے نہ گھٹے (اردو) نہ پہلے کبھی بے قدر ہوا نہ اب ۔ بڑھائے (اردو) بلند مرتبہ کرے۔

مطلب :۔ اے محبوب الٰہی ! رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ آپ کو تو آپ کا عزت دینے والا اللہ تعالیٰ بلندی درجات عطا فرماتا ہے کوئی مخالف اور کوئی دشمن آج تک آپ کے بلند درجات کو نہ کم کر سکا ہے اور نہ کبھی کم کرسکے گا۔

سَمِّ قاتل ہے ۔خدا کی قسم ان کا انکار
مُنکِرِ فضلِ حضور۔ آہ ۔ یہ لکھا تیرا

شرح الفاظ :۔ سَمّ (عربی) زہر۔ قاتل (عربی) جان لیوا ۔ مار

ڈالنے والا۔ انکار (عربی) نہ ماننا۔ اقرار کی ضد۔ منکر (عربی) انکار کرنے والا فضل (عربی) فضیلت۔ حضور (عربی) مصدر بمعنی اسم فاعل۔ حاضر ہونے والا۔ اردو میں کلمۂ ادب و احترام ہے جو بڑے آدمی کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ آہ (عربی) کلمۂ تاسف۔ لکھا (ہندی) تقدیر و قسمت

مطلب:۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مخالفین کا فضائل غوثیہ سے انکار کرنا ان کے لئے جان لیوا زہر کی طرح ہے اس لئے کہ خدائے منعم کے انعام و اکرام سے انکار ہے اے مخالف مجھے تیری بد قسمتی پر بڑا افسوس ہے اس لئے کہ تیری قسمت میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا منکر ہونا درج ہو چکا ہے۔ جو بدبختی کی واضح دلیل ہے۔

میرے سیّاف کے خنجر سے تجھے باک نہیں
چیر کر دیکھے کوئی "آہ" کلیجا تیرا

شرح الفاظ:۔ سیّاف (عربی) تلوار کا دھنی۔ خنجر (فارسی) کٹار، ایک قسم کا چھرا۔ باک (فارسی) خوف۔ چیر کر (اردو) کھول کر۔ چاک کر کے کلیجا (اردو) کلیجہ۔ دل۔

مطلب:۔ میرے تلوار کے دھنی کی کٹار سے اے مخالفت کرنے والے ظاہری طور پر تو محسوس ہوتا ہے کہ تجھے ذرا بھی خوف نہیں۔ لیکن اگر چیر کر دیکھا جائے تو مارے دہشت کے تیرا کلیجہ پھٹا پڑتا ہے۔

اِبنِ زَہرا سے ترے دل میں ہیں یہ زہر بھرے
بَل بے۔ او منکرِ بے باک۔ یہ زُہرا تیرا؟

شرح الفاظ:۔ اِبن (عربی) لڑکا۔ زہرہ (عربی) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب مبارکہ۔ ابن زہرا حضرت فاطمہ کے لڑکے مجازاً غوث پاک اس لئے کہ وہ حسنی وحسینی ہیں۔ زَہر (فارسی) کینہ۔ بغض۔ بل بے (اردو) کلمۂ استعجاب۔ واہ رے۔ اَو (اردو) ندا برائے تحقیر۔ منکر (عربی) انکار کرنے والا۔ بے باک (فارسی) نڈر۔ زُہرا (فارسی) پِتّا۔ ہمت۔

مطلب:۔ حضور غوث پاک سے جو ابن فاطمہ زہرا ہیں۔ اے مخالف تیرے دل میں کینہ و بغض بھرا ہوا ہے۔

اے منکرِ بے خوف مجھے تیری ہمت و جرأت پر سخت تعجب ہے۔

صنعت:۔ یہاں زُہرہ اور زَہرہ کے درمیان جناس ہے۔

بازِ اَشہَب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرنی
دیکھ اڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا

شرح الفاظ:۔ باز (عربی) ایک مشہور شکاری پرندہ۔ اَشہَب (عربی) سفید باز اشہب۔ مقامات الوہیت میں بلند پروازی کرنے والا جس طرح شاہین فضاؤں میں پرواز کرتا ہے۔ یہ لقب ہے حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا۔ آنکھیں پھرنی (اردو) بیزار ہونا۔ دیکھ (اردو) خبردار۔ دھیان کر۔

اڑ جائیگا ایمان کا طوطا تیرا (اردو) طوطا مشہور پالا جانے والا پرندہ طوطا اڑ جانا بمعنی حواس باختہ ہو جانا۔ ایمان کا طوطا اڑ جانا۔ ایمان جاتا رہنا۔ بے ایمان ہو جانا۔

مطلب:۔ اے غوث پاک کے تصرف کے منکر! حضور غوث پاک کی تابعداری و فرمانبرداری سے بیزاری محسوس کرنا ایمان جاتے رہنے اور بے ایمان ہو جانے کے مترادف ہے۔ خبردار۔ ہوشیار۔ یہ تیری بیزاری کہیں تیرے بے ایمان ہو جانے کا سبب نہ بن جائے تو تو اس وقت کہیں کا نہ رہ جائے گا۔

شاخ پر بیٹھ کے جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے
کہیں نیچا نہ دکھا دے تجھے شجرا تیرا

شرح الفاظ:۔ شاخ (فارسی) درخت کی ٹہنی۔ جڑ (اردو) فکر میں ہے (اردو) تدبیر میں ہے۔ نیچا نہ دکھا دے (اردو) شرمندہ نہ کرے۔ شجرا (عربی) دراصل شجرہ ہے "درخت" اور اصطلاح صوفیہ میں سلسلۂ بیعت۔

مطلب:۔ تو سلسلۂ بیعت میں داخل ہونے کے بعد حضرت غوث پاک کی کرامات و عظمت کا منکر ہو کر جڑ کاٹنے کی تدبیر کر رہا ہے تیرا اس سلسلہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا کہیں تجھے ذلیل و خوار نہ کر دے

حق سے بد ہو کے۔ زمانہ کا بھلا بنتا ہے
ارے میں خوب سمجھتا ہوں معمّا تیرا

شرح الفاظ :۔ حق (عربی) حق تعالیٰ۔ بد (فارسی) برا۔ زمانہ کا بھلا بنتا ہے (اردو) لوگوں کے سامنے اچھا بننا چاہتا ہے۔ ارے (اردو) حقارت ونفرت کا لفظ۔ معمّا (عربی) پوشیدہ اور پیچیدہ بات۔ پہیلی اور چیستاں۔

مطلب :۔ حضرت غوث پاک کی مذمت کر کے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک برا بن جاتا ہے۔ ارے اذمدر۔ میں تیری پہیلی خوب اچھی طرح سے سمجھتا ہوں۔

کنجیاں دل کی۔ خدا نے تجھے دیں۔ ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو۔ محبّت کا خزینہ تیرا

شرح الفاظ :۔ ایسی کر (اردو) یوں کر۔ خزینہ (عربی) دفینہ۔

مطلب :۔ اے غوث الثقلین رضی اللہ عنہٗ ! جب اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی کنجیاں آپ کو عطاء فرمادیں ہیں تو آپ سے درخواست ہے کہ آپ یوں کیجئے کہ یہ میرا سینہ آپ کی محبّت و عقیدت کا خزانہ بن جائے۔

دل پہ کندہ ہو ترا نام کہ وہ دُزدِ رجیم
الٹے ہی پاؤں پھرے۔ دیکھ کے طغریٰ تیرا

شرح الفاظ :۔ کندہ (فارسی) کھدا ہوا۔ نقش کیا ہوا۔ کہ (فارسی) تاکہ دُزد (فارسی) چور۔ رجیم (عربی) راندہ ہوا۔ دھتکارا ہوا۔ الٹے ہی پاؤں پھرے (اردو) فوراً ہی واپس ہو جائے۔ طغریٰ (ترکی) شاہی مہر۔

مطلب :۔ اے کاش آپ کا نام مبارک میرے قلب پر کھد جائے تاکہ وہ راندۂ درگاہ چور یعنی شیطانِ لعین آپکی شاہی مہر دیکھکر فوراً ہی واپس چلا جایا کرے اور اس طرح ہمیشہ کے لئے میں شیطان مردود کے شر سے محفوظ ہو جاؤں۔

نزع میں۔ گور میں۔ میزان پہ۔ سرِ پل پہ۔ کہیں
نہ چھٹے ہاتھ سے۔ دامانِ معلّیٰ تیرا

شرح الفاظ :۔ نزع (عربی) جان کنی۔ گور (فارسی) قبر۔ میزان (عربی) ترازو۔ پل (فارسی) دریا یا دوسرے پانی کے اوپر سے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہونچنے کا راستہ مجازاً پلصراط جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ وہ پل جہنم پہ بچھایا جائے گا جس پر سے ہر نیکوکار و بدکار کو گزرنا پڑے گا۔ سرِ پل (فارسی) پل کا شروع حصہ۔ معلّیٰ۔ (عربی) بلند۔

مطلب :- اے مُغیث کونین رضی اللہ عنہ، میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ حالت نزع اور قبر میں اور میزانِ عمل پر پلصراط پر کہیں بھی آپ کا مقدس دامن میرے ہاتھ سے نہ چھوٹے ۔

دھوپ محشر کی وہ جاں سوز قیامت ہے مگر
مطمئن ہوں کہ میرے سر پہ ہے پلّا تیرا

شرح الفاظ :- محشر (عربی) قیامت ۔ جاں سوز قیامت (فارسی) تکلیف دہ ۔ پلّا (اردو) دامن ۔

مطلب :- یوم قیامت کی دھوپ جبکہ سورج سوا نیزہ پر ہو گا بہت بڑی آفت ہے لیکن اے غوث العالم رضی اللہ عنہ مجھے اس سے گھبراہٹ نہیں بلکہ میں پر سکون ہوں اس لئے کہ میرے سر پہ آپ کا دامنِ رأفت و رحمت سایہ فگن ہے ۔

بہجت اس سر کی ہے جو بہجۃ الاسرار میں ہے
کہ فلک وار مریدوں پہ ہے سایا تیرا

شرح الفاظ :- بہجت (عربی) خوشی و مسرت ۔ رونق و شادابی ۔ سر (فارسی) سر بہجۃ الاسرار (عربی) ایک کتاب کا نام جو سوانح غوثِ پاک پر مشتمل ہے اور بڑی قابل اعتماد ہے ۔ فلک (عربی) آسمان ۔ وار ۔ (فارسی) مثل طرح ۔

مطلب :- اے غوث پاک ! جس سر پر آپ کے دست اقدس کا سایۂ مبارک ہے دراصل خوشی و شادابی اسی سر کو ہے جیسا کہ کتاب بہجۃ الاسرار میں لکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ سارے مریدین و معتقدین آسمان نیلگوں کی طرح حضور غوث پاک کے ہاتھوں کے سایہ کے نیچے ہیں ۔

اقوال :- ان یدی علی مریدی کالسماء علی الارض

اے رضا چیست غم ۔ اَرْ جملہ جہاں دشمنِ تست
کردہ ام مَامَنِ خود ۔ قبلۂ حاجاتے را

شرح الفاظ :- یہ دونوں مصرعے فارسی ہیں ۔

اَے (فارسی) ، حرفِ ندا ۔ رضا (عربی) شاعر محترم اعلیحضرت احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ کا تخلص چیست (فارسی) کیا ہے ۔ کیوں ہے " برائے انکاری " غم (عربی) ، رنج و ملال ۔ اَرْ (فارسی) ، مخفف ہے اگر کا ۔ جملہ (عربی) تمام ۔ جہاں (فارسی) ، دنیا ۔ دشمنِ تست (فارسی) تیرا دشمن ۔ کردہ ام (فارسی) بنا لیا ہے میں نے ۔ مَامَن (عربی) ٹھکانا ۔ خود (فارسی) اپنا ۔ قبلۂ حاجاتے (عربی) ایک شخص حاجت و ضرورت پوری کرنے والا را (فارسی) کو ۔

مطلب :- اے رضا تمام دنیا اگر تیری دشمن ہو جائے تو بھی کوئی رنج و غم نہیں ۔ میں نے تو اپنا ٹھکانہ ایک ایسے شخص کو بنا لیا ہے جو اپنے سب عقیدتمندوں کی حاجت روائی فرماتا ہے ۔

دیگر

ہم خاک ہیں اور خاک ہی. ماویٰ ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدمؑ ۔ جدِ اعلیٰ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ خاک (فارسی) مٹی۔ ماویٰ (عربی) ٹھکانا۔ خاکی (فارسی) مٹی کا بنا ہوا۔ آدم (عربی) وہ پہلا انسان جس سے نسلِ انسانی جاری ہوئی۔ ابوالبشر۔ جدّ (عربی) دادا۔ اعلیٰ (عربی) بالائی اوپر والا۔

مطلب :۔ ہم سب انسان مٹی کے ہیں اور مٹی ہی آخرکار ہمارا ٹھکانا ہے (جس کی دلیل یہ ہے) کہ آدم علیہ السّلام جو ہمارے جدِ اعلیٰ ہیں اور جن سے انسانی وجود روئے زمین پر آیا وہ مٹی ہی کے بنے ہوئے تھے۔

قرآن پاک سے مطابقت :۔ یہ شعر قرآنی آیت کے بالکل مطابق ہے۔

۱۔ ھوالذی خلقکم من تراب۔ پ ۲۴۔ رکوع۔ ۷ مومن

ترجمہ۔ وہ (اللہ) جس نے تم سب کو مٹی سے پیدا فرمایا۔

۲۔ خلق الانسان من صلصال کالفخار پ ۲۷

ترجمہ۔ اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری (اعلیحضرت)

۳۔ منھا خلقنٰکم وفیھا نعیدکم ومنھا نخرجکم تارۃ اخریٰ پ ۱۶

۴۔ خلقتنی من نار وَّ خلقتہٗ من طین پ ۸۔

ترجمہ:۔ تونے مجھے آگ سے بنایا اور اسے (انسان کو) مٹی سے بنایا۔ (اعلیحضرت)

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک۔ تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

شرح الفاظ:۔ خاک کرے (اردو) مٹی بنا دے۔ مار ڈالے
تمغا (ترکی)، سرکاری مہر۔ ٹھپّہ۔

مطلب:۔ بارگاہ رب العالمین میں تمنا اور یہ دعا کی جا رہی ہے کہ خداوند قدوس جَلَّ جَلالُہٗ وعمّ نوالہ حضور کی راہ طلب میں ہمیں غبار بنادے یعنی مار ڈالے اور جب ہم مٹی بن جائیں تو اڑ کر مدینہ پاک پہونچ جائیں کیونکہ یہی تو ہماری عظمت وشرافت کی نشانی ہے۔

مطابقت:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

انا خلقناھم من طین لازب (پ ۲۳) ترجمہ:۔ بیشک ہم نے ان کو چپکتی مٹی سے بنایا (اعلیحضرت)

ولقد کرمنا بنی آدم۔ پ ۱۵ ترجمہ:۔ اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی (اعلیحضرت)

جِس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِ عالم
اس خاک پہ قرباں" دلِ شیدا ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ جس خاک پہ رکھتے تھے قدم (اردو) جہاں چلتے پھرتے تھے ۔ سیّد عالم (عربی) جہان کے سردار یہ لقب خاص ہے۔ آقا و مولیٰ جناب محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا قربان (عربی) نثار، نچھاور دلِ شیدا (فارسی) عاشق دل ۔ دیوانہ قلب ۔

مطلب :۔ جس سرزمین یعنی مدینہ طیبہ پر سیّد عالم قدم رکھتے تھے اس زمین پر ہمارا دل قربان ہے ۔ کیونکہ حضور جس زمین پر خرامِ ناز فرماتے تھے

مطابقت :۔ اس کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ خدا اس سرزمین کی قسم یاد فرماتا ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ لا اقسم بھذا البلد وانت حل بھذا البلد ۔ پ۳۰ ۔ ترجمہ :۔ مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو ۔ (اعلیحضرت)

خم ہو گئی پشتِ فلک اس طعنِ زمین سے
سن ! ہم پہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ خم (فارسی) ٹیڑھی پشتِ فلک (فارسی) آسمان کی پیٹھ طعن (عربی) نیزہ مارنا ۔ آوازہ کسنا ۔ سن (اردو) خبردار ۔ توجہ سے سن ۔

مطلب :۔ انسان کہیں بھی ہو اپنے سر کے اوپر نظر کرے گا تو آسمان بالکل سیدھا دکھائی دے گا اور کنارۂ آسمان پر نظر ڈالے گا تو کمان کی سی کجی اور ٹیڑھا پن محسوس کرے گا۔ آسمان کو اپنی بلندیوں پر فخر تھا۔ لیکن جب زمین نے اس پر طعنہ مارا کہ سن ہم پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا وہ مدینہ ہے جس کی مثل تیرے پاس نہیں تو آسمان کی پشت مارے شرم کے جھک گئی۔

مطابقت :۔ مدینہ منورہ حضور کا دار الہجرت ہے جو روئے زمین میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور سرکار کا محبوب ترین شہر ہے سرکار نے یثرب (مصائب کی جگہ) سے مدینہ طیبہ بنا دیا۔

جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُمرت بقریۃ تاکُلُ القریٰ یقولون یثرب وھی المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔

ترجمہ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے قریہ (شہر) میں ہجرت کر کے جانے کا حکم دیا گیا ہے جو تمام قریوں پر غالب ہو جائے گا۔ اسے لوگ یثرب (مصائب و آلام کی جگہ) کہتے ہیں حالانکہ وہ (میری پاکیزہ ذات کی وجہ سے) مدینہ ہو گیا ہے۔ لوگوں کو پاک کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے زنگ کو۔

اس نے لقب خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدر کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

شرح الفاظ :- شہنشاہ (فارسی) سب سے بڑا بادشاہ۔ یہ شاہان شاہ تھا مخفف کر دیا گیا۔ اس لفظ میں اضافت مقلوبی ہے۔ دراصل شاہِ شاہان ہے۔ حیدر (عربی) شیر۔ یہ لقب ہے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا جو ان کی والدہ فاطمہ بنت اسد نے رکھا تھا۔ کرار (عربی) بار بار حملہ کرنے والا۔ بہادر مولیٰ (عربی) آقا۔ ناصر

مطلب :- حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس وقت ابو تراب کا لقب عطا فرمایا تھا جب وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ناراض ہو کر مسجد نبوی میں لیٹ گئے تھے تو ان کی پشت مبارکہ پر خاک لگ گئی تھی۔

مطابقت :- حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ حضور نے علی کو پیار و محبّت سے قم یا أبا تراب قم یا ابا تراب " مٹی والا" فرما کر آپ کو اٹھایا اور راضی کیا۔ یہ مٹی کا بہت بڑا شرف ہوا۔ حضرت علی ابو تراب سے بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ یہی ابو تراب رضی اللہ عنہ (مٹی والے) ہم سب کے آقا و مددگار ہیں۔

اے مدّعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفوں شہِ بطحا ہے ہمارا

شرح الفاظ:۔ اے مدعیو (عربی) بترکیب اردو۔ اے دعویٰ کرنے والو! اے مخالفو! خاک (فارسی) مٹی۔ تم خاک نہ سمجھے (اردو) بالکل نہ سمجھ سکے۔ اس خاک میں (اردو) اس زمین میں مدفون (عربی) دفن کیا ہوا۔ شہ بطحا (فارسی) مکہ کے بادشاہ۔

مطلب:۔ اے مخالفو! تم مٹی کی عظمت کو بالکل نہ سمجھ سکے حالانکہ اس کی بہت بڑی عظمت ہے اس لئے کہ سید دو عالم شہ بطحا اسی میں مدفون ہیں۔ اور آپ کا مدفن عرش و کرسی۔ لوح و قلم سے بھی عظیم ہے۔

مطابقت:۔ حضور نے فرمایا۔

ان اللہ سمی المدینۃ طابۃ

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابۃ (طیبہ) "عمدہ بنا دینے والا" رکھا ہے۔

اور دوسری حدیث شریف میں وارد ہوا ہے۔ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا مثل القتل فی سبیل اللہ ما علی الارض بقعۃ احب الی ان یکون قبری بہا منہا ثلث مرات (مشکوٰۃ صـ۲۴۱)

ترجمہ:۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ شہادت فی سبیل سے بڑھ کر کوئی موت نہیں اور اپنی قبر کے لئے مدینہ طیبہ

سے زیادہ محبوب روئے زمین کا کوئی ٹکڑا نہیں۔

ہے خاک سے تعمیرِ مزارِ شہِ کونین
معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ معمور۔ (عربی) تعمیر کیا ہوا، آباد۔ اسی خاک سے (اردو) اسی مٹی سے۔

مطلب :۔ مٹی کی یہ عظمت ہے کہ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اقدس بنا ہے اور کعبہ معظمہ بھی اسی سے تعمیر ہوا ہے۔ پتھر بھی جنس ارض یعنی مٹی ہی سے ہے۔

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ خاک اڑائیں گے (اردو) آوارہ پھریں گے۔ حیران و سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ مدینہ (عربی) شہر۔ مدینۃ الرسول کا مخفف ہے۔

مطلب :۔ جس سرزمین پر ہمارے پیارے نبی کا پیارا شہر آباد ہے اگر وہ مٹی نہ پائی یعنی اس کی زیارت نہ کی اور وہاں نہ پہونچے تو ساری عمر یونہی حیران و سرگرداں رہیں گے۔

مطابقت :۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من زارنی

کان محی و کان فی جواری یوم القیامة ومن سکن المدینة وصبر
علی بلائھا کنت له شھیدا او شفیعا یوم القیامة ومن مات فی
احد الحرمین بعثه الله من الآمنین یوم القیامة (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ نبی کریم علیہ الصلواۃ التسلیم نے فرمایا کہ جس نے میری زیارت قصداً کی تو وہ قیامت میں میرے سایہ عاطفت میں رہے گا اور جو مدینہ طیبہ میں سکونت پذیر ہو گیا اور وہاں کی آزمائشوں پر صبر کیا تو میں قیامت میں اس کا گواہ یا شفاعت کرنے والا ہونگا اور کوئی مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں مرجائے گا تو قیامت میں اللہ تعالیٰ اسے مصائب سے مامون و محفوظ اٹھائے گا۔ اور بخاری و مسلم میں یوں وارد ہوا ہے۔

انما المدینة کالکیر تنفی خبثھا وتنصع طیبھا

ترجمہ:۔ بے شک مدینہ شریف بھٹی کی طرح ہے گناہوں سے پاک صاف کر دیتا ہے۔

غم ہو گئے بے شمار آقا
بندہ تیرے نثار آقا

شرح الفاظ:۔ بندہ (فارسی) غلام۔ تیرے نثار (اردو) تم پر قربان آقا (فارسی) مالک۔ حرفِ ندا مقدر ہے یعنی اسے مالک و مولیٰ۔

مطلب:۔ اے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان

میرے غم بہت زیادہ ہو گئے ہیں لہذا مجھے ان غموں سے نجات دلائیے۔
کیونکہ آپ کی شان یہ ہے۔

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص
علیکم بالمومنین رؤف رحیم (پ ۱۱)

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم ہیں سے وہ رسول جن پر تمہارا
مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں
پر کمال مہربان۔

بگڑا جاتا ہے کھیل میرا
آقا آقا! سنوار آقا!

شرح الفاظ:۔ کھیل بگڑنا (اردو) بنا بنایا کام بگڑنا۔ سنوار (اردو)
بنانے۔

مطلب:۔ اے آقا میرا بنا بنایا کام بگڑتا چلا جا رہا ہے۔ جلد از جلد
بنا دیجئے۔

منجدھار پہ آ کے ناؤ ٹوٹی
دے ہاتھ کہ ہوں میں پار آقا

شرح الفاظ:۔ منجدھار (اردو) دریا کا بیچ۔ بھنور۔ اس کا
نون غنہ ہے جیسا "مینہ" کا۔ دے ہاتھ (اردو) سہارا دیجئے۔

مطلب :۔ اے غمگسار کونین میں غم کے طوفانوں اور مصیبتوں اور آفتوں کے بھنور میں گھر گیا ہوں ۔ آپ کے سہارے کا منتظر ہوں ۔ اے آقا سہارا دیجیے تاکہ مصیبتوں سے نکل کر امن و امان کی جگہ پہونچ جاؤں ۔

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری
للہ یہ بوجھ اُتار آقا !

شرح الفاظ:۔ سارے الفاظ خوب واضح ہیں ۔

مطلب :۔ گناہوں کے بوجھ سے میری پیٹھ ٹوٹی جارہی ہے ۔ خدارا اے آقائے دوجہاں و ناصر کائنات یہ بوجھ اتار دیجیے ۔ یعنی زندگی کے کٹھن مراحل کو آسان فرمائیے ۔

ہلکا ہے اگر ہمارا پلہ
بھاری ہے ترا وقار آقا

شرح الفاظ :۔ پلّہ (اردو) ترازو کا پلڑہ ۔ میزان وقار (عربی) قدر و منزلت ۔ جاہ و جلال

مطلب :۔ اگر میزان عمل میں ہماری نیکیاں بہت کم وزن دار ہیں لیکن آپ کی عزت و عظمت اتنی وزن دار ہے کہ آپ کی شفاعت سے ہمارا ہلکا پلہ بھی وزنی ہو جائے گا ۔

مجبور ہیں، ہم تو فکر کیا ہے
تمکو تو ہے اختیار آقا

شرح الفاظ:۔ سارے الفاظ واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم اگر اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم مجبور اور بے اختیار ہیں تو کوئی غم نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تو اختیارِ کلی عنایت فرمایا ہے۔

میں دور ہوں ! تم تو ہو میرے پاس
سن لو میری پکار آقا!

شرح الفاظ:۔ میرے پاس (اردو) میرے قریب۔ پکار (اردو) ندا آواز۔ فریاد

مطلب:۔ میں اگرچہ بظاہر آپ سے دور ہوں لیکن اے آقا تم اپنے علم و قدرت کے معجزانہ اختیار کی بنا پر مجھ سے اتنے قریب ہو کہ ہر قسم کی امداد کر سکتے ہو لہٰذا میری فریاد سن لو۔

مطابقت۔ النبی اولیٰ بالمومنین من انفسہم۔ قرآن ۲۱ پ

ترجمہ:۔ یہ نبی مومنوں کی جانوں سے بھی قریب تر ہے۔

مجھ سا کوئی غمزدہ نہ ہوگا
تم سا نہیں غمگسار آقا!

شرح الفاظ:۔ سا (اردو) جیسا۔ مثل غمزدہ (فارسی) غم کا مارا ہوا۔ غمگسار (فارسی) غمخوار

مطلب:۔ اے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم مجھ جیسا زمانہ میں کوئی غمزدہ نہ ہوگا مگر آپ جیسا کوئی غمخوار ہمدرد نہیں ہے لہذا میری غمخواری و ہمدردی فرمائیے

گرداب میں پڑ گئی ہے کشتی
ڈوبا، ڈوبا، اُتار آقا!

شرح الفاظ:۔ گرداب (فارسی) بھنور۔ پانی کا گول چکر۔

مطلب:۔ گناہوں کی وجہ سے میری کشتی عذاب کے بھنور میں پڑ گئی ہے لہذا اب آپ ہی نجات دلا سکتے ہیں۔

مطابقت:۔ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما

ترجمہ:۔ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں (اعلحضرت)

تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے
میں وہ کہ بدی کو عار آقا!

شرح الفاظ:۔ کرم (عربی) بخشش۔ بدی (فارسی) عار (عربی) شرمندگی۔

مطلب:۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت تواضعاً فرمارہے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ کرم کو آپ کی ذات پاک سے نسبت کی بنا پر ناز و فخر ہے اور میں ایسا گنہگار شخص ہوں کہ برائی کو بھی اے آقا مجھ سے شرمندگی ہوتی ہے۔

پھر منہ نہ پڑے کبھی خزاں کا
دے دے ایسی بہار آقا

شرح الفاظ:۔ پھر منہ نہ پڑے (اردو) کبھی ہمت نہ پڑے۔ حوصلہ نہ ہو۔ خزاں (فارسی) پت جھڑ کا موسم، مجازاً زوال۔

مطلب:۔ اے آقا و مولی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نیک عمل سے کچھ ایسی ابدی بہار اور ترقی عطا فرمائیے کہ پھر ہمیشہ کے لئے خزاں کے آنے کا حوصلہ ہمت پست ہو جائے اور کبھی نہ آسکے

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقا!

شرح الفاظ: سب الفاظ واضح ہیں۔

مطلب: اے لوگو! میرے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدس وہ ہے کہ جس کی مرضی خداوند قدوس جل جلالہ کبھی نہیں ٹالتا بلکہ آپکی مرضی کے مطابق کردیا کرتا ہے

مطابقت: یہ شعر مندرجہ آیات کے مطابق ہے۔

۱۔ ولسوف یعطیک ربک فترضی (پ۳۰)

ترجمہ: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

۲۔ ولنولینک قبلۃً ترضٰھا (پ۲)

ترجمہ: تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے (اعلیحضرت)

ہے ملکِ خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقا!

شرح الفاظ: ملکِ خدا (فارسی) خدا کی خدائی۔ کامگار (فارسی) کامیاب۔ بامراد

مطلب: خدا کی خدائی پر جس کا قبضہ و اختیار ہے وہ آقا و مولی بحمدہٖ تعالیٰ میرے بامراد آقا ہیں۔

مطابقت: قرآن پاک میں ہے انا اعطیناک الکوثر القرآن پ۱
۳۰ حدیث پاک میں ہے اوتیت مفاتیح خزائن الارض (مشکوٰۃ)

سویا کئے نابکار بندے
رویا کئے زار زار آقا!

شرح الفاظ۔ نابکار (فارسی) نکما۔ نالائق بندے (اردو) غلام خادم لوگ۔ رویا کئے زار زار (اردو) بہت زیادہ روتے

مطلب:۔ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے نکمے خادم تو راتوں کو ہمیشہ میٹھی نیند سویا کئے اور وہ مالک و مختار محبوب کردگار ہمیشہ راتوں کو ان کے گناہ بخشوانے کی خاطر اپنے خالق و مالک کے سامنے رویا اور گڑگڑایا کئے دنیا میں ایسا رحیم وکریم آقا کبھی نہ دیکھا گیا۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کے غلام و خدام بڑے نیک اور نہایت شریف الطبع اور فرمانبردار تھے لیکن نابکار بندے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کہا گیا کیونکہ حضور کے سامنے سبھی لوگ نکمے محسوس ہوتے ہیں یا اس سے صرف وہ لوگ مراد ہیں جو قیامت تک آتے رہیں گے مگر خدا اور رسول کے فرمان کے پابند نہ ہوں گے۔

مطابقت:۔ حدیث شریف میں وارد ہوا ہے حتی تورمت قدماہ وانفطرت قدماہ (بخاری) ترجمہ:۔ کہ حضور راتوں کو اتنا جاگتے اور قیام فرماتے کہ آپ کے دونوں مبارک پاؤں سوجھ جاتے اور پھٹ جاتے۔

کیا بھول ہے انکے ہوتے کہلائیں
دنیا کے تاجدار آقا!

شرح الفاظ :- کیا بھول ہے (اردو) کتنی بڑی غلطی اور خطا ہے
ان کے ہوتے ہوئے (اردو) حضور کی موجودگی میں۔ تاجدار (فارسی) بادشاہ۔
مطلب :- یہ کتنی بڑی خطا ہے کہ شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے دنیا کے بادشاہ آقا کہلائیں حالانکہ وہ تو خود خادموں کے خادم ہیں۔

ان کے ادنیٰ گدا پہ مٹ جائیں
ایسے ایسے ہزار آقا!

شرح الفاظ :- ان کے ادنیٰ گدا (اردو) حضور کے معمولی فقیر۔ مٹ جائیں (اردو) مر مٹیں۔ نچھاور ہو جائیں۔ قربان ہو جائیں۔
مطلب :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار کے معمولی فقیر اور گداگر کی حیثیت و مرتبہ اتنا بلند ہے کہ ہزارہا دنیا کے آقا ان پر نچھاور ہو جائیں۔

بے ابر کرم کے یہ دھبے
لَا تَغْسِلُهَا الْبُحَارُ آقا!

شرح الفاظ :- بے ابر کرم (فارسی) بغیر کرم کے بادل کے۔ دھبے (اردو) داغ دھبے۔ لَا تَغْسِلُهَا (عربی) اس کو نہ دھو سکیں گے۔ البحار (عربی)

سمندر ۔ دریا

مطلب :۔ اے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر آپ کے ابر کرم کی بارش کے میرے گناہوں کے دھبے اور داغ سمندر نہ دھو سکیں گے ۔

اتنی رحمت رضا پہ کرلو
لَا یَقْرَبُہُ الْبَوَارْ آقا!

شرح الفاظ :۔ لَایَقْرَبُہ (عربی) اس کے قریب نہ آئیں۔ البوار (عربی) مصائب ۔

مطلب :۔ اے آقائے کونین صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذرا سی رحمت رضا پر فرما دیجیے کہ اس کے قریب مصائب و آلام نہ آئیں ۔

دِیگر

محمدؐ مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت ہے
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

شرح الفاظ:۔ محمدؐ (عربی) نبی آخرالزماں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم ذاتی۔ مظہر (عربی) ظاہر ہونے کی جگہ۔ کامل (عربی) پورا۔ حق (عربی) اللہ تعالیٰ۔ شان (عربی) شوکت و دبدبہ۔ عزت (عربی) قوت و عظمت۔ نظر آتا ہے (اردو) محسوس ہوتا ہے۔ اس کثرت میں (اردو) مجموعۂ کثرت۔ مجازاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی صفات۔ کیونکہ صرف حضور کی ذات مقدس اللہ تعالیٰ کی بے پناہ قوت و عظمت کی حامل ہے۔ انداز (فارسی) قیاس۔ نمونہ۔ وحدت (عربی) وحدانیت۔ یکتائی۔

مطلب:۔ یوں تو سارے انبیاء کرام و اولیاء عظام بلکہ سارا جہان اللہ تعالیٰ کی شان و شوکت کے مظہر ہیں مگر حبیب لبیب دلوں کے طبیب جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس خدائے وحدہ لاشریک کی عظمت و قوت کی مظہر کامل ہے اور چونکہ اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کو کثرت صفات کا مجموعہ بنایا ہے یعنی ذات واحد محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہزار ہا صفات قدسیہ و ولیعت فرمادی ہیں اس لئے اس کثیر صفات کے مجموعہ میں غور و فکر کرنے سے خدائے وحدہ لاشریک لہ کی وحدانیت کا نمونہ نظر آتا ہے یعنی جس نے حضور کو بنظر ایمان و ایقان دیکھ لیا اس نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیا۔

مطابقت:۔ قرآن مجید میں ہے انا اعطیناک الکوثر کہ اے حبیب بیشک ہم نے آپکو خیر کثیر عطا فرمایا ہے ۔ اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے۔ من رأنی فقد رأی الحق۔ کہ جس نے مجھے دیکھا بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیا۔

یہی ہے اصلِ عالم۔ مادہ ایجادِ خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

شرح الفاظ:۔ یہی ہے (اردو) کلمۂ حصر یعنی دوسرا اور کوئی نہیں۔ اصل (عربی) جڑ۔ بنیاد۔ عالم (عربی) کائنات۔ مادہ (عربی) ہر چیز کی اصل بنیاد۔ ایجاد (عربی) وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ خلقت (عربی) مخلوق۔ وحدت (عربی) تنہائی۔ ایک ہونا۔ برپا (فارسی) قائم عجب (عربی) انوکھا۔ ہنگامہ (فارسی) شورش۔ شوروغل۔ کثرت (عربی) بھیڑ۔ اژدھام۔

مطلب:۔ نبی اکرم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کائنات کی اصل بنیاد ہیں اور یہی ذات مقدس تمام مخلوقات کی پیدائش کا مادہ اور جڑ ہے گویا صرف حضور کی پیدائش میں اٹھارہ ہزار عالم کثیر کا عجیب وغریب ہنگامہ قائم ہوگیا۔ جیسا کہ حدیث پاک میں وارد ہوا۔

مطابقت:۔ ۱:۔ اول ما خلق اللہ نوری انا من نور اللہ وجمیع الخلائق من نوری (حدیث) کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے نور سے تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔

۲۔ لولاک لما خلقت الافلاک والارضین ا ھ (حدیث قدسی)

کہ اگر آپ پیدا نہ ہوتے تو میں آسمان و زمین ۔ بحر و بر ۔ خشک و تر ۔ عرش و کرسی ۔ لوح و قلم ۔ جنت و دوزخ ۔ جن و انس ۔ چرند و پرند کوئی چیز پیدا نہ کرتا ۔

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

شرح الفاظ :۔ گدا (فارسی) فقیر ۔ منگتا (خود شاعرِ محترم) خُلد (عربی) ہمیشہ رہنے کی جگہ ۔ جنت ۔ خیر سے (اردو) سلامتی و بھلائی سے ۔ سخی (عربی) بخشش کرنیوالا ضیافت (عربی) مہمانی ۔

مطلب :۔ میں نیک لوگوں یعنی انبیاء و اولیاء اور صالحین کے در کا منگتا ہوں اور انہی سے وابستہ ہوں ۔ اللہ تعالیٰ ان نیکوں کے ساتھ مجھے بھی خلدِ بریں میں جگہ عنایت فرمائے گا ۔

وہ خلدِ بریں تو میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان خانہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ سلامتی کے ساتھ وہ دن لائے جس دن سیّد الاسخیاء صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مہمان خانہ میں نیک لوگوں کی دعوت کا انتظار دیکھ رہا ہے تاکہ جنت میں کسی طرح حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان بن سکے اور اس طرح دربارِ اقدس میں حاضری نصیب ہوجائے اس لئے کہ نیکوں کی دعوت میں فقیروں کو بھی کچھ نہ کچھ حصہ مل جاتا ہے ۔

گُنہ مغفور۔ دل روشن۔ خنک آنکھیں جگر ٹھنڈا
تعالی اللہ۔ ماہِ طیبہ! عالم تیری طلعت۔ کا

شرح الفاظ:۔ گُنہ (فارسی) گناہ کا مخفف۔ مَغفُور (عربی) بخشا ہوا۔ خُنک (فارسی) ٹھنڈک۔ خنک آنکھیں۔ سکون واطمینان ہونا (تعالی اللہ) (عربی) خدا بزرگ ہے۔ شعراء وادباء تعریف اور تعجب کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ ماہِ طیّبہ (فارسی) مدینہ کا چاند اور یا حرف ندا محذوف ہے یعنی اے ماہ طیّبہ عالم (عربی)، مگر فارسی اور اردو میں صورت وحالت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے "خوشی کے عالم میں پھولے نہیں سماتا"، طلعت (عربی) دیدار۔ چہرہ دکھانا۔

مطلب:۔ سبحان اللہ۔ اے مدینہ منورہ کے مبارک چاند آپ کے دیدار کا عالم کس قدر عمدہ اور کتنا دلکش ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ دل میں نور پیدا ہوجاتا ہے۔ سکون واطمینان اور خوشی ومسرّت نصیب ہوجاتی ہے۔

مطابقت:۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زارنی متعمدا کان فی جواری یوم القیامہ الخ (مشکوٰۃ شریف) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس نے قصداً میری زیارت کی تو وہ قیامت کے دن میری پناہ میں رہے گا۔

نہ رکھی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں۔ غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

شرح الفاظ:۔ گل (فارسی) پھول۔ جوشِ حسن (فارسی) حسن کی زیادتی حسن کا جوش۔ گلشن (فارسی) چمن۔ جا (فارسی) جگہ۔ چٹکتا پھر کہاں غنچہ (اردو) اب کلی کیسے کھل سکتی ہے۔ باغِ رسالت (فارسی) نبوت و پیغمبری کا باغ۔

مطلب:۔ چمنستان رسالت و نبوت میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و رسل اپنے اپنے وقت میں چمک۔ دمک۔ خوشبو و مہک کے ساتھ یکے بعد دیگرے مسلسل آتے رہے لیکن اس چمنستان رسالت میں ایک ایسا پھول کھلا جس کی عالمگیر خوشبو اور حسن و جمال کی فراوانی نے ساری کائنات اور سارے زمانہ کو تاقیامت مہکا اور سنوار دیا۔ اس پھول نے کسی اور مزید کلی کھلنے کی محتاجی باقی نہ چھوڑی۔ لہٰذا اس پھول کے بعد چمنستان رسالت میں کوئی نئی کلی کھلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی طرح حضور باغِ رسالت کے آخری مہکتے ہوئے پھول ہیں۔

مطابقت:۔ اس شعر میں شاعر محتشم نے نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ قرآن پاک کی اس آیۂ کریمہ کی جانب اشارہ فرمایا ہے۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین پ۲۲۔ محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں۔ ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور صحاح کی ان کثیر احادیث کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے جن میں سے ایک حدیث

شریف یہ ہے۔ مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانہ ترک منہ موضع لبنۃ فطاف بہ النظار یتعجبون من حسن بنیانہ الاموضع تلک اللبنۃ فکنت انا سددت موضع اللبنۃ ختم بی البنیان وختم بی الرسل وفی روایۃ فانا اللبنۃ وانا خاتم النبیین (بخاری مسلم) ترجمہ :۔ میری اور جملہ انبیاء کرام کی کہاوت اس خوبصورت محل کی ہے جو نہایت خوبصورت بنایا گیا۔ لیکن ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی اور دیکھنے والوں نے اس عمارت کے گرد گھوم کر دیکھا تو سوائے اس ایک اینٹ کے خالی جگہ کے ساری عمارت کا حسن وجمال دیکھکر تعجب (حیرت) کرنے لگے (یعنی عمارت کی انتہائی خوبصورتی اور اس خالی جگہ کی کمی کا شدت سے احساس کیا گیا) تو میں نے اس اینٹ کی خالی جگہ کو پُر فرمادیا۔ اس طرح میرے ذریعہ عمارت کی کمی جو شدت سے محسوس کی جارہی تھی ختم ہوگئی اور میرے ہی ذریعہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ختم کردیا گیا (اب کوئی نیا رسول ونبی نہیں آسکتا) اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں اس خالی جگہوں کی اینٹ ہوں اور میں تمام نبیوں میں پچھلا ہوں۔ اس حدیث پاک سے پتہ چلتا ہے کہ حضور چمنستان رسالت ونبوت کے وہ آخری خوش رنگ ومعنبر پھول ہیں جس نے اور مزید کلی کھلنے کی جگہ باقی نہیں چھوڑی ۔

بڑھا یہ سلسلہ رحمت کا۔ دورِ زلف والا میں
تسلسل کالے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا

شرح الفاظ:۔ بڑھا (اردو) لمبا ہوا۔ یہ (اردو) بمعنی ایسا۔ سلسلہ (عربی) زنجیر۔ رحمت (عربی) مہربان۔ دور (عربی) گردش۔ گھماؤ زلف (عربی) رات کا ایک حصہ۔ رات کی مناسبت سے مجازاً کاکل یعنی کنپٹی والے وہ بال جو بڑھ کر کانوں کی لو پر آجاتے ہیں جسے لٹ بھی کہتے ہیں۔ والا۔(فارسی) بلند مرتبہ۔ تسلسل (عربی) کسی چیز کا یکے بعد دیگر آنا۔ کالے کوسوں رہ گیا۔ (اردو) بہت دور رہ گیا۔ عصیاں (عربی) گناہ۔ ظلمت (عربی) اندھیرا۔ تاریکی۔

مطلب:۔ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی عالیشان خمدار زلفوں میں رحمت کا سلسلہ کچھ ایسا دراز ہوا یعنی سرکار کی رحمت و شفقت اپنی گنہگار امت پر اتنی زیادہ غالب ہوئی کہ مسلسل گناہوں کی تاریکیاں اور سیاہیاں حضور کی رحمت کے کاکل خمدار کی خوبصورت سیاہی سے بہت دور رہ گئی ہیں۔

مطابقت:۔ یہ شعر فصاحت و بلاغت میں بے مثال ہے۔

حضور کی رحمتوں والی زلفوں کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ خود قرآن مجید نے حضور پُرنور کی پیاری زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

والضحیٰ و اللیل اذا سجا پ۳۰ کہ رخ تاباں (مصطفیٰ علیہ التحیہ والثناء) کی قسم اور (آپکے) گیسوئے معنبریں کی قسم (روح البیان۔

صنعتے:۔ سلسلہ اور تسلسل میں جناس لفظی ہے اور کالے کوسوں اور ظلمت کے

در میان جناس معنوی۔

صفِ ماتم اٹھے، خالی ہو زنداں، ٹوٹیں زنجیریں
گنہگارو! چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

شرح الفاظ:۔ صفِ ماتم اٹھے (اردو) ماتم ختم ہو اور خوشی حاصل ہو۔ خالی ہو زنداں (اردو) تاریکی دور ہو جائے۔ ٹوٹیں زنجیریں (اردو) بیڑیاں ٹوٹ جائیں۔ در (فارسی) دروازہ۔ چوکھٹ۔

مطلب:۔ اے گناہگارو! اب غم مت کرو اس لئے کہ حق تعالیٰ نے دنیا ہی میں جنت کا دروازہ تمہارے لئے کھول دیا ہے اور وہ ہے حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا درِ اقدس اور اے مصیبت میں گرفتار لوگو! تمہیں مبارک ہو کہ معصیت کی تاریکیاں اب ختم ہو جائیں گی اور عذاب کی زنجیریں توڑ دی جائیں گی اور تم سب کو رہائی مل جائے گی۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

مطابقت:۔ قرآن پاک نے اعلان فرمایا ہے۔ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما (قرآن) پ ۵۔ رکوع ۵۔ ترجمہ۔ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں (معصیت و نافرمانی کر کے) تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں (اعلیحضرت)

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم کی بارگاہ اقدس کو معافی و مغفرت کا در بنایا ہے جو جنت کا مضبوط وسیلہ ہے۔ سیدعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات شریف کے بعد ایک اعرابی روضۂ اقدس پر حاضر ہوا اور روضہ مبارک کی خاک اپنے سر پر ڈال کر یوں عرض کرنے لگا یا رسول اللہ جو آپ نے فرمایا ہم نے سنا اور جو آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت ولو انہم اذ ظلموا بھی ہے میں نے بے شک اپنی جان پر ظلم کیا اور میں آپکی بارگاہ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہنے حاضر ہوا ہوں آپ میرے رب سے میرے گناہ معاف کرائیے تو قبر شریف سے ندا آئی کہ تیری بخشش کی گئی۔

حضور کی ظاہری حیات طیبہ سے لے کر قیامت تک کے گنہگاروں کے لئے قرآن پاک کا یہ حکم ہے چنانچہ صحابۂ کرام حضور کی خدمت اقدس میں حاضری دیکر اس حکم کے مطابق عمل کرتے تھے اور امت کا اجماع ہے کہ بعد وصال قبر مبارک پر بغرض معافی وتزکیہ حاضری دینا بعینہ قرآن کے اس حکم کے مطابق عمل کرنا ہے اور غربا و مساکین جو دور دراز علاقوں میں رہتے بستے ہیں اور وسائل کے فقدان کی وجہ سے روضۂ اقدس پر حاضری دینے سے معذور ہیں تو اپنی تطہیر و تزکیۂ نفس کے لئے نہایت صدق اور اعتقاد راسخ کے ساتھ اول و آخر درود شریف بکثرت پڑھیں اور درمیان میں اپنا مقصد بوسیلۂ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بارگاہ رب کریم میں پیش کریں تو یقیناً مقصد براری ہوگی اور گناہ معاف ہو جائیں گے۔

سکھایا آئینہ کو ہے یہ کس گستاخ نے یارب
نظارہ روئے جاناں کا بہانہ کر کے حیرت کا

شرح الفاظ:۔ گستاخ (فارسی) شوخ۔ چالاک۔ روئے جاناں (فارسی) محبوب کا چہرہ۔ حیرت (عربی) تعجب کی وجہ سے ایک ہی حالت پر رہ جانا۔

مطلب:۔ شعراء آئینہ کو حیرت بتاتے ہیں۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت نے یہاں اس اعتبار سے ایک عجیب و غریب مضمون آفرینی فرما رہے ہیں کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت شیشۂ و آئینہ حیرت کا بہانہ کر کے کر رہا ہے حالانکہ یہ ایک گونا گستاخی ہے۔

اِدھر اُمّت کی حسرت پر اُدھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہوگا گردشِ چشمِ شفاعت کا

شرح الفاظ:۔ حسرت (عربی) ارمان۔ آرزو۔ خالق (عربی) پیدا کرنے والا۔ خدا۔ نرالا (اردو) انوکھا۔ طور (عربی) طرز۔ گردش (فارسی) گھماؤ۔ حرکت۔ چشم (فارسی) آنکھ۔ شفاعت (عربی) سفارش۔

مطلب:۔ قیامت کے دن حضور کی نگاہِ شفاعت کی عجیب و غریب گردش ہوگی۔ کبھی آپ امت کی حسرت و یاس کی طرف نظر فرمائیں گے اور کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف۔ آخرش خدا کی رحمت آپکی شفاعت کے سبب امّت کی

دستگیری فرما کر نجات دیگی۔

مطابقت :۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا
پ ۱۵ ۔ ترجمہ :۔ قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری مداح کریں (اعلیحضرت) اور حدیث شفاعت میں وارد ہوا ہے ۔
ثم اشفع فیحد لی حدا فاخرجھم من النار وادخلھم الجنۃ حتی مابقی فی النار الا من قد حبسہ القرآن ای وجب علیہ الخلود (مشکوۃ شریف) ترجمہ :۔ پھر (اللہ سے) شفاعت کروں گا تو میرے لئے ایک حد مقرر فرمادی جائے گی پس میں خود نکلوں گا اور لوگوں کو آگ سے نکالونگا اور ان کو جنت میں داخل کروں گا یہانتک کہ جہنم میں کوئی بھی باقی نہ رہے گا سوائے ان لوگوں کے جن کو قرآن نے روکا ۔ یعنی جہنم میں ہمیشہ رہنا ان کے لئے واجب ہوگیا ہو ۔

بڑھیں اس درجہ موجیں کثرت افضال والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے رحمت کا

شرح الفاظ :۔ بڑھیں (اردو) کثیر ہوئیں ۔ اس درجہ (اردو) اس قدر ۔ موجیں (اردو) لہریں ۔ کثرت (عربی) زیادتی ۔ افضال (عربی) فضل کی جمع بخششیں ۔ والا (فارسی) بلند نہر (عربی) دریا کی شاخ ۔

دریائے وحدت (فارسی) وحدت کا دریا ۔

مطلب :۔ حضور کی مہربانیوں کی اتنی کثرت ہوئی کہ آپ ذات باری تعالیٰ

کے مظہر اتم بن گئے جس طریقہ سے دریا سمندر سے مل جاتا ہے اور مل کر بے انتہا ہو جاتا ہے۔ حضور کی نہرِ رحمت بحرِ کرم الٰہی میں مل کر گویا کہ نامحدود ہو گئی

خمِ زلفِ نبی ساجد ہے محرابِ دو ابرو میں
کہ یارب تو ہی والی ہے سیہ کارانِ امت کا

شرح الفاظ:۔ خَم (فارسی) ٹیڑھا۔ زلفِ نبی (عربی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لٹیں۔ ساجد (عربی) سجدہ کرنے والی۔ محراب (عربی) وہ کمان نما طاق جو مسجد کی کعبہ والی بیچ دیوار میں امام کے لئے بنایا جاتا ہے جو خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بہت بعد ولید مروانی نے بنانے کا رواج ڈالا۔ دو ابرو۔ (فارسی) دونوں بھنویں۔ والی (عربی) مالک سیہ کارانِ امت (فارسی) امت کے گناہگار لوگ۔

مطلب:۔ حضور کی زلفیں گھنگریالی تھیں اور جب حضور سجدہ کرتے تو وہ ابروؤں پر آجاتی تھیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لئے سجدہ میں دعائیں مانگتے تو گویا کہ آپ کی زلفیں آپ کی امت کے لئے دعائیں مانگتی تھیں کہ اے اللہ تعالیٰ تو خود گنہگارانِ امت کا وارث و مالک ہے۔ لہٰذا تو انھیں معاف فرما دے۔

مددا ے جوشش گریہ۔ بہادے کوہ اور صحرا
نظر آجائے جلوہ بے حجاب۔ اس پاک تربت کا

شرح الفاظ :۔ جوشش (فارسی) ابال۔ محبت رسول کا جذبہ۔ کوہ (فارسی) پہاڑ۔ صحراء (عربی) ریگستان۔ تربت (عربی) قبر۔

مطلب :۔ اے محبت رسول کے جذبۂ شوق کے گریہ تو میری مدد کر اور جذبۂ اشتیاق زیارت میں اتنا آنسو بہا کہ میرے اور مدینہ منورہ کے درمیان جتنی بھی رکاوٹیں ہیں سب بہکر صاف ہو جائیں تاکہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضۂ اقدس کا مبارک جلوہ بے پردہ نظر آنے لگے۔

ہوئے کمخوابی ہجراں میں۔ ساتوں پردے کمخوابی
تصور خوب باندھا آنکھوں نے استار تربت کا

شرح الفاظ :۔ کمخوابی (فارسی) بیداری شب۔ ہجراں (عربی) فراق محبوب ساتوں پردے (اردو) آنکھوں کے ساتوں پردے۔ کمخوابی (فارسی) قیمتی۔ کمخواب سونے کے تار سے بنا ہوا قیمتی کپڑا۔ استار (عربی) جمع ستر کی پردے تربت (عربی) قبر۔

مطلب :۔ حبیب لبیب دکھی دلوں کے طبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فراق میں آنکھوں نے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی قبر انور کے پردوں کا ایسا اچھا دھیان جمایا کہ آنکھوں کے ساتوں پردوں پر نقشہ کھنچ گیا۔ اسی لئے میری آنکھوں کے

ساتوں پردے بڑے قیمتی ہو گئے کیونکہ ان پر حضور کی قبر انور کے پردے منقش ہو گئے ہیں جس سے مجھے انتہائی خوشی ہے۔

یقین ہے وقت جلوہ۔ لغزشیں پائے نگہ پائے
ملے جوش صفائے جسم سے پابوس حضرت کا

شرح الفاظ:۔ جلوہ (عربی) اپنے کو ظاہر کرنا۔ نمودار کرنا۔ لغزش (فارسی) پھسل جانا۔ اردو میں اسکی جمع لغزشیں استعمال ہوتی ہے۔
مطلب:۔ جب حضور کا جلوہ سامنے نظر آئے تو اس وقت آپکے جسم کی صفائی کی وجہ سے نگاہوں کے پیر کو لغزش ہوا ور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے پائے مبارک کا بوسہ مل جائے۔
صنعت:۔ پائے نگہ پائے میں جناس تام ہے اور نظر کے لئے پیر ثابت کرنا مجاز ہے اور اس کے لئے لغزش ثابت کرنا استعارہ ہے اور جوش صفائی جسم میں حسن تعلیل ہے۔

یہاں چھڑکا نمک۔ واں مرہم کافور ہاتھ آیا
دلِ زخمی۔ نمک پروردہ ہے کس کی ملاحت کا

شرح الفاظ:۔ یہاں (اردو) دل۔ شاعر کا خود اپنے دل کی طرف اشارہ۔ چھڑکا نمک ملا (اردو) تھوڑا۔ تھوڑا نمک ڈالا۔ مجازاً عشق ومحبت کا رنج والم۔ واں (اردو) وہاں کا مخفف اُدھر مجازاً۔ فوراً۔ مرہمِ کافور

(فارسی) کافور کا بنا ہوا زخم پر لگائے جانے والا مرہم جو فوراً ٹھنڈک اور چین وسکون دیتا ہے۔ ہاتھ آیا (اردو) محسوس ہوا۔ حاصل ہوا۔ دل زخمی (فارسی) زخم خوردہ دل۔ نمک پروردہ (فارسی) غلام۔ ملاحت (عربی) نمکینی خوبصورتی حسن وجمال۔

مطلب :- آپ کے نمکین حسن نے دل کے زخموں پر نمک چھڑکا لیکن عام عادت کے خلاف آپ کا یہ نمک مرہم کافور بن گیا اس لئے کہ ہمارا دلِ زخمی آپکی ملاحت کا پروردہ ہے۔ یعنی آپکے عشق ومحبت میں ڈوبا ہوا ہے۔

الٰہی منتظر ہوں وہ خرام ناز فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخوابِ بصارت کا

شرح الفاظ :- خرام ناز (فارسی) ناز وانداز کی چال۔ بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے۔ (اردو) انتظارِ محبوب۔ کمخواب (فارسی) تھوڑی سی نیند مراد بیداری ہے۔ بصارت (عربی) نظر۔ آنکھوں کا نور۔

مطلب :- اے میرے معبود! میں اس بات کا منتظر ہوں کہ وہ کب ہمارے غریب خانہ پر خرام ناز فرمائیں (کب تشریف لائیں) میری آنکھوں نے ان کے انتظار میں کمخواب بصارت کا فرش بچھا رکھا ہے۔

نہ ہو آقا کو سجدہ۔ آدم و یوسف کو سجدہ ہو
مگر سدِّ ذرائع۔ داب ہے اپنی شریعت کا

شرح الفاظ:۔ آقا (فارسی) مالک آدم و یوسف کو سجدہ (اردو) حضرت آدم اور حضرت یوسف علیہما السلام کے لئے سجدہ جائز ہونا مگر (فارسی) لیکن سد (عربی) بند کرنا۔ ذرائع (عربی) ذریعہ کی۔ جمع۔ اسباب اور وسائل داب (عربی) طریقہ۔

مطلب:۔ ہماری شریعت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ منع ہے اور پہلی شریعت میں آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے اور یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے سجدہ کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری شریعت ان ذرائع کو بھی روکتی ہے جس سے شرک پھیلنے کا امکان ہو۔

زبانِ خار کس کس درد سے ان کو سناتی ہے
تڑپنا دشتِ طیبہ میں جگر افگارِ فرقت کا

شرح الفاظ:۔ زبانِ خار (فارسی) کانٹے کی زبان۔ کس کس درد سے (اردو) کتنے دکھ اور رنج والم سے۔ دشتِ طیبہ (فارسی) مدینہ کا جنگل جگر افگار (فارسی) زخمی دل۔ فرقت (عربی) جدائی۔ فراق۔

مطلب:۔ کانٹے کی نوک بمنزلہ زبان کے ہے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو انکے فراق میں طیبہ کے جنگل میں لوگوں کا جگر افگار تڑپنا کس کس درد سے سناتی ہے۔

سرہانے ان کے بسمل کے یہ بیتابی کا ماتم ہے
شہِ کوثر ترحّم تشنہ جاتا ہے زیارت کا

شرح الفاظ:۔ سرہانے (اردو) سر کی طرف۔ تکیہ کی جانب۔ بسمل (عربی) بسم اللہ اللہ اکبر پڑھکر ذبح کیا ہوا جانور۔ مجازاً درد عشق کی وجہ سے بیتاب و بے چین۔ عاشق بے قرار۔ محب دلفگار۔ بیتابی (فارسی) بے چینی ماتم (عربی) سوگ۔ غم۔ آہ و نالہ۔ شہِ کوثر (فارسی) حرف ندا پوشیدہ ہے اے جنت کی نہر کے مالک۔ ترحّم (عربی) رحم فرمائیے۔ تشنہ (فارسی) پیاسا۔ آرزو مند۔ حسرت مند۔ زیارت (عربی) دیدار۔ ملاقات۔

مطلب:۔ آپکی محبت میں تڑپنے والے کے سامنے بیتابی خود ماتم کر رہی ہے اور عرض کر رہی ہے کہ اے کوثر کے بادشاہ آپ رحم فرمائیے کہ آپکی رحمت کا پیاسا دنیا سے تشنہ کام رہی جا رہا ہے۔

جنہیں مرقد میں تا حشر "امتی" کہکر پکارو گے
ہمیں بھی یاد کر لو۔ ان میں ! صدقہ اپنی رحمت کا

شرح الفاظ:۔ مرقد (عربی) خوابگاہ۔ قبر۔ حشر (عربی) قیامت۔ امتی (عربی) میری امت۔ صدقہ (عربی) خیرات۔

مطلب:۔ اے حبیب لبیب دلوں کے طبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم جن لوگوں کو قبر سے لیکر حشر تک امتی (اے میری امت) جیسے پیار بھرے لفظ سے پکارینگے تو

اے رحمت عالم اپنی رحمتوں کی خیرات عطا فرمائیے اور ہمیں بھی ان خوش نصیبوں میں یاد فرما لیجئے۔

وہ چمکیں بجلیاں یارب تجلیہائے جاناں سے
کہ چشمِ طور کا سرمہ ہو دل مشتاقِ رؤیت کا

شرح الفاظ:۔ وہ چمکیں بجلیاں (اردو) بجلیاں کوندیں۔ یارب (عربی) اے خدا۔ تجلیہائے (عربی) جمع بطرز فارسی چمک دمک۔ جاناں (فارسی) محبوب۔ کہ (عربی) تاکہ۔ چشم طور (فارسی) کوہِ طور کی آنکھ۔ مشتاق رؤیت (عربی) دیکھنے کا شوق اور تڑپ رکھنے والا۔

مطلب:۔ میرے محبوب کی بے انتہا چمک دمک والی تجلیاں اے میرے مولیٰ مدینہ منورہ کی طرف سے کوندیں تاکہ رؤیت کا میرا مشتاق دل کوہِ طور کی آنکھوں کا ہمیشہ کے لئے سرمہ ہو جائے۔ یعنی جس طرح آرزومند کوہِ طور تجلیات الٰہی کی تاب نہ لاسکا اور جل کر سرمہ بن گیا اسی طرح میرا آرزومند دل اپنے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی روشنیوں کی چمک دمک کی تاب نہیں رکھتا۔ لیکن میرا دل مشتاق تجلیاتِ جاناں صلّی اللہ علیہ وسلّم سے شہید ہونے کا عزم رکھتا ہے تاکہ کوہ طور کی آنکھوں کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے میرا یہ دل مشتاق سرمہ بن جائے یعنی میں اپنے محبوب کے جمال جہاں آرا پر اپنی جان قربان کر دوں۔

رضائے خستہ جوش بحر عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن ان کی رحمت کا

شرح الفاظ:۔ رضائے (عربی) شاعر محتشم کا تخلص جوان کے پورے نام احمد رضا " علیہ الرحمت" کا ایک جز ہے۔ خستہ (فارسی) زخمی۔ رنجیدہ۔ جوش (فارسی) تیزی۔ بحر (عربی) دریا سمندر۔ عصیاں (عربی) گناہ۔ کبھی تو ہاتھ آجائیگا دامن ان کی رحمت کا (اردو) کبھی نہ کبھی ان کی رحمت کے سایہ میں پناہ ضرور ملے گی۔

مطلب:۔ اے رنجیدہ خاطر رضا گناہوں کے سمندر کی تیزی اور ابال سے تمہیں گھبراہٹ کیوں ہوتی ہے۔ اتنے خوف وہراس کی کیا بات ہے رحمت عالم شفیع مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے دامن میں آج نہیں تو کل قیامت میں ضرور پناہ ملے گی۔

مطابقت:۔ جیساکہ حدیث شریف اس پر دال ہے۔

وانی لا ارضی وواحد من امتی فی النار

ترجمہ:۔ میری امت کا ایک فرد بھی جہنم میں ہوگا تو میں ہرگز راضی نہ ہوں گا۔

دیگر

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ: ۔ لطف (عربی) مہربانی ۔ شاد (فارسی) خوش و خرم
مطلب: ۔ سرکار دو جہاں رحمت کون و مکان صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانیاں ایک روز "قیامت کے دن" اتنی عام ہونگی کہ ہر خاص و عام بہرمند ہوگا اور ہر ناکام بے چارہ شخص حضور کی مہربانیوں سے خوش و خرم ہو جائیگا قیامت میں حضور کی پہلی شفاعت "شفاعت کبری" کی طرف اشارہ ہے اس سے پہلے جیسا کہ مقطع میں قدرے تفصیل سے گزرا "ملاحظہ ہو"
مطابقت: ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا ع ۱۵
ترجمہ :۔ قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری مدح کریں (اعلیحضرت)
مقام محمود سے مراد شفاعت کبری ہے ۔
اور صحیح حدیثوں میں بڑی تفصیل کے ساتھ اس کا بیان موجود ہے۔ (ملاحظہ ہو مشکوۃ شریف باب الشفاعتہ) اور جب حضور کی پہلی شفاعت سے اہل محشر کی مصیبت دور ہو جائیگی تو جملہ اہل محشر کافر ہوں کہ مومن خوش ہو کر حضور کی تعریف و توصیف کریں گے ۔

جان دیدو وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ: - جان دیدو (اردو) جان نچھاور کردو وعدۂ دیدار (فارسی) دیدار کا وعدہ۔ نقد (عربی) ادھار کی ضد۔ فوراً۔ اسی وقت لین دین دام (اردو) قیمت۔

مطلب: - حضور کا وعدہ ہے کہ ہر شخص جو مرجاتا ہے تو اس سے تین سوالات منکر نکیر کرتے ہیں ۱۔ من ربک ۲۔ وما دینک ۳۔ وما کنت تقول فی حق ھذا الرجل۔ کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اور حضور اکرم نور مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال جہاں آرا دکھائی دے رہا ہوگا انکی طرف اشارہ کر کے پوچھا جائیگا کہ ان کے بارے میں دنیا میں کیا کہتے تھے۔ اس طرح حضور کا دیدار ہر شخص کو ہوتا ہے یہ حضور ہی کا ارشاد ہے کہ بندہ کافر تو کہے گا کہ ہاھ ہاھ لا ادری کہ ہائے افسوس میں نہیں جانتا اور بندۂ مومن عاشق رسول کہے گا۔ ھو نبی اللہ و رسولہ کہ یہ تو اللہ کے نبی اور اس کے رسول ہیں اس وقت فرشتے کہیں گے کہ ہاں ہمیں یہی امید تھی کہ تم یہی جواب دوگے۔ نم کنوم العروس التی لا یستیقظھا الا احب اھلھا۔ کہ تم آرام وچین سے اس دلہن کی طرح سو جاؤ جسے اس کے مالک کے سوا کوئی بیدار نہیں کرتا۔ شاعر محترم فرماتے ہیں کہ جان جیسی قیمتی چیز دیدار محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پر نچھاور کر دینے

میں کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔ بلکہ فوراً اس کی قیمت حاصل ہو جائیگی اور وہ سرکار کا دیدار ہے جو ہم سب کو نصیب ہوگا۔

مطابقت :۔ فیقولان ما کنت تقول فی ھذا الرجل فیقول ھو عبد اللہ ورسولہ الخ ۔ ترجمہ :۔ منکر و نکیر قبر میں میّت کو زندہ کر کے، کہیں گے کہ تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا تو وہ کہے گا کہ یہ تو اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

صنعت :۔ وعدہ اور نقد میں صنعتِ تضاد ہے۔

شاد ہے فردوس یعنی ایک دن
قسمتِ خدام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :۔ فردوس (عربی) جنت قسمت (عربی) نصیب۔ خدام (عربی) خادم کی جمع خدمت گزار۔

مطلب :۔ جنت الفردوس خوش وخرم ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ ایک نہ ایک دن حضور کے خدمت گزاروں کے نصیب میں آئے گی۔

مطابقت :۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات کانت لھم جنات الفردوس نزلاً ۝ خالدین فیھا لا یبغون عنھا حولا ۝ (پ ۱۶ رکوع ۳) ترجمہ۔ بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔ (اعلیحضرت)

یاد رہ جائینگی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- بے باکیاں (اردو) بے خوفیاں۔ رام (فارسی) تابعدار

مطلب :- جوانی گزرنے کے بعد گناہوں کی بے باکیاں اور بے پروائیاں یاد رہ جائیں گی اور اے نفس تو تو آخر خدا کا مطیع و تابعدار ہو ہی جائے گا لہٰذا گناہوں سے پھر کر اللہ و رسول کا ابھی سے مطیع بن جا۔

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری است
وقت پیری گرگ زادہ میشود پرہیزگار

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :- جو لوگ حضور کی محبّت میں اپنے آپ کو بے نام ونشان کر لیتے ہیں تو ان کا نشان کبھی نہیں مٹ سکتا۔ بلکہ مٹتے مٹتے اتنے مشہور ہو جاتے ہیں کہ ہر شخص انھیں پہچان لیتا ہے۔

یادِ گیسو ذکرِ حق ہے آہ کر
دل میں پیدا لام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ گیسو (فارسی) کاکل۔ بالوں کی لٹ۔ ذکرِ حق (فارسی) خدا کا ذکر۔ آہ (فارسی) آہ و نالہ۔

مطلب:۔ حضور کے گیسو کو حسبِ معمول شعراء لام سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ حضور کے گیسوؤں کی یاد کرنا گویا اللہ کو یاد کرنا ہے اور اللہ کی یاد میں آہ دل سے نکلتی ہے۔ اور آہ اور اسم کے درمیان اگر گیسو کے دونوں لام کا اضافہ کر دیا جائے تو اللہ بن جاتا ہے گویا حضور کے گیسو کے تصور میں آہ کے دل میں یعنی بیچ میں ذکر گیسو سے لفظ اللہ پیدا ہوتا ہے گویا کہ آہ کرنا اللہ کا نام لینا ہے۔

ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز
چہچہا کہرام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ ساز (فارسی) باجا۔ چہچہا۔ (اردو) خوش الحانی خوشی میں پرندوں کی نغمہ سرائی۔ مجازاً دنیا کی نیرنگیاں اور خوشیاں، چہک چہک کر باتیں کرنا۔ کہرام (اردو) واویلا۔ آفت برپا ہونا۔

مطلب:۔ عالم کی یہ رعنائیاں گلوں کی مہک۔ بلبلوں کی چہک۔ ستاروں کی چمک ماہ و خورشید کی دمک۔ کوہ و کہکشاں کے حسین مناظر۔ وادی و آبشار کی

خوشنمائیاں۔ بحر و بر۔ برگ شجر۔ خشک و تر کے انمول نظارے۔ پرند و چرند کے غل غپاڑے۔ زمین کے زمردین غالیچہ پر انسانوں کی چہل پہل اور کائنات قدرت کے اس عجیب و غریب شاہکار کی نواسنجیاں۔ عیش و نشاط کی رنگینیاں الغرض جن و انس۔ جمادات و نباتات۔ چرند و پرند کی آوازیں مل کر ایک انوکھے ساز کی دلنشیں آواز اور سرسی بن کر جو سنائی دیتی ہے اس ساز پر انسانوں کی خوش الحانی سے نغمہ سرائی بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ مگر یہ ساز و خوش آواز ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ ایک دن ایسا بھی آئے گا جس دن کائنات کے یہ ساز بینے اور یہ خوش آوازیں اور جینے جاگتے عالم کی یہ رنگینیاں اور خوشیوں کے چہچہے بدل جائیں گے اور ایک کہرام بر پا ہو جائے گا وہ دن قیامت کا دن ہے جس دن ہر ایک شخص پریشانی و سخت مشکلات میں گھرا ہوا نفسی نفسی کہتا ہوگا۔ قیامت کا شور اور آفتوں کا زور ہوگا ہر شخص دہائی دیتا ہوگا لیکن کوئی سننے والا دکھائی نہ دیتا ہوگا۔ ہاں سرکار دو جہاں رحمت کون و مکاں سنیں گے اور صرف انکی شفاعت فرمائیں گے جو ان کے دامن الفت سے دنیا میں وابستہ ہوں گے جیسا کہ خود فرمایا ہے۔ شَفَاعَتِیْ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ۔ کہ میری شفاعت میری امت کے گنہگاروں کے لئے ہوگی۔ یہاں نہایت دلچسپ انداز میں دنیا کی بے ثباتی اور قیامت کی برحقی بیان کی گئی ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

یا اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ میری (اعلیحضرت) کی یہ شاعری ایک دن بایں معنی ختم ہو جائے گی کہ میں خود ختم ہو جاؤں گا اس وقت لوگ اندوہ و غم میں مبتلا ہو جائیں گے۔ ہر مخلوق فنا ہو گی اس کے بعد اللہ انھیں زندہ کرے گا

اور ابدی حیات عطا فرمائیگا۔

مطابقت :- قرآن مجید ارشاد فرماتا ہے۔ کل من علیھا فان و یبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام پ ۲۷ رکوع ۱۱ ۔

ترجمہ :- زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا (اعلیحضرت)

کل نفس ذائقۃ الموت پ ۴ رکوع ۹ ۔ ترجمہ :- ہر جان کو موت چکھنی ہے (اعلیحضرت)

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- سائلو! (اردو) اے منگتو! یہ لفظ دراصل عربی سائل ہے جس کی اردو بنائی گئی ہے ۔ سخی (عربی) داتا

مطلب :- اے منگتو! کہیں نہ جاؤ دوجہاں کے داتا کا دامنِ عقیدت و محبت مضبوطی سے تھام لو. داتا کی طرف سے کچھ نہ کچھ ضرور انعام ہوگا۔ کیونکہ سرکار دوجہاں انعام واکرام کے معدن ہیں۔

یاد ابرو کر کے تڑپو بلبلو!
ٹکڑے ٹکڑے دام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- ابرو (فارسی) بھنواں. بلبلو! (اردو) ایک

مشہور پرندہ ہے جسے پھولوں کا عاشق سمجھا جاتا ہے۔ اے بلبلو: مجازاً عاشق رسول۔ دام (فارسی) جال۔ پھندا۔

مطلب:۔ اے عاشقو! اگر دنیا وی مصائب و آلام۔ رنج و ملال کے پھندوں اور جالوں میں پھنسے ہوئے ہو اور محبوب کی ملاقات کیلئے تمہاری آزادی ناممکن ہو چکی ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ محبوب کے ابرووں کو یاد کر کے تڑپو۔ ابروئے محبوب شمشیر براں کا کام کرے گا۔ سارے پھندے اور تمام جال ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور مقصود حاصل ہو جائے گا۔

مفلسو! انکی گلی میں جا پڑو!
باغِ خُلد اکرام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ مفلسو! (اردو) اے فقیرو! محتاجو! باغِ خُلد (فارسی) جنت کا باغ۔ اکرام (عربی) بخشش۔

مطلب:۔ اے جنت کے محتاجو! اور اے فردوس بریں کے طلبگارو! رحمتِ کون و مکاں تتمۂ دورز مان نبی دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری گلیوں میں جا پڑو۔ یعنی مدینہ منورہ میں جا پہنچو! رحمتِ دوعالم نعمتوں کے قاسم و خازن کی طرف سے خلد بریں انعام میں ملے گی۔

مطابقت:۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استطاع ان یموت بالمدینۃ فلیمت بھا فانی اشفع لمن یموت بھا (مشکوۃ)

ترجمہ :۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مدینہ شریف میں مرنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ مدینہ پاک میں مرے تو بیشک میں اس شخص کی شفاعت کروں گا جو مدینہ پاک میں مرے گا۔

ایک اور حدیث پاک میں یوں وارد ہوا ہے ۔

من مات فی احد الحرمین بعثہ اللہ من الآمنین یوم القیامۃ (مشکوۃ)

ترجمہ :۔ مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا مکۂ مکرمہ میں جو مرے گا اسکو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مصائب و آلام سے مامون و محفوظ اٹھائے گا جو جنتی ہونے کی دلیل ہے ۔

گر یونہی رحمت کی تاویلیں رہیں
مدح سر الزام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :۔ گر (فارسی) اگر۔ یونہی (اردو) ایسی ہی۔ تاویلیں۔ (عربی) بطریقۂ اردو تاویل کی جمع بمعنی شرح۔ حیلہ۔ بہانا **مدح** (عربی) تعریف۔ الزام (عربی) تہمت۔ گناہ۔

مطلب :۔ اگر حضور کی رحمت کے بارے میں جو کچھ احادیث کریمہ سے ثابت ہے اس کے اثرات نمایاں ہو جائیں تو جتنے بھی ہمارے گناہ اور الزام ہیں سب مدح اور تعریف بن جائیں گے ۔

مطابقت :۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **فاولئک یبدل اللہ**

سیئاتھم حسنات (پ ۱۹ رکوع ۶)

ترجمہ :۔ تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دیگا (اعلیحضرت)
اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ حشر میں ایک شخص آئے گا اور اس کے
سامنے اس کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کی فہرست پیش کی جائے گی۔ تو
وہ ڈرے گا کہ کہیں میرے بڑے بڑے گناہوں نہ پیش کر دیئے جائیں ورنہ
میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے گناہوں
کو نیکیوں میں بدل دیا جائے۔
وہ کہے گا۔ اے اللہ اس میں سب گناہ نہیں ہیں جو میں نے کئے ہیں
گویا اعلیحضرت علیہ الرحمت نے اپنے اس شعر میں آیت کریمہ کی تاویل اور
حدیث مبارک کی تفسیر کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

بادہ خواری کا سماں بندھنے تو دو
شیخ دُرد آشام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :۔ بادہ (فارسی) شراب خواری (فارسی) پینا۔ نوش کرنا
سماں بندھنے تو دو (اردو) رنگ جمنے تو دو۔ محبت خدا و رسول کا رنگ جمنے
تو دو۔ محفل شباب پر آنے تو دو۔ شیخ (عربی) صوفی۔ پیر۔ دُرد (فارسی)
تلچھٹ۔ آشام (فارسی) پینے والا۔

مطلب :۔ محبت خدا و رسول کا رنگ جمنے تو دو وہ لوگ جو زاہد خشک ہیں
اور عشق رسول کی شراب سے ناآشنا ہیں تو انھیں بھی شراب محبت رسول کی تل چھٹ

کا مزہ آنے لگ گا۔

غم! تو ان کو بھول کر لپٹا ہے یوں
جیسے اپنا کام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ الفاظ واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے غم عشق نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم تو بھول کر ان سے اس طرح وابستہ ہو گیا ہے کہ جیسے اسی سبب سے اپنے سارے مقاصد پورے ہو جائیں گے۔

مٹ! کہ گر یونہی رہا قرض حیات
جان کا نیلام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ مٹ (اردو) فنا ہو جا۔ کہ (فارسی) کیونکہ۔

مطلب:۔ عشق میں مٹ کر بھی اگر نہ مر سکے تو پھر جان کا نیلام کرنا ہی پڑیگا یعنی آخر فرشتۂ اجل جان لے ہی لے گا۔

مطابقت:۔ الذین تتوفٰھم الملائکۃ طیبین یقولون سلام علیکم ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون پ ۱۴ رکوع ۱۰

ترجمہ:۔ وہ جنکی جان نکالتے ہیں فرشتے ستھرے پن میں یہ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں جاؤ بدلا اپنے کئے کا (اعلیحضرت)

عاقلو! ان کی نظر سیدھی رہے
بوروؤں کا کام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ: ۔ نظر سیدھی رہے (اردو) مہربانی رہے۔ بوروؤں (ہندی) بورا کی جمع جو باؤرا کا مخفف ہے۔ باؤلا۔ کم فہم۔

مطلب: ۔ اے اہل عقل و علم تم اپنے علم پر ناز کرتے ہو اور ہم کو کم مرتبہ خیال کرتے ہو۔ اس لئے کہ ہم کم علم و کم فہم ہیں لیکن اگر ان کی نظر سیدھی رہے یعنی اگر حضور کی توجہ ہماری طرف رہے تو ہم کو نجات اور کامیابیاں حاصل ہو کر رہے گی اور تمہارا ناز و غرور مٹی میں مل جائے گا۔

اب تو لاتی ہے شفاعت عفو پر
بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ: ۔ عفو (عربی) معافی ۔

مطلب: ۔ اب تو انکی شفاعت گنہگاروں کی معافی بشارت لے کر آگئی ہے اور جب یہ عفو بڑھے گا تو ساری امت پر عام ہو جائے گا اور سب کو اس شفاعت و عفو میں حصہ ملے گا۔

مطابقت: ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا پ ۱۵ رکوع ۹

ترجمہ:۔ قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری مدح کریں۔ اور حدیث شفاعت اس پر دال ہے۔

اے رضا ہر کام اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے رضا ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک وقت مقرر کیا ہے دل کو مدینہ منورہ کی حاضری کی تمنا ہے تو اس کا بھی ایک وقت مقرر ہے آئیگا اور حاضری سرکار سے دل کو آرام مل ہی جائیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ"

دیگر

لَمْ یَأْتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھکو شہِ دوسرا جانا

شرح الفاظ :۔ لَمْ یَأْتِ (عربی) نہ آیا۔ نَظِیْرُکَ (عربی) تیرا مثل فی نَظَرٍ (عربی) کسی نگاہ میں مثل تو (فارسی) تیرا مثل۔ تیرے جیسا۔ نہ شد (فارسی) نہ ہوا پیدا (فارسی) پیدا۔ ظاہر جانا (اردو) معلوم کیا یقین کیا۔ جگ (ہندی) دنیا۔ کائنات راج (ہندی) سلطنت اختیار کو (ہندی) کا۔ تاج (عربی) شاہی ٹوپی۔ تورے (ہندی) تیرے آپکے سر (اردو) ماتھا۔ سر سوہے (ہندی) موزوں۔ خوبصورت۔ سجے۔ تجھکو (ہندی) آپکو۔ شہ دوسرا (فارسی) دونوں جہان کا بادشاہ۔ جانا (اردو) معلوم کیا۔ جان لیا۔ تسلیم کیا۔

مطلب :۔ اے نازنین کونین صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا زمانہ میں کبھی دیکھا نہ گیا کیونکہ اے نبی مختار محبوب کردگار آپکا مثل کوئی پیدا ہی نہ ہوا۔ کائنات کی حکومت کا تاج آپ ہی کے سر بھلا معلوم ہو رہا ہے اور آپ ہی دراصل شاہی تاج کے قابل ہیں اسلئے میں نے آپکو دونوں جہان کا بادشاہ تسلیم کر لیا ہے۔

مطابقت :۔ شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان سے اسی کا اظہار حضور کے سامنے یوں فرمایا جس کا انعام پایا۔

واحسن منک لم تر قط عینی　واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرأ من کل عیب　کانک قد خلقت کما تشاء

ترجمہ:۔ آپ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل عورتوں نے کوئی بچہ نہ جنا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں۔ گویا آپ نے جس طرح چاہا آپ اسی طرح (سراپا کمال) پیدا کئے گئے ہیں۔

وَمَا اَرسلناکَ　الا کافۃ للنَّاس بشیرا ونذیرا پ۲۲ رکوع ۹

ترجمہ:۔ اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی صورت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا۔ (اعلیحضرت)

اَلبَحرُ عَلیٰ والمَوجُ طغیٰ من بیکس وطوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

شرح الفاظ:۔ البحر (عربی) سمندر۔ دریا۔ عَلیٰ (عربی) بلند ہوگیا۔ چڑھ گیا۔ وَ (عربی) اور۔ الموج (عربی) لہر۔ اُمنگ۔ طغیٰ (عربی) سرکش ہوگئی۔ مَن (فارسی) میں۔ بیکس (فارسی) بے سہارا۔ بے یار و مددگار۔ رَوَ (عربی) اور۔ طوفان (عربی) ہوا یا پانی کا بہاؤ جو سب کچھ اڑا یا بہا لے جاتا ہے۔ ہوشربا (فارسی) حواس باختہ کر دینے والی چیز۔ عقل و تمیز چھین لینے والی چیز۔ منجدھار (ہندی) دریا کا بیچ بھنور۔ بگڑی ہے ہوا (ہندی) ہوا خراب ہوگئی ہے۔ زمانہ ناموافق ہوگیا ہے۔ موری (ہندی) میری — نیا (ہندی) ناؤ کشتی پار لگا جانا (ہندی) دوسرے کنارے خیریت سے پہنچانا۔

مطلب :- کجروی اور لادینی کا سمندر چڑھا ہوا ہے اور ان کی بپھری ہوئی موجیں سخت سرکش ہیں اور میں بے یار و مددگار ہوش اڑا دینے والے طوفان میں گھر گیا ہوں اور اپنی کشتیِ حیات بیچ دریا میں آپھنسی ہے اور زمانے کی ہوا خراب ہو چکی ہے۔ خدارا میری کشتیِ حیات کو ساحل پر بخیریت پہنچا دیجیے۔ یعنی اس زمانۂ کفر و الحاد کے سمندر سے نکال کر اسلام و اطاعت و عبادت کے ساحل پر اتار دیجیے۔

یَا شَمْسُ نَظَرْتِ اِلیٰ لَیلِی چوں بطیبہ رسی عرضے بکنی!
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

شرح الفاظ:- یا (عربی) حرفِ ندا ہے۔ تشریح (فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا) میں گزری۔ شمس (عربی) سورج۔ آفتاب عالمتاب۔ نظرت (عربی) تو نے دیکھا۔ الی لیلی (عربی) میری راتوں کو۔ چوں (فارسی) جب۔ بطیبہ (فارسی) مدینہ شریف میں۔ رسی (فارسی) تو پہونچے۔ عرضے (فارسی) ایک گزارش۔ بکنی (فارسی) کردے تو۔ توری (ہندی) تیری۔ جوت (ہندی) نور۔ روشنی۔ جھلجھل (ہندی) جگ مگ۔ روشنی کی چمک دمک۔ جگ (ہندی) دنیا۔ رچی (ہندی) رونق بخشنا۔ شب (فارسی) رات۔ مجازاً ہجر محبوب فراقِ دوست۔ نہ دن ہونا جانا (ہندی) دن ہونا۔ نہ جانا مجازاً وصالِ یار۔

مطلب :- اے سورج تو نے میرا شب و روز دیکھا ہے۔ میرا دن بھی فراقِ محبوب میں رات ہی ہے جب گنبد خضرا پر اپنی سنہری کرنیں ڈالنا تو گنبد خضرا کے مکیں سے

میری یہ ایک عرض کر دینا کہ اے نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے نورِ مقدس کی چمک دمک نے کائنات کو منور اور بارونق بنا رکھا ہے لیکن میری رات ابھی تک تاریک ہے یعنی فراق کی وجہ سے شب تاریک ابھی تک وصال سے منور نہ ہو سکی" شعر" ؎

وہی فراق کی راتیں وہی فراق کے دن
ہمارے واسطے دنیا میں انقلاب نہیں

تو اے کریم الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم میری شب کو بھی رونق بخشئے یعنی وصال کے نور سے منور فرمائیے اور ہجر کی تاریکی دور کیجئے۔

لَکَ بَدْرٌ فی الوجہ الاجمل خط ہالۂ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل۔ رحمت کی بھرن برسا جانا

شرح الفاظ:۔ لَکَ (عربی) تیرے لئے۔ بدر (عربی) چودھویں رات کا چاند۔ فی (عربی) میں۔ الوجہ الاجمل (عربی) خوبصورت چہرہ، یعنی آپ کا خوبصورت چہرہ۔ خط (عربی) بتوسط عربی داڑھی۔ ہالہ (فارسی) بتوسط عربی چاند کے گرد کا حلقہ۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف چاند۔ زلف (عربی) رات کا پہلا حصہ۔ مجازاً لمبے لمبے بالوں کو بھی زلف کہتے ہیں۔ ابر (فارسی) بادل۔ اجل (عربی) تقدیر۔ تورے (ہندی) تیرے۔ چندن (ہندی) صندل کی خوشبودار لکڑی، مجازاً چہرہ معطر۔ چندر (ہندی) چاند۔ کنڈل (ہندی) دائرہ۔ چاند کا حلقہ۔ بھرن (ہندی) زوردار بارش۔

مطلب:۔ خوبصورتی میں آپ کا حسین وجمیل چہرہ معطر گویا چودھویں رات

کا چاند ہے اور آپ کی ریش مبارک (مبارک داڑھی) اس چاند کے گرد ہالہ ہے اور آپ کی معنبر زلفیں کائنات کی تقدیروں کے برسنے والے بادل ہیں اور آپکی پیشانی مقدس اس چاند کی طرح ہے جس کے گرد خوبصورت سا ریش مبارک کا دائرہ بنا ہوا ہے تو اے رحمتِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رحمتوں کی بارش پیہم سے ہمیں بھی نوازیئے۔

لوگوں کا خیال ہے کہ جب چاند پر ہالہ پڑتا ہے تو خوب بارش ہوتی ہے۔ تو اعلیحضرت فرماتے ہیں کہ آپ کے چمکدار چہرے کے ارد گرد ریش مبارک اور زلف معنبر سے ہالہ کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے لہذا اپنی رحمتوں کی بارش کیجئے۔

اَنَا فِی عَطَشٍ وَ سَخَاکَ اَتَم ۔ اے گیسوے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھم ۔ رِم جھم ۔ دو بوند اِدھر بھی گرا جانا

شرح الفاظ:۔ انا (عربی) میں۔ عطش (عربی) پیاس۔ تشنگی۔ سخاک (عربی) آپکی سخاوت و بخشش۔ اتم (عربی) ہر طرح کامل۔ اے گیسوے پاک (فارسی) اے پاک لٹو! ابر کرم (فارسی) اے بخششوں کے بادلو:۔ برسن ہارے (ہندی) برسنے والے۔ رم جھم رم جھم (ہندی) ہلکی ہلکی بارش۔ دو بوند (ہندی) دو قطرے۔ ادھر (ہندی) میری طرف۔ گرا جانا (ہندی) ڈالتے جانا۔

مطلب: سرکار کے گیسو مبارک کو سیاہ برسنے والے بادل تصوّر کرتے ہوئے شہنشاہ سخن اعلیحضرت رحمۃ اللہ گیسوؤں کی دہائی دے کر فرماتے ہیں میں پیاسا ہوں اور

اے دو عالم کے سخی آپکی بخشش کامل و اکمل ہے۔ اے مقدس گیسوؤ! اور اے کرم کے بادلو! کائنات کی سرزمین پر تمہاری مسلسل مفید بارش ہو رہی ہے۔ خدارا رحمتوں کے دو چار قطرے ہماری طرف بھی برسا دیجیے۔ ہمارے لئے وہی کافی ہوں گے۔

یَا قَافِلَتِی! زِیدِی اَجَلَکِ۔ رحمے بر حسرتِ تشنہ لبک
مُورا جِیرا لرجے دَرَک دَرَک طَیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

شرح الفاظ:- یَا قَافِلَتِی (عربی) اے میرے قافلے والو! زیدی (عربی) بڑھا دو۔ اجلک (عربی) اپنی مدتِ قیام۔ رحمے (عربی) کچھ رحم و کرم ہو۔ بر حسرت تشنہ لبک (فارسی) ننھے سے آرزو مند لب کی حسرت پر۔ مورا جیرا (ہندی) جی۔ طبیعت۔ لرجے (ہندی) تڑپ رہا ہے۔ درک درک (ہندی) لرز لرز کر۔ طَیبہ (عربی) مدینہ منورہ۔

مطلب:- اے قافلے والو! جب تم مدینہ آگئے ہو تو یہاں کے قیام میں اضافہ کر دو اس لئے کہ روضۂ اقدس کے دیدار کی پیاس ابھی ویسی ہی باقی ہے۔ میرا جگر مسلسل کانپ رہا ہے۔ لہٰذا ابھی سفر کی خبر نہ سنانا۔

وَاهاً لِسُوَیعَاتٍ ذَهَبَتْ۔ آں عہدِ حضورِ بار گہت
جب یاد آوت موہے۔ کر نہ پرت۔ درداوہ مدینہ کا جانا

شرح الفاظ:- واهاً (عربی) خوب۔ لِسُوَیعَات (عربی) ساعت کی

تصفیر تیاعتیں۔ ذھبت (عربی) چلی گئی۔ عہد (عربی) زمانہ۔ حضور (عربی) حاضر ہونا۔ بارگہت (فارسی) تیرا دربار۔ یاد آوت (ہندی) یاد آتا ہے۔ موہے (ہندی) مجھے۔ کر (ہندی) چین اور کل۔ نہ پرت (ہندی) نہ پڑے دردا (اردو) اے درد۔

مطلب: کیا خوب تھیں وہ چند گھڑیاں جو گزر گئیں جبکہ ہم حضور کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر تھے۔ جب وہ وقت یاد آتا ہے تو میرے دل کو چین نہیں پڑتا۔ مدینہ کا جانا یاد آنا کتنا دردناک ہے۔

اَلْقَلْبُ شَجٌ وَّالْھَمُّ شُجُوْن دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت۔ اپنی بپت۔ بیں کا سے کہوں۔ میرا کون ہے تیرے سوا جانا

شرح الفاظ: اَلْقَلْبُ (عربی) دل۔ شَجٌ (عربی) زخمی۔ والھم (عربی) اور غم۔ شجون (عربی) گتھیاں۔ زار (فارسی) عاجز۔ ضعیف۔ چناں (فارسی) ایسا۔ جاں (فارسی) روح۔ جاں زیر (فارسی) دبی ہوئی۔ چنوں (فارسی) ایسا۔ پت (ہندی) پتی کا مخفف۔ بمعنی محبوب و شوہر۔ بپت (ہندی) دکھ۔ آفت۔ کاسے (ہندی) کس سے۔ جانا (ہندی) جانا۔ پہچانا ہوا۔ محبوب

مطلب: میرا دل ڈانواڈول ہو رہا ہے اور میں مختلف غم و آلام کی گتھیوں سے دوچار ہوں اور میرا دل بہت خستہ و کمزور ہو چکا ہے اور میری جان بے انتہا زیر بار ہے۔ اے محبوب میں اپنی مصیبت کس سے کہوں۔ آخر میرا تیرے

سوا اور کون ہے۔

اَلرُّوْحُ فِدَاکَ فَزِدْ حَرْقًا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

شرح الفاظ :۔ الروح (عربی) روح۔ جان۔ فداک (عربی) آپ پر نچھاور فزد (عربی) زیادہ کر حرقا (عربی) آگ۔ سوزش عشق۔ یک شعلہ دگر۔ (فارسی) آگ کی ایک مزید لپٹ۔ برزن (فارسی) مار عشقا (فارسی) اے عشق۔ مورا (ہندی) میرا۔ تن۔ (فارسی)، من۔ دھن (ہندی) بدن۔ طبیعت۔ مال و دولت۔ پھونک دیا (ہندی) آگ بھڑکا دی۔ پیارے (ہندی) اے محبوب۔ جلا جانا (ہندی) بھسم کر دینا۔ لاکھ کر دینا۔

مطلب :۔ میری روح آپ پر نچھاور ہو جائے۔ میری سوزش محبت اور تیز کر دیجئے۔ اور اے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتش عشق کی ایک مزید لپٹ پہونچا دے میرے جسم و طبیعت اور مال متاع میں عشق رسول کی آگ بھڑک اٹھی ہے اے محبوب صرف میری یہ ایک ناقص جان رہ گئی ہے اسے بھی بھسم کر دینا۔ تاکہ زندگی جاوید نصیب ہو جائے۔

بس خامۂ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشادِ اَحِبّا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

شرح الفاظ :۔ بس (فارسی) صرف۔ فقط۔ خامہ (فارسی) قلم

خام (فارسی) کچا۔ پختہ کی ضد۔ "خامۂ خام" کچا قلم یعنی لکھنے میں ناتجربہ کار، ناپختہ نوائے (فارسی) آواز۔ اشعار۔ رضا (عربی) اعلیحضرت اپنا تخلص رضا کرتے تھے جو ان کے پورے نام احمد رضا کا ایک جزو ہے۔ نہ یہ طرز مری (اردو) بیک وقت عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی۔ ان چار زبانوں سے یہ مرکب اشعار گوئی کا نیا طریقہ اس سے پہلے کبھی اختیار نہ کیا اور نہ میرا اس قسم کا کوئی رجحان ہی ہے۔ ارشاد (عربی) ہدایت کرنا۔ فرمائش۔ احبا (عربی) حبیب کی جمع دوست احباب۔ ناطق (عربی) گویا۔ بولنے والا۔ ناچار (اردو) مجبوراً۔ اس راہ (اردو) یہ راستہ۔ یہ طریقہ۔ یعنی چار زبانوں میں نعت کہنا۔ پڑا جانا (اردو) چل پڑنا۔

مطلب:۔ اعلیحضرت علیہ الرحمۃ احمد رضا خان بریلوی انکساری کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے اشعار جو چار زبانوں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی کے الفاظ فصیحہ پر مشتمل ہیں۔ یہ اشعار محض ناتجربہ کاری کے ہیں یعنی اس قسم کے اشعار کہنے کی کبھی مشق نہیں کی تھی اور اس سے پہلے یہ نیا طریقہ کبھی اختیار نہ کیا اور نہ میرا کبھی ایسا رجحان ہی ہوا تھا۔ مگر کیا کروں دوست احباب کی فرمائشیں گویا تھیں یعنی احباب کے پیہم اصرار تھے کہ میں چار لغتی نعت شریف کہوں۔ آخر مجبور ہوا اور اس طریقہ پر بھی نعت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کہنا پڑا۔

(ف) احبا سے اشارہ ہے حضرت مولانا محبا کھرپروی بہاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف جو بڑے فاضل تھے اور اعلیحضرت کے خلیفہ تھے اور اسی طرح ناطق سے حضرت ناطق شاعر کی طرف اشارہ ہے جو اعلیحضرت کے بڑے

معتقد تھے ان دونوں حضرات نے اس قسم کی غزل کہنے کی فرمائش کی تھی۔

اعلیٰحضرت فاضلِ بریلوی علیہ الرحمۃ

بحیثیت شاعر

غیروں کی نظر میں

مودودی صاحب کے سابق دستِ راست اور مشہور ادیب شاعر جناب کوثر نیازی کے تاثرات:

بریلی میں ایک شخص پیدا ہوا جو نعت گوئی کا امام تھا" اور جس کا نام احمد رضا خان بریلوی (علیہ الرحمۃ) تھا۔ اُن سے ممکن ہے بعض پہلوؤں میں لوگوں کو اختلاف ہو۔ عقیدوں میں اختلاف ہو لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی نعتوں میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔

(ارمغانِ نعت۔ صہ ۲۹)

جماعتِ اسلامی کے مشہور کارکن جناب عابد نظامی رقمطراز ہیں" غالباً ۱۹۵۹ء کے نصف آخر کا ذکر ہے مجھے ملتان میں یومِ حسین رضی اللہ عنہ کی ایک تقریب میں شرکت کے لئے جانا پڑا۔ یہ جلسہ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا اور اس میں شرکت کے لئے بڑے بڑے اہلِ علم تشریف لائے۔ شرکائے جلسہ کو مختلف جگہوں پر ٹھہرایا گیا۔ میں عابد نظامی، مولانا ماہر القادری، مولانا جعفر پھلواری اور کوثر نیازی، مولانا احمد باقر خان (امیر جماعت اسلامی ملتان) کی کوٹھی پر ٹھہرے۔ رات کو سونے سے قبل یہ دلچسپ مذاکرہ چھڑ گیا اردو کا سب سے بڑا نعت گو شاعر کون ہے؟ اردو کے بڑے بڑے شاعروں کے اشعار مقابلے کے لئے پیش ہونے لگے۔ کافی دیر تک یہ مباحثہ جاری رہا۔ بالآخر اس بات پر سب متفق ہو گئے کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی سے اچھے نعتیہ اشعار زیادہ تعداد میں اردو میں کسی شاعر نے نہیں کہے۔"

(ماہنامہ عرفات۔ ماہ اپریل۔ لاہور سنہ ۱۹۷۰ء)